

قوله تعالى

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

يعني

بر آيينه مسلمانان و چه تو به کشت رسول الله سنن پيروي دژ

الحمد لله والمنة که بمحمد رسوله تصنیفات اوردی کتاب رهنمای حجت  
الموسومة به

# تعلیم و سنت

حصه اول، دوم، سوم

تالیف

مولانا مولوی محمد الورد صاحب شوپاری رحمة الله

مکتبه سلفیه ذالدرگر سکر ۱۲۱



قوله تعالى

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

لَعَنَ

بِرَأْيِنَا مَسْلَمًا تَوَجَّهَ تَوْبَةً كَثْرَ رَسُولُ اللَّهِ سُنِّي پیری رُث

الحمد لله والمنة که بمنجمله بسلسله تصنیفات التوری کتاب رہنمای حجت  
المؤسوفہ بہ

# تعلیم سنت

حصہ اول، دوم، سوم

تالیف

مولانا مولوی محمد اویس صاحب شوپیان رحمتہ اللہ علیہ

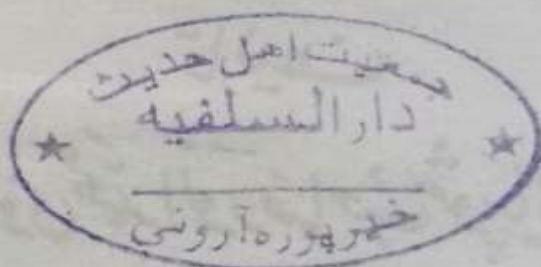
مکتبہ سلفیہ ذالکر سیرنگر (۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تعلیمِ سنت

حصہ

آول





## دیباچہ طبع (گیارواں ایڈیشن)

اللہ رب العزت کا شکر ہے کہ اب کہ بار میں پھر قارئین سے مخاطب ہوں جبکہ مولینا انور صاحب شوپیانؒ کی مشہور کتاب ”تعلیم سنت“، مشتمل برتین حصص پر گیارہویں طباعت ہو رہی ہے۔ کتاب کی اہمیت کا اندازہ آپ اس بات سے بخوبی لگا سکتے ہیں کہ یہ کتاب ہزاروں کی تعداد میں چھاپنے کے باوجود ہاتھوں ہاتھ ختم ہوئی۔ ادارہ مکتبہ سلفیہ ذال ڈگر جس برق رفتاری کے ساتھ مولینا مرحوم کی کتابوں کو شائع کر رہا ہے اسکے لئے وہ مبارکبادی کا مستحق ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ ادارہ آئندہ بھی ایسی کتابوں کی طباعت کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ تاکہ قارئین کرام کو مولینا انور صاحب شوپیانؒ کی تصنیفات سے محظوظ ہونے کا بھرپور موقع فراہم ہو سکے۔

اس کتاب کا روشن ترین پہلو یہ ہے کہ مولانا مرحوم نے کشمیری نظم میں ہر مسئلے کو دلکش پیرائے میں بیان کیا ہے۔ جو زبان زد خلاق عام ہو چکا ہے۔ میں وثوق سے کہتا ہوں کہ ایک عام انسان اگر اس کتاب کو من و عن یاد کرے تو وہ کسی بھی مسئلے میں الجھ نہیں سکتا بلکہ قرآن اور احادیث صحیح کی روشنی میں اسکا تسلی بخش حل اپنے لئے



باعث ہدایت اور نجات پا کر آخرت کی فلاح پانے کا حقدار ہے۔  
 زبان اتنی سلیس اور سادہ ہے کہ عام پڑھا لکھا آدمی بھی اس سے  
 مستفید ہوتا ہے۔ مجھے بے حد خوشی ہے کہ ”تعلیم سنت“ کی پھر سے  
 طباعت ہو رہی ہے اور اس موقع پر میں قارئین کرام کو ہدیہ تہنیت  
 پیش کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ قارئین کتاب ”تعلیم و سنت“ کا پھر اسی  
 جوش اور دلولے سے خیر مقدم کریں گے جس کا مظاہرہ انہوں نے  
 ماضی میں پیش کیا ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ ہم سب کو اپنے حفظ و امان  
 میں رکھے۔ آمین

آپ کا مخلص

محمد نذیر فدا

توحید آباد بمبہ سرینگر

تاریخ یکم جولائی ۱۴۲۶ھ



نام کتاب	- تعلیمِ سنت۔ حصہ اول۔ دوم۔ سوم
مؤلف	- مولانا مولوی محمد انور صاحب شوپانی رحمۃ اللہ علیہ
کتابت	- حاجی غلام رسول (آرٹسٹ) سعید کدل سرینگر۔
مطبوعہ	- جے۔ کے۔ آفسیٹ پرنٹرس، دہلی
قیمت	-

### طباعت :-

بار اول	۱۹۵۲ء
بار دوم	۱۹۵۷ء
بار سوم	۱۹۶۲ء
بار چہارم	۱۹۷۱ء
بار پنجم	۱۹۷۵ء
بار ششم	۱۹۷۸ء
بار ہفتم	۱۹۸۳ء
بار ہشتم	۱۹۸۹ء
بار نہم	اپریل ۱۹۹۶ء
بار دہم	اکتوبر ۲۰۰۰ء

ناشر :- مکتبہ سلیقیہ زالدگر سری نگر۔ ۱۹۰۰۰۲



## تقریظ

از۔ محمد نذیر فدا سبکدج جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول۔

حضرت مولانا مولوی محمد انور صاحب شوپیان علیہ الرحمۃ والغفران کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ مشہور مؤرخ محمد دین فوق مرحوم کی رائے میں مولانا انور سرخیل علمائے اہل حدیث میں شمار ہوتے ہیں۔ اسی طرح کشمیری زبان کے مشہور افسانہ نگار جناب اختر محی الدین رقم طراز ہیں کہ مولانا مرحومؒ نے توہم پرستی کے خلاف جہاد کیا۔ غرض یہ کہ مولانا مرحومؒ کی خدمات کا اعتراف ان کے مداحوں کے علاوہ مخالفین نے بھی واشکاف الفاظ میں کیا ہے۔

کتاب "تعلیم سنت" مشتمل برتین حصص ان کی ایک مشہور و معروف تصنیف ہے۔ قارئین کرام نے اس کتاب کو جو پذیرائی بخشی وہ شاید ہی کشمیری زبان کی کسی اور کتاب کے نصیب میں حاصل ہوئی۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ مولانا مرحومؒ نے اپنی علمی صلاحیت سے سمندر کو کونے میں بند کیا وہ یہ کہ اس کتاب میں ہند سے لحد تک مسائل کی تسلی بخش وضاحت نظم کے پیرائے میں قرآن و احادیث کی روشنی میں کی گئی ہے۔ یہ کتاب آج تک تقریباً آٹھ بار ہزاروں کی تعداد میں شائع کی گئی۔ لیکن بد قسمتی سے ان میں کجابت اور املا کی غلطی اور غیر معیاری چھپائی تھی جس کا ہمیں اعتراف ہے۔ لیکن اب کی بار خدا کے فضل و کرم سے یہ کتاب آفسیڈ پر چھپ کر تیار ہوئی ہے۔ موجودہ ایڈیشن کو کجابت اور املا کی غلطی سے صاف کیا گیا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ ادارہ مولانا مرحومؒ کی دیگر تصانیف کو شایان شان زیور طباعت سے آراستہ کرنے کی سعی کریگا۔ راقم نے کم علمی استعداد کے باوجود کتاب کے مسودے پر نظر ثانی کی اور فہرست مضامین تیار کیا جو موجودہ ایڈیشن کی ایک خاص بات ہے۔



## فهرست مضامین تعلیم سنت حصه اول -

- |    |                                      |
|----|--------------------------------------|
| ۳  | هرگز نگیرد آن که دلش زنده شد به عشق. |
| ۱۲ | در بیان حمد باری تعالی.              |
| ۱۲ | در بیان نعت.                         |
| ۱۳ | در بیان وجه تالیف.                   |
| ۱۳ | در بیان آغاز مضمون.                  |
| ۱۵ | در بیان حکم آب.                      |
| ۱۵ | در بیان قضای حاجت.                   |
| ۱۴ | در بیان مسائل متفرقه.                |
| ۱۴ | در بیان موجبات غسل.                  |
| ۱۸ | در بیان غسل مستنون.                  |
| ۱۸ | در بیان کیفیت غسل.                   |
| ۱۹ | در بیان مسواک.                       |
| ۱۹ | در بیان کیفیت طهارت.                 |
| ۲۱ | در بیان مسح بر موزه و جراب.          |
| ۲۲ | در بیان تیمم.                        |
| ۲۳ | در بیان ناقصات وضو.                  |
| ۲۳ | در بیان حیض و نفاس و استحاضه.        |



- ۲۴ در بیان مقدار آب وضو و غسل۔
- ۲۴ در بیان اوقات نماز پنجگانه۔
- ۲۶ در بیان تعداد رکعات صلوٰۃ مفروضہ۔
- ۲۶ در بیان اذان۔
- ۲۶ در بیان شرائط نماز۔
- ۲۷ در بیان ارکان صلوٰۃ۔
- ۲۸ در بیان مفسدات صلوٰۃ۔
- ۲۸ در بیان کیفیت صلوٰۃ۔
- ۳۱ در بیان رکوع۔
- ۳۲ در بیان قومه بعد رکوع۔
- ۳۲ در بیان سجده۔
- ۳۳ در بیان جلسہ درمیان دو سجده۔
- ۳۴ در بیان قعدہ اولیٰ۔
- ۳۵ التحیات۔
- ۳۶ در بیان ذکر بعد صلوٰۃ۔
- ۳۸ دعائے سید الاستغفار۔
- ۳۸ دعائے قنوت۔
- ۳۸ در بیان عملی کہ جائز است در صلوٰۃ۔ و آنچه جائز نیست۔
- ۳۹ در بیان سجده سہو۔
- ۳۹ در بیان تسویت صفوف و جائے وقوف امام۔



- ۴۰ در بیان مسائل شتی
- ۴۱ در بیان تاکید صلوات و وعید بے نمازان و مذمت جلد یازان
- ۴۲ در بیان سنن روایت
- ۴۳ در بیان تهجد و نماز وتر
- ۴۴ در بیان نواقل
- ۴۵ در بیان نماز عید
- ۴۵ در بیان قضای نماز
- ۴۶ در بیان نماز خوف
- ۴۷ در بیان نماز مسافر
- ۴۸ در بیان نماز استسقاء
- ۴۹ در بیان نماز خسوف و کسوف
- ۵۰ در بیان نماز تحمیت المسجد و نماز استخاره و نماز تسبیح
- ۵۱ در بیان مجموعه مسائل جنازه
- ۵۲ در بیان خاتمه کتاب
- ۵۲ قصیده در بیان اوصاف زمره اهل حدیث

### فہرست مضامین تعلیم سنت حصہ دوم

- ۵۵ بقیہ حصہ اول
- ۵۶ در بیان نجس مطلق
- ۵۷ در بیان تطہیر نجاسات



- ۵۸ در بیان بعضی مسائل آب و طهارت.
- ۵۹ در بیان بعضی مسائل اذان.
- ۶۱ در بیان احکام مساجد و مواضع صلوٰۃ و اوقات مکروهه.
- ۶۳ در بیان بعضی مسائل امام و مقتدی.
- ۶۴ در بیان بعضی مسائل نماز
- ۷۰ رجوع بمطلب.
- ۷۱ در بیان نماز مریض.
- ۷۲ در بیان نماز تراویح و تعداد توافل قبل و بعد نماز جمعه.
- ۷۲ در بیان سلام مسنون.
- ۷۴ رجوع بمطلب.
- ۷۴ در بیان دعوت.
- ۷۵ در بیان مصاحبت.
- ۷۵ در بیان عَطَسه.
- ۷۵ در بیان عیادت.
- ۷۶ رجوع بمطلب.
- ۷۷ در بیان تلقین مختصر یعنی قریب المرگ.
- ۷۸ رجوع بمطلب.
- ۷۹ در بیان غسل میت.
- ۷۹ مسئله.
- ۸۰ رجوع بمطلب.



- ۸۱ در بیان تکفین میت -
- ۸۱ در بیان بجهیز و تکفین شهداء
- ۸۳ در بیان برداشتن جنازه -
- ۸۳ در بیان نماز جنازه -
- ۸۷ رجوع بمطلب -
- ۸۸ در بیان نماز جنازه نابالغ -
- ۸۸ در بیان مسائل متعلقه -
- ۹۰ در بیان تدفین میت -
- ۹۱ در بیان اهداء طعام برائے اہل میت -
- ۹۱ در بیان ماتم داری یعنی تعزیه -
- ۹۲ در بیان صدقہ میت -
- ۹۲ در بیان زیارت قبور -
- ۹۳ در بیان مجموعہ مسائل صیام -
- ۹۳ در بیان فرضیت صیام و رویت ہلال رمضان -
- ۹۴ در بیان شکندہ صوم -
- ۹۴ در بیان قضائے صوم -
- ۹۵ در بیان صوم نفلی -
- ۹۶ در بیان آداب صوم -
- ۹۶ در بیان سحر و افطار
- ۹۷ در بیان اعتکاف -



۹۸	رجوع بمطلب -
۹۸	در بیان قضائے صوم از طرف میّت -
۹۸	در بیان خاتمہ -
۹۹	نعت شریف در مدح خیر الوری -
۱۰۰	نعت یربان فارسی -
۱۰۲	قصیدہ در بیان توحید و سنت -
۱۰۳	خطاب بہ ناظرین -

### فہرست مضامین تعلیم سنت حصّہ سوم -

۱۰۶	در بیان زکوٰۃ مفروضہ -
۱۰۷	در بیان اموالیکہ در آن زکوٰۃ واجب است -
۱۰۷	در بیان اموالیکہ در آن زکوٰۃ واجب نیست -
۱۰۹	در بیان زکوٰۃ اشتران سائیمہ -
۱۱۱	در بیان زکوٰۃ گاؤں سائیمہ -
۱۱۲	در بیان میش و بز سائیمہ -
۱۱۲	در بیان جانوریکہ در زکوٰۃ گرفتن جائز نیست -
۱۱۲	در بیان چند مسائل متعلقہ زکوٰۃ سائیمہ -
۱۱۳	در بیان زکوٰۃ ذہب و فضہ -
۱۱۳	در بیان زکوٰۃ معاون در کار -
۱۱۳	در بیان زکوٰۃ غلہ ہا و میوہ ہا -



- ۱۱۵ در بیان مسائل متفرقه متعلقه زکواة
- ۱۱۶ در بیان مصارف زکواة ومن لا يجوز دفعها اليه -
- ۱۱۸ در بیان صدقه فطر -
- ۱۱۸ در بیان فريضه حج -
- ۱۱۹ در بیان اقسام حج -
- ۱۱۹ در بیان مواقيت احرام -
- ۱۲۰ در بیان تفریق احکام اقسام ثلاثه حج -
- ۱۲۲ در بیان احرام -
- ۱۲۳ در بیان مسائل متفرقه متعلقه حرم -
- ۱۲۳ در بیان حرمت حرمین شریفین -
- ۱۲۴ در بیان صفت حج -
- ۱۳۱ در بیان مناسک فريضه حج -
- ۱۳۴ در بیان مسائل متفرقه -
- ۱۳۸ در بیان خاتمه -
- ۱۳۹ در بیان سبب اختصار حصه سوم -
- ۱۴۰ در بیان وصیت دیگر -
- ۱۴۱ در بیان خاتمه رساله -
- ۱۴۲ توصیف نبی<sup>۲</sup> -
- ۱۴۵ ماخذ کتب -



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق  
ثبیت است بر جریدہ عالم دوام ما

آج سے کچھ ستو سال پہلے کی بات ہے کہ وادی کشمیر شرک و بدعت کی  
آماج گاہ تھی، خدا پرستی کی بجائے قبر پرستی کا دور دورہ تھا۔ جہاں نظر جاتی  
تھی وہاں اپنے لات و منات نظر آتے تھے۔ کثرت پرستی کی یہ انتہا ہو چکی تھی  
کہ اقبالؒ کو کہنا پڑا ۵

کشیڑے کہ بابتدگی شو گرفتہ

بُتے تراشد ز سنگِ مزایے

خدا کی خدائی کے شریک جب اس افراط میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی رسالت کے شریک کم کیوں ہو سکتے تھے۔ یہ استثنائے چند حق گو علماء اور ان کے  
حلقہ اثر کے اکثر لوگ کتاب و سنت سے بے خبر ہونے کے سبب بدعات کو ہی اصل دین  
سمجھتے تھے۔ نفس پرست ملاؤں اور درویش نما مکاروں نے مذہب کو آمدنی کا  
ایک ذریعہ بنا کر عوام الناس کو طرح طرح کے توہمات کا خوگر بنا دیا تھا۔ اس لئے مذہب کو  
صحیح رنگ میں پیش کرنا ایک انتہائی مشکل کام تھا۔ مذہب کو اپنی اصلی شکل میں  
پیش کرنے سے ایک تو غلط اعتقادات کی وہ ساری عمارتیں منہدم ہو جاتی تھیں۔  
جنہیں صدیوں سے تعمیر کیا گیا تھا۔ دوسرے زہد و تقویٰ کے وہ تمام مفروضات



ختم ہو جاتے تھے جو غیر اسلامی تھے اور نتیجے کے طور پر مذہب کی ترجیحاتی کرنے والے کو نام نہاد مذہبی پیشواؤں اور جاہل عوام دونوں کی طرف سے بے پناہ مزاحمتوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اس لئے اگر کچھ لوگ ایسے بھی تھے، جنہیں شرک و بدعت سے دلی نفرت تھی مگر وہ اس طوفانِ بدتمیزی کا برابر مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔ جدیدہ ہے کہ بعض حق گو علماء نے جب بدعات کو تسلیم کرنے سے انکار کیا تو انہیں گھروں سے نکال دیا گیا۔ ایسے حالات میں بظاہر اصلاح کی کوئی گنجائش نظر نہیں آتی تھی۔

لیکن خدا کی مشیت تھی کہ اس بگاڑ میں سدِ بار کی راہ پیدا ہو۔ یہ راہ کوئی نئی راہ تو نہ تھی بلکہ یہ وہ راہ تھی جس پر خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیس<sup>۲۳</sup> برس تک ایک پوری قوم کو چلا چکے تھے اور تیرہ سو (۱۳۰۰) سال تک حق پسند مسلمان اجتماعی اور انفرادی دونوں صورتوں میں اس راہ کے راہرو رہ چکے تھے۔ اس بھولی ہوئی راہ پر بھٹکے ہوئے راہیوں کو دوبارہ لاتے کے لئے ایک قائد کی ضرورت تھی۔ ایسے قائد کی نہیں جس کی طاقت کا منبع عوام ہوتے ہیں بلکہ ایسے قائد کی جس کی قوت کا سرچشمہ قرآن و سنت ہوتے ہیں۔

بہر حال شرک و بدعت کے اسی گھٹا ٹوپ اندھیرے میں ایک مردِ مجاہد اپنا سب کچھ چھوڑ کر میدانِ کارزار میں اُترا۔ دنیا داری کے جو سہارے اہل دنیا کو دنیا سے جھکڑا کر رکھتے ہیں، وہ سب سہارے برضاء و رغبت توڑ دیئے۔ اپنی آبائی ملکیت کی زمین اور مکان سے دست بردار ہوئے۔ اپنا رشتہ صرف ایک خدا سے باندھا۔ مخلوقات سے اپنی تمام امیدیں توڑ کر انہیں بتان و ہم و گمان سمجھے اور لا الہ الا اللہ کی تفسیر بن کر ابھرے۔ ان کا عقیدہ اور عمل بالکل یہی تھا کہ

”یہ مال و دولت دنیا یہ رشتہ و پیوند بتان و ہم و گمان لا الہ الا اللہ“



یہ شخصیت جسے یہ اہم فریضہ سرانجام دینا تھا، مولانا محمد انور شوپیان کی  
کوہ پیکر شخصیت تھی۔ آپ کی زندگی ایک جماعت کی مکمل تاریخ ہے۔ آپ نے زمانے  
سے صلح نہیں، جنگ کی۔ آپ زمانے سے نہیں ملے، جھگڑے، آپ نے زمانے کی تبدیلی  
کے ساتھ اپنے آپ کو نہیں بدلا بلکہ زمانے کو اپنے لئے بدلنے کی کامیاب کوشش کی۔

لوگ کہتے ہیں زمانہ ہے بدلتا ہر دم

مرد وہ ہیں جو زمانے کو بدل دیتے ہیں

یہ جنگ جو آپ نے زمانے سے لڑی نہ سیاسی تھی نہ اقتصادی بلکہ خالص مذہبی  
تھی۔ مورخین نے اسے وہابی تحریک کا نام دیا ہے۔ مشہور مؤرخ والٹر لارنس نے  
اپنی کتاب "دی ویل آف کشمیر" میں لکھا ہے۔ کہ کشمیر میں وہابی تحریک سب سے  
پہلے شوپیان میں دو سو گھرانوں نے قبول کی ہے۔

مولانا نے اس تحریک کو شوپیان کی سرزمین سے نیکال کر نہ صرف یہ کہ وادی کے  
طول و عرض تک پہنچایا بلکہ لدراخ اور صوبہ جموں کے متعدد مقامات تک پھیلایا۔  
تبلیغ دین کا یہ صبر آزما کام سال ہا سال تک آپ کو تنہا کرنا پڑا، لیکن بہت  
جلد تائید ایزدی سے آپ کو تازہ دم کمپہنچی۔ آپ کے فرزند اکبر مولانا عبد الغنی  
شوپیانی سیالکوٹ سے قانع تحصیل ہو کر آئے اور آپ کے ساتھ تبلیغی  
میشن میں شریک ہو گئے۔ پھر آپ تنہا نہ رہے۔ بلکہ آپ کے راز دان، مشیر اور معاون  
فرزند اپنی پوری علمی اور عملی توانائیوں کے ساتھ آپ کے حریفوں سے برسر  
پیکار ہوئے۔ اب آپ کو ضرور احساس تھا کہ

گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں

۔ یہاں اب میرے راز دان اور بھی ہیں



اس احساس کو جلانے کے لئے آپ کا یہ شعر کافی ہے ۛ  
عبد الغنی وہ تھ گنڈ مگر گلدستہ اور پور کر  
اوڈ چون اوڈ گوہ و انوری یخو رٹا کئی سہ گو بری

کشمیر کی تاریخ نے ایک نیا مذہبی رخ اختیار کیا۔ ایک نیا خیال مبلغ کی  
شعلہ مقالی نے سوچنے کے انداز بدل ڈالے۔ حق و باطل کے خود ساختہ معیار اپنا  
اعتماد کھونے لگے۔ اور اُن کی جگہ قرآن و حدیث کو حق و باطل کا صحیح معیار گردانا  
جانے لگا۔ مشرکوں اور بدعتیوں کے گھروں سے توحید و سنت کے شیدائی نمودار  
ہونے لگے۔ ایک عجیب کیفیت طاری ہوئی۔ مسیحوں کے علاوہ گھروں، دکانوں  
اور کھیتوں میں توحید کے ترانے گائے جانے لگے۔ یہ ترانے اسی مردِ خدا کی فکر سخن کا  
نتیجہ تھے۔ چنانچہ فرماتے ہیں ۛ

ترواہ شتھ گوہ و پتھ کُن سنن، از چھہ انور اشعار خوان  
مشہور منزاہل توحید نے تنے شریکت گوہ و ویران

جوں جوں توحید و سنت کی آواز پھیلتی گئی، مخالفتوں کا زور بھی بڑھتا  
گیا۔ نام نہاد مذہبی پیشواؤں نے کفر کے فتوے صادر کئے۔ جاہل عوام نے اذیتیں  
پہنچائیں۔ لیکن توحید کی آواز دینے والی کہاں تھی۔ وہ اور زیادہ ابھری۔ مگر  
حاسدوں کی ریشہ دوانیاں ختم نہ ہوئیں۔ وہ انتقام کی نئی سبیلیں تلاش کرنے لگے۔  
یہاں تک کہ مولانا کو قید ہوتا پڑا۔ خود فرماتے ہیں ۛ

شہاد انور بر لباط گلشن باغ سنن

قید در زندان سہ شیدا از پے دیدارِ او

مولانا کی ثابت قدمی، حوصلہ مندی اور بے نیازی کے آگے دشمنوں کے تمام حربے







امتیازی شان کی حامل ہے کہ آپ کشمیری زبان کے پہلے صاحبِ دیوان شاعر تھے۔ اس وقت قارئینِ کرام کے سامنے "تعلیمِ سنت" جو مولانا کی اہم تصنیف کا "تواں" ایڈیشن ہے۔ اس ایڈیشن میں اس کے تینوں حصوں کو ایک ہی جلد میں پیش کیا گیا ہے جب کہ گذشتہ ایڈیشنوں میں تین تین علیحدہ جلدیں ہوا کرتی تھیں۔ اس کتاب میں، جیسا کہ اس کے نام سے ہی ظاہر ہوتا ہے، فاضل مصنف نے دینی مسائل کو عام لوگوں کی واقفیت کے لئے عام فہم اشعار میں پیش کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ خدا کے فضل سے یہ کتاب، کتابِ وسنت کی ترویج کا ایک بہت بڑا ذریعہ ثابت ہو چکی ہے۔ توحید و سنت کے شیدائیوں کے حافظے اس کتاب کے اشعار سے بھرے پڑے ہیں۔ مختلف فیہ مسائل میں کتاب کی رائے حتمی مانی جاتی ہے جس سے فاضل مصنف کی تحقیق اور علمی تبصر کا اندازہ ہوتا ہے۔ اشعار کی معنوی اور فنی خوبیوں کے سبب کتاب کی قدر و قیمت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پڑھنے والے کو جہاں دینی مسائل کی واقفیت ہوتی ہے وہاں اس کے ذوقِ سلیم کی پرورش بھی ہوتی ہے۔

بعض دوست بڑی نیک نیتی کے ساتھ یہ مشورہ دیتے ہیں کہ مولانا کی کشمیری تصانیف کا اردو ترجمہ کیا جائے تاکہ عام اردو دان طبقہ ان کی دینی خدمات سے مستفید ہو سکے، لیکن وہ بھول جاتے ہیں کہ مولانا کی تصانیف کشمیری نثر میں نہیں، بلکہ کشمیری نظم میں ہیں۔ نثر کا ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔ لیکن نظم کا ترجمہ اگر ناممکن نہیں، مگر غیر موزوں ضرور ہے۔ کیونکہ شاعری لفظوں کا جوڑ ہوتا ہے۔ یہ جوڑ شاعر کی



شاعرانہ صلاحیتوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اگر اس جوڑ کو توڑ دیا جائے تو شعری لطافت اور اس کا حسن ختم ہو جائیں گے۔ اس لئے اگر ہم مولانا کی شاعری کا ترجمہ کریں گے تو اُن کے کلام کا تاثر، جاذبیت اور جوش قریب قریب سب زائل ہو جائیں گے۔ اور اگر ترجمے کی بات کرنے والے دوستوں کا یہ مقصد ہے کہ کشمیری شاعری کو اردو شاعری میں منتقل کیا جائے، تو یہ صورت پہلی صورت سے کہیں زیادہ مشکل ہے!

اس کے علاوہ اس امر کی طرف بھی توجہ دینا ضروری ہے کہ جس طرح مادری زبان میں بات سمجھی یا سمجھائی جاتی ہے اس طرح کسی دوسری زبان میں ممکن نہیں۔ مادری زبان کو ہر شخص نے اپنی ماں کے دودھ کے ساتھ پیا ہوتا ہے اس لئے اس زبان سے اپنے خیالات اور جذبات دوسروں تک پہنچانا یا دوسروں کے خیالات و جذبات کو سمجھنا سہل اور آسان ہوتا ہے۔ اس کے خلاف غیر مادری زبان کبھی بھی اظہار کا موثر ذریعہ نہیں ہو سکتی ہے۔ یہ بات تجربے سے ثابت ہو چکی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی عمر کا بیشتر حصہ غیر مادری زبان سیکھنے میں صرف کرے پھر بھی یہ ممکن نہیں کہ وہ اس زبان کو بے تکلفی کے ساتھ بول یا سمجھ سکے۔ مادری زبان کو اُن پڑھ اور پڑھے لکھے دونوں بولتے بھی ہیں اور سمجھتے بھی ہیں چونکہ کشمیری زبان، کشمیریوں کی مادری زبان ہے اس لئے تبلیغ دین کا کام اسی زبان میں کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ دین کی باتیں صرف اہل علم کو ہی نہیں بلکہ تمام لوگوں کو سمجھانے اور ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مولانا صرف کشمیری زبان ہی نہیں جانتے تھے بلکہ وہ عربی اور فارسی کے جیسے د عالم بھی تھے۔ مگر انہیں معلوم تھا کہ جو کام وہ مادری زبان سے



لے سکتے ہیں۔ وہ کام عربی یا فارسی زبان سے نہیں لیا جاسکتا ہے یہی وجہ ہے کہ  
 انہوں نے اپنی تصانیف کا بیشتر حصہ کشمیری زبان میں پیش کیا ہے۔ میرے  
 خیال میں کشمیری زبان کی اہمیت اب پہلے سے کہیں بڑھ گئی ہے۔ ترقی یافتہ  
 اقوام کی لسانی پالیسی کا بغور مطالعہ کر کے یہ حقیقت تسلیم کرنے سے کوئی انکار  
 نہیں کر سکتا ہے کہ جو قوم دین مذہب اور علم و حکمت کے خزانے اپنی نئی بود  
 کو کم سے کم وقت میں دینے کی متمنی ہو۔ وہ مادری زبان کو ذریعہ تعلیم بنائے بغیر  
 یہ کام نہیں کر سکتی ہے۔

آخر پر میں مولوی عبدالقیوم اور مولوی محمد بشیر دونوں عزیزوں کی درازی  
 عمر کی دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔ یہ دونوں عزیز توحید و سنت  
 کی مشعل کو الحاد کی آندھیوں اور مخالفت کی یورشوں کے باوجود جلائے رکھے ہیں۔  
 جماعت کے اُن بھی خواہوں کے حق میں بھی یہی دعا ہے جو اس لادینی اور بے چینی  
 کے دور میں گلشن توحید و سنت کی آبیاری کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت  
 نہیں کرتے ہیں۔ وَالسَّلَام۔ وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ  
 اَللّٰهُمَّ اَنْصُرْ مَنْ اَنْصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ وَ اَخْذَلْ مَنْ  
 خَالَ دِیْنَهٗ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ  
 خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط

احقر العباد

مولوی عبد الحمید ابن مولانا نورج

ماہ جمیہ الثانی ۱۳۹۳ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

# تعلیمِ سنت

حصہ

اَوَّل



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## دربیان حمدِ باری تعالیٰ

قدیرِ ذوالجلالِ سبے نیازِ س  
کنوی معبودِ برحقِ سوی چھو باری  
بقدرتِ شوی اڈن برسرِ تہون تاج  
بجنت و اتناوان باسلامت  
گنہاں ہجور تیم از تویرِ سنت  
شناساری شبان بس کردگارِ س

شناساری شبان دانای رازِ س  
تھی نابودہ نشہ کبر بود ساری  
جہاں محتاجِ تس کن تمسندی راج  
اڈن بخشان برحمتِ استقامت  
اڈن تراوان بچاہِ شرک و بدعت  
صفتِ تمسندینا اندر شمارِ س

## دربیان نعت

چہورِ پیرِ حضرتِ خیرِ الوری زان  
بوحے آسمانی باخبرِ سوی  
تمو کرو پانہ اسلاموک سرانجام  
سیٹھاہ مینتِ تہنزاہلِ یقینن  
بدل ات ہمتس خاصِ الہس  
دما دم ظالیاتس صاحبس سوز  
یتھی کنہ سوزِ یتھو یہ شوب کارن

پس از حمدِ خدا ای سرورِ ایمان  
امین کبریا خیرِ البشرِ سوی  
تہنڈے واسطہ آسہ ووتِ اسلام  
تہ کیاہ بینہ ہاؤ تم سالارِ دینن  
دہو کیاہ اس تمسِ اُمتِ پناہس  
دُود و رحمتِ اللہ شریف روز  
تہندن سارنی اکن تہ یازن

۱۔ قرآن شریف سورۃ البقرہ پارہ اول و حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت ابو داؤد ۱۲۔ مجمع القوائد جلد ۱ ص ۹۱۔  
۲۔ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت بخاری ۱۲۔ مجمع القوائد جلد ۲ ص ۶۳۔ ع۔ غ۔ شوبہ یانی۔

## در بیان وجہ تالیف

<p>رسول اللہؐ نجاتیج ناوہت آوہت  نجاتیج ناوہت جل پک چہ آہت  مخالفتیم چہ تس بس جای چھوک نار  یہی وت منگ خدایس بے نیازس  یہ فرماوک نبی اللہؐ تہ منظور  تمامن پٹھ یہوی ارشاد باری  پٹھی کنہ تابعینن ہنر چہ لشکر  [الحشر/۱۰] یمن پٹھ رحمت اللہؐ سہاہ سور  یہ امر اللہؐ کنوی سردار سارن  ژتس تہو بس مہ وس منر مہلکان  یہ فرمان آو از قرآن وسنت  خدای برحقس زنان چہ قاضی  چہ عاقل بر شریعت در ہمہ کار  نشانیہ تیم چہ زن راہ یقینک  مہیت نسخہ اندر اظہر ان چہم  میان بلغ سنت روز دلشاد</p>	<p>طریق بندہ گی مومنین ژتس تھواؤ  پیرچ تعلیم ہت بیشک چہہ آہت  یہی تت منر بہن بیشک لبین تار  چہ خدمتگار ساری ات جہازس  ایمان عالمین ہند یٹی چھو دستور  بہ سنت تم چہہ خدمتگار ساری  صحابہ پیرو سنت سراسر  پٹھی کنہ جملہ تبع تابعین بوند  رسول اللہؐ چھو مذہب دار سارن  تہنر تعلیم بس اہل نجاتن  ایمان دینکین سارن یہی وت  یمن اہل حدیثن حق چھو راضی  رسول اکرمؐ لاگان وفادار  حدیث یم چہ تیم غمخوار دینک  یمن نشہ گو یہ ثابت تی ون چھم  نمازن ہنر یہ پیر تعلیم کریاد</p>
---	--

## در بیان آغاز مضمون

<p>بہر سو جلودہ گلزار سنت  عجب گلہا چہ ات منر گونہ گونہ</p>	<p>پیا آئی طالب اشمکار جنت  یہوی گلزار از جنت نمونہ</p>
---	---



امیک گل کے احادیث صحیحہ  
 حدیث مصطفیٰ شرعاً و انانیت  
 یہ فرمان از زبان درفشان دراؤ  
 یہ کر آنحضرت و فعلی و انانیت  
 یہ کینتر ہاہ کرنے پیش مصطفیٰ او  
 یہ گو تعریف یتھ نام احادیث  
 تہون او سم لکھت تفصیل اقسام  
 وہ ہاؤے مختصر تھا فے لکھت تی  
 چھو گوڈہ نیوک قسم سوی بہتر نومت  
 یمن دوشون کتابن متر درج یس  
 دو یوم یس در بخاری بس سو مرقوم  
 چھو ژور یوم قسم یوس بر شرط شیخین  
 سو پانژ یوم یس چھو بر شرط بخاری  
 ستیوم سوی قسم شیخین و سوان  
 درین نسخہ لکھت تھا فے تھی کن  
 نہ تقلیدک تعصب کبہہ چھو درکار  
 سنن در دل چھو تقلیدک مضیام  
 یہوی تقلید از تحقیق ڈالن

نصیحت۔ لوز الدین النصیم  
 یہ کہنہ اظہار گو یعنی ز حضرت  
 چھت ت قوی حدیث ہند تھوان ناؤ  
 محدث فاضل و شہرت یہ تہووت  
 چہہ تقریری و نان تہووت دل تھاو  
 تکی ہیون چھی نہ اقسام احادیث  
 مگر خوف توالت بوز نہ آم  
 احادیث صحیحین قسم سنت چھی  
 بخاری مسلم منزیس چھو امت  
 علامت متفق لفظس اندر چھوس  
 تر یوم بس مسلم منزیس چھو مرقوم  
 تمو شرطو چھو یم اندر صحیحین  
 شیم بر شرط مسلم بس شماری  
 بیو فاضل نقاد ویت صحیح و ن  
 حدیث معبر امتوت یتھی کن  
 رٹن سنت مسلمانن سزاوار  
 ننن انسان بنن زن خود غرض تام  
 بناون یدعتی اندر خیالن

۱۔ حدیث تیم دارمی و بروایت مسلم۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ ۱۲۔ جمع الفوائد جلد ۲۔ ص ۱۵۱۔ ۲۔ بلوغ المرام  
 مترجم اردو مطبوعہ ملتان ۱۲ اصطلاحات حدیث ص ۲۱۳۔ ۳۔ غرر شہابی۔ ۴۔ اصطلاحات حدیث۔ بلوغ المرام مترجم اردو  
 مطبوعہ ملتان ۲۱۳۔ ۵۔ قرآن شریف سورۃ البقرہ۔ پارہ دوم۔



چہو تقلیدک نشان سنت رن کم مہ چہو منہ گفتگو کرس و سن منز	امامو ساری کرئس توئے ذم ونن تعلیم سنت چہو سوئی طنز
--	---

در بیان حکم آب ۔

حدیثن ہند چہ یم عامل تہ ارباب ڈلس منزہ رنگ ڈلس بدلوپیس یام یہوی فتویٰ چہو حوضن بوز کیرین تہ گویلہ تہر ناپاکی پوانے !! اکوی چیزاہ ہسہ یامت توان چھس فرق چھنہ کنہتہ کم یا زیادہ آبس چہو آب غیر مستعمل یتھوی پاک حلالک چیز گر کہنہ ات اندر آؤ عرق یا چائے رس چہس ناو تھاوان سراسر گو یہوی فتویٰ برابر نیشہ اہل حدیثن سی چہو منظور چہو بینی اہل سنت ناو شوین	تر یو چیزو دین ناپاک گو آب سپن ناپاک بس فتویٰ یہوی عام نیشہ اہل حدیثن گو کتھن ترہن چہو آبس رنگ و بولذت توانے شرعیات حکم ناپاکی دیوان چھس تہ آب جاریس استادہ آبس تہہوی بے فرق مستعمل تہ چہوی پاک تمی سیتن بدل آبس سپن ناؤ سہ پاک کرنک صفت آبس چہو راوان گذر از ووسہ اصلس نظر کر یمن اہل حدیثن چشم بد دور یمی بر شرع پیغمبر چہ لوین
---	--

در بیان قضای حاجت

یمس شخصس براز وک آؤ حاجت یمن وقتہ اعوذ یاد کرتن دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْحُبْثِ وَالْخَبَاثِثِ۔	چہو تس لازم سوثر ہارن جائے خلوت پناہ منگتن زحق دل شاد کرتن
---	---

۱۔ حمد اللہ البالغہ شاہ ولی اللہ صاحب ضیاء الاعلام الموقعین علامہ حافظ ابن تیم صفحات مختلفہ ۔ ۲۔ در ربیہ مترجم باب الماء ۔ ۳۔ غرر شوبانی ۔ ۴۔ در ربیہ مترجم ۔ ۵۔ حدیث انس روایت بخاری ۔ ۶۔ مشکوٰۃ آداب الخلاء



بسوی قبله بٹھ یا تھر کرن مہ  
اگر ٹھہر آسہ کینہہ اندر مہیانہ  
ز قبلہ آسہ ہر گہ ٹھہر نمودار  
مہ تھاون سیت حرمت وول کابہ چیز  
کلاماہ بلکے ہرگز کرن مہ  
تین جاین نشہ پرہیز کرتن  
تین بہنس چھہ سالیس جای لوکن  
چھو گھاٹن پٹھ منع بولس برارن  
وتن پٹھ منع آمت وارہ تہو دیان  
غسل خانس تہ واجن منتر مہ کر بول  
دچون آتھ چھوسنہ لاکن شر مکاس  
مہ تل استادہ روزت جامہ بالکل  
پتھر وایت تلن گرتھ جامہ وارہ  
پے پاکی ترہ طو آمت چھوسنت  
تریو کھوتہ زیادہ یدھے پیو ضرورت  
چھ کُن تہ مٹر برابر ای برادر

چھکو سیت بولہ چھو جامہ برن مہ  
چھوتہ جائز بہون سنت نشانہ  
تن رخصت چھو ای مرد وفادار  
کلام حق کلام مصطفیٰ نیز  
بچھن سنت، چھولن منتر من مہ  
یمن جاین منع شرعاً تہ عرفاً  
تین بہنس منع ات وارہ تھو کن  
حذر کر ڈر خدایس بے نیازن  
چھو عامل بر شریعت ہر مسلمان  
ادب چھہ دل بلی بیشک رنی ہول  
چھو کھو فراتھ تہ کیوت بس بہر کس  
ز ٹھینس نکھ وایت تھوود پلو تہل  
حیا کر در دو عام سوئی چھو چارہ  
چھو سنت طاق یتھ آسن ضرورت  
یمن بے باک لیکن طاق سنت  
اؤج لید ثرن چھہ جائز حذر کر

۱۔ حدیث ابوالوہب بردایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب آداب الخلاء ۲۔ حدیث مشہورہ در عذاب قبر بلوغ الملام ۳۔ حدیث ابن عمر کبرایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب الفضا ۴۔ در راہتہ مترجم ۵۔ حدیث ابوسعید خدری بردایت ابو داؤد ابن ماجہ مشکوٰۃ ۶۔ در راہتہ ۷۔ حدیث ابویہریرہ بردایت مسلم مشکوٰۃ ۸۔ حدیث معاذ بردایت ابو داؤد ابن ماجہ مشکوٰۃ حدیث ابویہریرہ بردایت ابو داؤد نسائی مشکوٰۃ ۹۔ ابو داؤد نسائی ترمذی ابن ماجہ بلوغ باب الفضا ۱۰۔ حدیث الوقتادہ بردایت بخاری مسلم بلوغ باب قصاص الجناح ۱۱۔ حدیث انس بردایت ترمذی ابو داؤد دارمی مشکوٰۃ باب آداب الخلاء ۱۲۔ حدیث عائشہ بردایت احمد ابو داؤد نسائی مشکوٰۃ باب الفضا ۱۳۔ حدیث ابویہریرہ بردایت ابو داؤد ابن ماجہ دارمی مشکوٰۃ باب الفضا



<p>اگر ہم چیز آسن نہ میسر          بمس و سوا بس شیطان آسہ در دل          سوتر اون آب بر اینزار آسن          چھ کر تنگی درین دین مبارک          گزہک یلہ پور فارغ حمد پر بوز</p>	<p>چھو بہتر آب چھاؤن ای ہنرور          تری بولہ گزہان تس آسہ مشکل          بشرع مصطفیٰ سرشار آسن          چھو فرماوان خداوند تبارک          تیتے چھوی یاد غفرانک پیاموز</p>
---	---

دعا۔ الحمد للہ الذی اذہب عنی الاذی و عافانی عفا نکت (نسائی۔ ابن ماجہ)

### در بیان مسائل متفرقہ

<p>کرن لیس بول ژہارن بولہ باپت          کرن استادہ روزت بول جائزہ          اذیت رات کیوت نیرن زخانہ          اگر در وقت استبرا چھونا پاک          کر انی مثر پاک مردن یاد تھاؤن          قضای حاجتک لیس پو ضرورت</p>	<p>زمیناہ نرم تی امت چھو سنت          مگر اولی بہت ای مرد قایز          توی سنت چھو تھاؤن بولدانہ          گوٹ پنجه چھلن سنت ملت خاک          مگر لازم زمانن آب چھاؤن          گزہت فارغ نمازن کن ہین وت</p>
--	--

### در بیان موجبات غسل

<p>چھو سترک سر گزہن در ستر زن یا          بشہوت آب نیرن یا نہ نیرن</p>	<p>غسل واجب پن فتویٰ یوہے عام          ضرورت کنہہ چھونہ چھوس سران شیرن</p>
--	--

۱۔ در بہتہ مترجم و حدیث ابن مسعود بروایت ابوداؤد۔ ترمذی۔ بلاغ ص ۱۲۰۔ حدیث میغرہ بروایت بخاری۔ مسلم۔  
 بلاغ جلد اول ص ۱۲۰۔ حدیث زید و حدیث ابو ہریرہ۔ حدیث حکم۔ حدیث انس بروایت ابن ماجہ۔ البلاغ  
 جلد ۱۔ حدیث عائشہ بروایت احمد۔ ابوداؤد وغیرہ مشکوٰۃ باب آداب الخلاء۔ ص ۱۲۰ فقہ  
 محمدیہ حصہ اول۔ البلاغ جلد اول ص ۱۲۰ مشکوٰۃ آداب الخلاء۔ حدیث ایمنہ بروایت ابوداؤد۔ نسائی  
 مشکوٰۃ باب القضا۔ حدیث ابو ہریرہ بروایت ابوداؤد وغیرہ مشکوٰۃ باب القضا۔ ص ۱۲۰ البلاغ ج ۱ ص ۱۲۰  
 حدیث عائشہ بروایت مسلم۔ بلاغ المرام باب الجنت علی الخشوع و حدیث عبد اللہ بروایت اصحاب سنن و مالک ۱۲۰  
 جمع الفوائد ج ۱ ص ۸۷۔ در بہتہ مترجم و بلاغ المغیش۔ البلاغ ج ۱ ص ۳۳۳۔  
 حدیث ابو ہریرہ بروایت بخاری و مسلم۔ بلاغ المرام باب غسل



کھن بیه یه منی نیرن بشتوت  
اگرچه فکره سیتی نیرتن زن  
وتھن یله نندرہ گراسس تری لار  
نفاس وحیضہ نشہ زن دریہ بامت  
چھو مردن سران زن دن سو لازم  
پنن یم چھس تھی مردن دین سران

تلت وٹھ عالموتھو مت شرط تت  
غسل واجب پن فتوی چھو روشن  
غسل واجب پن تت کیا سنا تار  
تمس حکم وجوب غسل تامت  
قرابتہ وال مردن آسنس یم  
پنن ادہ تم چھ یم حاضر مسلمان

### در بیان غسل مسنون

دوان یس سران مردن سران کرتن  
چھو یس کافر ہنسہ ایمان آنانی  
چھو جمعوک غسل سنت ای برادر  
چھان پانس گنڈون یس آسہ ارم  
کرون بیه سران اولی توہنہ ہمت زان  
کرون بیه سران مولودن چھو سنت

صفا یا حکم سنت پان کرتن  
غسل تس پٹھ چھو سنت تی سنائی  
چھو اولی غسل دوان عیدن اندر کر  
یتھی کن ہیوت مکس اندر ارن یام  
گڑھس یٹھ پاک از آلودگی پان  
سنتہ دوہہ یاد تھو بعد از حجامت

### در بیان کیفیت غسل

ونے ون مختصر با طرز استاد  
اول چھل سہ اتھن دوان تی چھو سنت

طریق غسل آئی مومن ترہ کر یاد  
اکی لٹہ دوینہ تریہ یٹھ آسہ حاجت

۱۔ در رابہہ وقع۔ ۲۔ حدیث عایشہ رضی اللہ عنہا بروایت ترمذی وغیرہ ۱۲ مشکوٰۃ باب غسل۔ ۳۔ در رابہہ باب الغسل۔  
۴۔ در رابہہ حدیث عایشہ رضی اللہ عنہا بروایت ابو داؤد ۱۲۔ اور بلوغ المرام باب الغسل۔ ۵۔ ۶۔ رابہہ باب غسل المیت۔  
۷۔ در رابہہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بروایت احمد وغیرہ البلاغ ج ۱ ص ۵۷۔ ۸۔ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بروایت بخاری  
مسلم و عبد الرزاق ۱۲ بلوغ باب الغسل۔ ۹۔ حدیث عایشہ رضی اللہ عنہا بروایت ابو داؤد بلوغ باب ایضا۔ ۱۰۔ حدیث نافع  
وغیرہ ۱۲ البلاغ ج ۱ ص ۳۹۷۔ ۱۱۔ حدیث خارجہ بروایت دزین وغیرہ ص ۱۸۔ ۱۲۔ حدیث  
عایشہ رضی اللہ عنہا مذکور ۱۲ ع ۳۹۷۔ ۱۳۔ حدیث عایشہ رضی اللہ عنہا بروایت بخاری۔ مسلم۔  
بلوغ المرام باب الغسل۔



شرمگه صاف کر اوّل ثری مل  
 کین صافی ته پایکی آو منظور  
 نمازن کیوت طہارت یکتہ چہو آسن  
 تیرہ دُورھ مل آب تیمہ پتہ تراو برسر  
 نیریتھ نیرہ بے غسلی زہر بُن  
 گوطن تل آب آسن واتناون  
 چھو اُمّ المونینس ہاؤمٹ یسی  
 یتھی کنہ چھلتہ کھافر پاس کر ہوش  
 پلن یوٹ اتھ تو تامت بدن مل  
 گناہ بخش خدا زن از گناہ دراک  
 اگرین برنہ کھور گو بیون ضرورت  
 مگر عذر آسہ گئیہ سردی دویم کت

دچھنے اتھ آب تل بس کھافر دی چھل  
 سو آلایش سراسر کمز دی دور  
 پس انگہ کر طہارت پورہ تھو کن  
 خلاہ کر سرس انگہ کرت تر  
 زیر پرت موپہ تل گرٹھ آب واتن  
 زناتہ موی گر وونیت چھ تھاون  
 رسول اکرم فرماؤمٹ یسی  
 دچھن کن تر او بدہ نس آب تھو گوش  
 اکی یا دوپہ تریہ ساؤی بدن چھل  
 دہ فتن پاس بظاہر کر بدن پاک  
 طہارت نو کرن چھنے کنہہ حاجت  
 ز آنسور نہ و تھراو نو چھو سنت

### در بیان مسواک -

مؤخد لیس چہو مسواکس کرانی  
 مسلمانس بجز سنت ہوس کیاہ

سنت درجہ نمازے تس ہرانی  
 یہ گو سنت ز تس تھو عذر بس کیاہ

### در بیان کیفیت طہارت -

چھلن اُمٹ چہو سنت ہوشہ سان روز  
 دچھنے اتھ آب تل پٹھ کھافر س یا

دو دست خوشن در ابتدا روز  
 ہترن تامت چھلن تم وارہ کن دار

۱۰ حدیث ائمہ سلمہ بروایت مسلم - بلوغ باب الغسل - ۲۰ در بابہ مترجم اردو باب الغسل -  
 سفر العادة فارسی صفحہ نمبر ۴ - ۳۰ حدیث احمد وغیرہ مترجم جاشیہ بلوغ المرمم -  
 ۳۵ حدیث ابوہریرہ متفق علیہ مشکوٰۃ ج ۱ - غ شریانی  
 صفحہ نمبر ۱۲ -



اکی لٹ چھلٹے یا دوپہ حد چھو ترن تام  
 دچھنے آتھ آب تل سوی در دہان تراو  
 دہانس نستہ یلہ یکجا لدک آب  
 کرن کولہ کثرۃ استنشاق بیون بیون  
 محدث یم چھہ فاضل تم ونانے  
 دنن نس کھافرے دستہ چھہ مشہور  
 اکی دوپہ تریہ یٹھ حاجت چھو آسن  
 دچھنے آتھ آب تل سوی بر جبین تراو  
 دہ فش دوشوی اٹھور ولس برابر  
 رتھ تل اک آہ تھونب سوی ریشہ تل لای  
 رتھ کھونہ وٹ پٹھ دچھن ترے بعد از ان چھل  
 اکی لٹ چھل دوبارہ یا سہ بارہ  
 زہ آتھ یا آب تر کر ای برادر  
 دیو دستو کنوی فش پت کنوی نیون  
 یتھی کنہ لوپہ پٹ دستار پٹ کر  
 سرس منز لیس چھو آستان شہر  
 بہ گوگر لوپہ پٹ دستار پٹ پور  
 نوی آہ کنن کر مسح کنہ فی آو  
 تولت یس آب کھ کے مسحہ بابت

رتھ تھو گو یہ اسلاموک سر انجام  
 تھی منزہ اڈ رتھ پتہ نستہ کیوت تھو  
 یہوی گو وصل بس سنت چھو دریاب  
 چھونہ ثابت محدث فاضلو ون  
 حدیث منز کرون وصلی ننانے  
 کرون گرتھ کسمہ سیتی نستہ مل دور  
 حدیثوک حکم بس سنت شناسن  
 دیوم آتھ سیت تھو اس حکم فی آو  
 اکی یا دوپہ بس ترن تام حد کر  
 خلالتہ کرتہ انگو سیت رول نیای  
 یتھی کنہ چھلٹہ کھو فرز کیرت کل  
 مسایل یاد تھاون وارہ وارہ  
 کلس کر مسح نینہ سی تی چھو بہتر  
 کورت یتہ ابتدا فیرت تنوی یون  
 یہ چھوی فعل مبارک از پیمبر  
 اتھو سیتن دہ فش تہہ تیمہ پٹ کر  
 چھو در سنت سو دیگر طرز مسطور  
 نیر کن نہ اندر انگشت فرہ ناو  
 تھی آہ کنن ہند مسح رخصت

لے حدیث تابروایت ترمذی ابن ماجہ مشکوٰۃ سنن الوضوء لے حدیث عمران وغیرہ بلوغ اللہ باب  
 الوضوء - سفر العادة فارسی - لے حدیث مغیرہ بروایت مسلم البلاغ ج ۱ ص ۷۷ - لے حدیث عبد اللہ  
 بروایت ترمذی مسلم مشکوٰۃ باب الوضوء غ شریاف



<p>یتھی کنہ چھل دیوم کھر ہوش دل تھاو          ضرورت آسہ گرای خوش خصالہ          ہر و موت آسہ دامہ چون چھو سنت          شو چون امت چھو کیا دیون طول زیادہ          حدیث منر چھو از سردار عالم ۲          دعا یوس بیاک در سفر السعادت</p>	<p>دیمون کھور چھل ژنون بت گوش دل تھاو          کران کنہ آس انگشتن خصالہ          اگر بانس اندر آب طہارت          تہ گو اک آہ دامہ ایستادہ          بستادہ بیمہ چون گزہ آب زمزم          طہارت پور سیدت پر شہادت</p>
<p>أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ</p>	<p>أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ</p>
<p>از اذکار وضو ثابت یتوی دراو          میان باغ سنت روز دلشاد</p>	<p>پرن اسم اللہ اول در وضو او          نور موت ز یوٹھ دفترہ زہ مہ کرباد</p>
<p>در بیان مسح بر موزہ و جراب</p>	
<p>نہ جوراہ لاگوت چھی کئی کت          ونان یی صاحب قاموس کن تھاو          نبر کڈ لوک چھو نہ ہر گز ضرورت          زہ اتھ کر آہ سینت تر چھو ارشاد          چھو ثابت پاثر وی انگجو سخن من          چھو سنت مسح کھورن پٹھ کئی کر          مسافر یس چھو شرک حکم کیاہ تس          سو کرتن مسح موزن منز بفرصت</p>	<p>زہ لاگوت موزہ گر بعد از طہارت          لفافس کھورہ کس جوراہ پیوتاو          زیر وقت وضو کر مسح پٹ تت          طریق مسح ہاوی وارہ تھو یاد          پٹنڈ و پیٹھ رکھ کر زہ کُن ان          یتھی کنہ کر زہ دون پابین برابر          اکوی دودہ رات بس مدت مقیمس          تمس تری راژتہ تری دودہ چھو مٹ</p>
<p>۱۔ سفر السعادت فارسی صفحہ ۷ - ۸ حدیث مغیرہ بروایت احمد وغیرہ مشکوٰۃ باب المسح علی الخفین          ۲۔ بخ شریانی</p>	



<p>فطانی مسح تامت فط وُضو یام چھوئی برحق نیریشک کڈون پیو براز و بولہ باپت چھوسنہ پروای چھوتہ پٹھ مسح جائزہ وارہ تھوکن</p>	<p>وضو یوتام روزن مسح تو تام فٹان پیہ پوریلہ مدت ایموک گو فٹ غسلی کڈن پیو موزہ از پای چھوز خمس پٹھ گندت یا کنہہ چھو آسن</p>
---	---

در بیان تیمم -

<p>چھو حکم حق تیمم کر بیک بار چھو بس کنہہ عذر تس گوبس تیمم کڈون بیشک تیمم چھوس ترہ کن تھو اکوئی ضرباہ چھو ثابت رت درون سوی تکھ یلہ تہد دہ فوک لوت منز اتھن دن پس انگہ دون اتھن بس ای برادر نہ گو ضرب دوم ثابت چھو بی فون حدیثوک حکم یئی وسواس کر دور تہ جائزہ با تیمم دار گردن پرک جائزہ تہ آموت روز تازہ ادا کر ید کرک معلوم یئی چھوم لبون نہ آب تس کیاہ حکم امت تیمم پاک بے شک گو حیردار تیمم تس تمی سین فطانی</p>	<p>وضو اس کیوت لیکنے آب ای یار یتھی کنہ صاحب عذر تس تیمم اگرچہ سالہا عذر تس اندر پیو کرن نیت تہ بسم اللہ پرون چھوئی زہ اتھ لای پاک مڑہ پٹھ وارہ تھوکن دہ فش دوشوی اتھو رو بس برابر کھون تامت تسہ ثابت چھو فش دیون تیمم بیوٹھ برجلے وضو پور یہ جائزہ با وضو با غسل سپدن اگر از یک طہارت کنہہ مخازہ یتھی کینہہ وقت کینہہ از یک تیمم اگر بے غسل شخصہ آسہ گومت نہ چھوس عذر کینہہ کرتن سو یکبار طہارت بس می سین فطانی</p>
--	--

۱۰ در بابہ فیصل تیمم ع غ شو بیانی



نمائے نشہ تیممہ وول یلہ در او نشہ گو عذرہ نشہ فارغ در آندم تیممہ سیت پرمت وقت تم یم	امی وقتہ تمس آہ اتھ او مسہ ہرگز وضو کرنک ہین غم دوبارہ تم پر ن وین چھسنہ لازم
---	---

## در بیان ناقصات وضو

زہ و تہ یمہ ادمیتس فضلہ بابت قطان بیہ قیہ سیتن ای برادر بشہوت یوس کران مس جائے ستر رٹس تھو پیش پس ناقص میس او جماعہ سیت قُط بیہ ای ہنر باز شنکٹ لہ زندہ سیتی قُط وضو بوز	تمو کن درا ویلہ کہنہ قُط طہارت وضو ادہ نو کرن پیو وارہ تی در حدیش منز چھو آمت قُط وضو تس زن و مردن پھوی فتویٰ کنوی در او قُطان بیہ تس کھیوان یوس اونہ سنداز حدیث معتبر ثابت چھو خوش روز
---	--

## در بیان حیض و نفاس و استحاضہ

چھو شر زہ بر و نٹھ یوس خون حیض تی گو یمو خولو دیو پتہ پاک بازہ و تہ حیض و نفاس منز زنان نمازن منع چھوک بیہ روزہ در نس قرآن پرہ نس تہ تہف کرنس منع چھوک معافی چھک نمازن یاد تھو روز مگر در استحاضہ اے برادر زنانہ مبتلا یسہ روزہ ات منز	یہ شر زت خون نفاسوک ناوت پو چھو تونس ناؤ ترمیس استحاضہ منع آمت کمین چیزن تہ تھو کن اژن مشدے طواف کعبہ کرہ نس جامعس منع چھوک بیہ بوزہ ناؤک قضا روزن درن ارشاد سوی بوز منع ہرگز یمین چیزن چھوکنبہ کر کرن سادہ نمازن طہر توک سنز
---	--



اکی غسلہ جمع پرہ دون نمازن  
نہ کرہ سران وقتن پانژ و نژ پور  
چہ کس کژ دوه تہ کر کنبہ بیون چہ در امت  
تہ گویم دوه چہ لیس یم دوه مقرر  
بین یٹھ آسہ عادت تھ سہ مان  
سہ و چھتن سرخ نہ خون آسہ گوڑہن  
ونے منز آب غسلن لون تراون  
چہ سنت مشک تھاون شر مگاہن  
نہ کم دوه آسٹوک مدت مقرر

چہ بہتر غسل کرہ یدوی سہ نژ زین  
وضو کرہ در میان غسلن سہ مستور  
یہ حیضوک کنبہ تہ مدت نن چہ امت  
یمن عادت چہ یٹھ تس تیو تھ چہ اظہر  
یمس نہ آسہ کنبہ عادت سہ زانن  
چہ حیضوک خون اکثر سرخ آسن  
سین یلہ پاک خالص آب چھاون  
سینہ یلہ غسلہ نشہ فایع تھون جس  
نفا سوک بوز ژ تہ روتر اکثر

### در بیان مقدار آب وضو و غسل

چہ غسل ژور مدلس یاد یی تھاون  
چہ غسل ڈای سیری خیرج آموز  
کمی گژہ آب چھاون تی چہ بہتر  
کمی بیشی کرن در آب جایز  
بحر تعلیم سنت کر گژہن پاک  
تمس اده وعدہ گلزار جنت  
چہو امت متع تہ تی یاد پاون

وضو کرنس اندر اک مدژہ ورتاؤ  
سوگو اڈیسر انگیزی وزن بوز  
تمے گیہ پانژ مد خدای برادر  
موافق حاجتس ای مرد فایز  
چہو چھل چھل بدعتی پانس کران چاک  
گژہن سوی پاک یم اک مون سنت  
چہو وواسوک سبب ژر آب چھاون

### در بیان اوقات نماز پنجگانہ

چہو اول وقت سوی ظہر وک پوانی

ڈلن یلہ شمس نصقہ نش ہوانی

۱۔ حدیث اُمیہ بروایت ابوداؤد و صحیح العواید جلد ۱ ص ۲۹۔ ۲۔ سفر السعاده فارسی و بلورغ المرام ۳۔ در رہبہ مترجم و فتح المغیش  
صفہ ۶۔ ۷۔ غ شویلی



گزرھن یلہ سایہ ہر چیز کو برابر  
 تگی بوزن تہ گو انسان یٹھ زیوٹھ  
 سو ظہر کو وقت آخر ختم گو تام  
 برابر گے زہ سایہ پور یامت  
 چھ زردی افتابس یام فیران  
 نماز عصر یس عدا چھو تراوان  
 یہ خاور لوس یامت رودنہ نن  
 شفق یوس کرخ یوتامت سو روزن  
 شفق یوس بیاک چہت سوی دلاویات  
 تریوم حصہ رات گزھن تام اظہر  
 ادا تا نصف شب خفتن گزھانی  
 پھلن ہیوت یام صبحن وقت اول  
 ز مشرق آفتابن ہیوت کھسن یام  
 نند ریس آسہ پیمتر گونہ بیدار  
 چھو تس سوی وقت یلہ بیدار گوبوز  
 میس دودہ لوسنہ برونٹھ آیہ رکعت  
 غروبس برونٹھ یلہ رکعت پرن اک  
 یہ باقی رودمت تس آسہ فجرس  
 یتھی کتہ آفتابس برونٹھ صبحن  
 نماز فجر تس آتھ او تی نن

تین چیزن یمن ہمت سایہ اظہر  
 تہو ییلہ ترھایہ ہول امت پتھر پوٹھ  
 چھ اول وقت عصر کو اتھ دین نام  
 سو عصر کو وقت آخر ناؤ ہیوت  
 نماز عصر مت رخصت چھو تیران  
 چھو پانس جائے ولس منز بناوان  
 نماز مغربن تشریف سوی ان  
 نماز شام تو تامت چھو تھو کن  
 ز تس تہو وقت خفتن او تامت  
 کرون تاخیر خفتن او بہتر  
 احادیث شریفن منز نانی  
 چھو فجر کو سوی لیکھ یٹھ اجر تہو کل  
 سو وقت آخر کو آسن سرانجام  
 یوتامت آفتابہ گو نمودار  
 درودہ ہر زمان پیغمبرس سوز  
 تمس کیاہ حکم از شاہ رسالت  
 نماز آیس آتھ تت کنہہ چھو نہ شک  
 نمازے منز چھو روزت پس پرنی قہس  
 اکی رکعت میس آتھ آیہ تہو کن  
 حبیب حق دوان فتویٰ چھو ہی نن



مشن لیس تس می وقت پون یاد چھو جمعوک وقت وقت ظہر مشہور دوپہرہ بروٹھ جائز بلکہ آمت نماز جمعہ گہ بروٹھی پران آس دوپہرس بروٹھ یا پت ای برادر	تمس سوئی وقت شرعوک آوارشاد بدل ظہرس نماز جمعہ منظور چھو فعل پاک از سرور نینومت پران گودہ ادہ قیلولہ کران آس پرون جمعہ چھو ثابت از پیمبر
--	---

### در بیان تعداد رکعات صلوٰۃ مفروضہ۔

زہ رکعت صبحنس گو فرض مشہور چہ پشنس روز دگر س روز اشہر سندہ رکعت یحی بر ہر مسلمان	ادا کریتہ خدا بخشی تیتوک نور ترہ مغرب روز خفتن یاد تی کر ادا کر نس چھ رحمت بس فراوان
--	--

### در بیان اذان

چھو اہل مسجدن پٹ حکم سنت کرک آلو نمازے وقت وابت پرون بیہ آؤ سنت بعد تاخیر درنگی بانگہ تیکیرس میا نہ اقامت سوئی پرن یم بانگ پربس چھو بوزن بانگہ تہ تیکیر یس یس ولے بر حیعلہ لاجول پر تن ! لا حول ولا قوۃ الا باللہ - اقامہا للہ فی اقامہا۔	کرون بانگیاه مقرر بانگہ بایت تمو لفظو چھ یم وار د سینمت اقامت یبہ ونان کا شرچہ تیکیر کیرن گڑھ بوز بس قدر دوگانہ ایموک حقدار چھوی بانگی زہر کس یہ بوزن در اجابت تی انن چھوس یہ سنت وقت قد قامت تہ کرتن
--	---

### در بیان شرایط نماز

۱۰ حدیث سلمہ بروایت بخاری و مسلم بوزع المرام باب الصلوٰۃ الجمعه (ع. بخ شریانی) ۲۰ حدیث مسلم بروایت بخاری بوزع المرام باب الصلوٰۃ الجمعه (ع. بخ شریانی)



شرط لیس یاد روزن یا خبر گو  
 ولون بیہ ستر چھوس لازم نہ پوشاک  
 نمازس یاد کرای مرد خوشنحوے  
 یمن منز نار واسپدن نمازہ  
 زیر دستی کرت نیون جامہ از کس  
 یہ ناجائز مہ کہ ہرگز مرو کال  
 منع پرنس نماز امت چھو اما  
 یوان تہ منز ہمتہ زن جملہ اعضا  
 دیان ات شکل صما اے مسلمان  
 یہوی گو سبل ہرگز کر چھو تپایان  
 نہ دامانہ وٹان یا مت پتھر بیوٹھ  
 منع آتھ آؤ در شرع پیمبر  
 یہ شکل گفت گو ات منع اسلام

نمازس پٹھ چھو کیا واجب رتس تھو  
 بدن بیہ جامہ بیہ آسن مکان پاک  
 چھو واجب قبلہ کس طرفس کرن روی  
 چھو کم تم جامہ پر ای سرو تازہ  
 ولن بے غدر پاٹو جامہ مردس  
 یتھی کتہ جامہ لاگن شہر توک نال  
 بشکل گفت و سدل سبل و صما  
 اکوی پلواہ ولن پانس سراپا  
 بتان چھوسنہ کڈن تہ تہ نشہ نبرپان  
 تہون ایزار تہ تہ نیو لون اویزان  
 کلس تہ بیہ فکس تراون پلوزیوٹھ  
 یہوی گو سدل ای مرد ہنرور  
 گندت دامانہ کمرس سیت تھو یام

### در بیان ارکان صلوٰۃ

نمازے منز چھو کم کم فرض تہو دیان  
 اول تکبیر اولی فرض دانی  
 رکوعہ فرض گو بیہ سجدہ تھو یاد  
 یہ قومہ گو نمازس فرض دپ چھوس  
 یہ گو جلسہ سپونمت فرض کن دار  
 چھو یم دوشوی نمازس فرض لا بد

رتس تہوسہ تمانے کم چھو ارکان  
 چھو یم پرنس تہ کرہ نس منز لوانی  
 پرن بیہ سورہ الحمد گزہ تہاد  
 رکوعہ پتہ استادہ گزہ نھن لیس  
 بہون لیس منزہ دون سجدن سزاوار  
 اخیر وک یوس بہن تہ منز تشہد



سَلَامٌ سِيتَ نِیْرُونِ فَرَضِ اَمْتِ      یَمُو رُوسِ یِیْ تَهْ سُنَّتِ بَیْوِنِ چِهْ دَرِ اَمْتِ

در بیان مفسداتِ صلوات -

کَرانِ یُسْ کِتِ نَمَازِیْ تِسْ چِهْ رِاوانِ      نَهْ کِیْنَهْ شَرْطِ یَا کِیْنَهْ رُکْنِ تَرِاوانِ  
نَهْ عَمْدًا کُرُونِ هِوانِ یَا مَتِ تِی      چِهْ اَزْ جَنْسِ نَمَازِ اَمْتِ جُدائی

در بیان کیفیتِ صلوات -

کُرُونِ کَرَنَهْ قَصْدِ دِلِ نِیَّتِ چِهْ تِیْ نَاؤُ      پُرِنِ چِهْ مِ فَرَضِ پَاؤُنِ یَا ذِ کُنْ تَهَاؤُ  
پِرِنِ نِیَّتِ نَهْ دَرِ اَحْبَابِ سَرِ      چِهْ مَطْلَبِ قَصْدِ دِلِ نِیَّتِ بَرِابِرِ  
پِرُونِ دَرِ اِبْتِدَا اَللّٰهُ اَکْبَرِ      یِهْ گَوِ تَبْکِیْرِ تَحْمِیْمِ تَرِ تِسْ کَرِ  
تَلْنِ اَتَهْ سِیْتِ تَبْکِیْرِ سِ چِهْ تَهْ کُنْ      عَرَبِ رَفْعِ اَلْیَدِیْنِ اَتِ نَاوِ تَهَاوُنِ  
فَلَنْ تَا مَتِ تَلْنِ اَتَهْ یَا کُنْ تَا مِ      یِهْ گَوِ سُنَّتِ زِ حَضْرَتِ اِمِیْ نِکُونَامِ  
کُشَادَهْ دَوْنِ اَتَهْنِ هِنَزَهْ اَنْگِیْمِ تَهْ لُورِ      بَوَقِیْتِ رَفْعِ سُنَّتِ اَوُ مَشْهُورِ  
پِسْ اَزْ تَبْکِیْرِ سُنَّتِ یَا دِ پَاؤُنِ      دُحِیْنِ اَتَهْ کَهَا فَرَسِ پُیْچِهْ اَوُ تَهَاوُنِ  
دِ چِهْوُنِ اَتَهْ پُیْچِهْ ذِ اَعْسِ کَهْوُنِ تَهَاؤُ      تِسْ هِیُوْرِ کُنْ تَهْ سِیْنِسِ تِلِ تَهْوُنِ اَوُ  
گَنَدَتِ اَتَهْ یَا مِ تَا مَتِ کِیَا کُرُونِ چِهْوِی      دُعَا یَتِ نَاوِ اِسْتِقْلَاحِ پِرُونِ سَوِی  
سُو اَمْتِ اِیْچِهْ قَسْمِ پِرِ مَهْ کَرِ صَدِ      مَکَرِ بَهْتَرِ چِهْوِ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ یَنْبِیْ دَیْنِ خَطَا یَا یِ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ تَقْنِیْ

مِنَ الْخَطَا یَا کَمَا یَنْقِیْ التَّوْبُ الْاَبِیْضُ مِنَ الدَّسِ اَللّٰهُمَّ اَغْسِلْ خَطَا یَا یِ بِالْمَاءِ الْمُبَارَکِ وَبِالْوَدُ

له در باب کیفیتِ الصلوات - له البلاغ ۱۲ صف ۱۵۲ - ۳۳ حدیث علی بروایت احمد و غیره البلاغ ج ۱ ص ۱۵۵  
له حدیث نافع بروایت بخاری مشکوٰۃ ص ۱۵۲ - ۳۴ حدیث ابن عمر و مالک و بخاری مسلم مشکوٰۃ ج ۱ ص ۱۵۵  
ایضا - ۳۵ حدیث ابوهریره بروایت ترمذی البلاغ ج ۱ ص ۱۵۴ - ۳۶ حدیث وائلی - ۳۷ حدیث سهیل  
بروایت بخاری و مالک - البلاغ ج ۱ ص ۱۵۴ - ۳۸ سف السعادت - ۳۹ حدیث ابوهریره ر -  
بروایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب بالقره -



تَعَوَّذُ بَعْدَ اسْتِفْلَاحِ پَرُونِ بوز  
پس انگہ پر تہ بسم اللہ بصد ہوش  
پَرُونِ آدہ فاتحہ بس فرض اُمت  
نماز خفتنس صبحس تہ شامس  
امامس جہر پر توک آو فرمان  
سوائے سورۃ الحمد تہو گوش  
یہ پروڑہ اک بوہرہ نیکنامس  
ونیو کیا مقتدی آسن کرانے  
یتھی پاٹھن ز آنسروڑ مہ چوم یاد  
یہی تعلیم حضرت خیرہ ناسن  
امامن وقف کر کرے فاتحہ پُر  
اگر جلدی امامن کر سراسر  
پُر ن آہستہ یتھ سوسی بوزہ گوشو  
پُر ن گونہ یہ در دل آسہ فیران  
اگر بے غسل آست کنبہ مسلمان  
چھونہ تس منع ہرگز در شریعت  
امامن پُر و الصّٰلین یا مت

چھو سنت ای برادر ہوشہ سان روز  
گہ آہستہ گاہے جہر تہو گوش  
تازن سارنی پیٹھ قرض اُمت  
پَرُونِ قرآن بڈی آموت امامس  
پُر ن لوت مقتدی ای مرد ایمان  
چھنہ جایز نماز ای مرد باہوش  
چھ حز اس مقتدی آسن امامس  
بموت فرماؤ لوت آسو پرانے  
مہ ولوموہ تی برابر نی چھو ارشاد  
تمن کر مقتدی یم آس آسن  
بفرست لت پرن یم اقتدا کر  
تہوی پرہ مقتدی لت لت برابر  
گزنہن زوہ حرف نیرن تی پرن گو  
پَرُونِ گو سوسی میوک نن حرف نیران  
چھو ولہ سیتن کران سوسی یاد قرآن  
سوت قرأت گونہ شرعاً چس ہی وت  
چھو سنت سی پَرُونِ آیلن یا مت

۱۔ قرآن وحدیث جبر برایت البداد ابن ماجہ شکوۃ باب الصلوۃ۔ ۲۔ حدیث نیم برایت نسائی بلوغ باب صفۃ الصلوۃ۔ ۳۔ حدیث نس  
بروایت شافعی وحاکم السلاخ ج ۱ ص ۱۲۵۔ ۴۔ حدیث انس برایت بلوغ باب صفۃ الصلوۃ۔ ۵۔ در ربہ باب کیفۃ الصلوۃ  
۶۔ سقا السعاد ص ۲۳ یعنی سورہ فاتحہ۔ ۷۔ حدیث عبادہ بروایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب القراءۃ۔ ۸۔ حدیث ابوہریرہ  
بروایت مسلم وغیرہ تیسیر الوصول وجمع القوائد ج ۱ ص ۱۷۷ ع ۲۷ شویبانی۔ ۹۔ حدیث عبادہ بروایت  
البداد ترمذی نسائی مشکوٰۃ باب القراءۃ۔ ۱۰۔ حدیث ابوہریرہ بروایت بخاری وغیرہ جمع القوائد ج ۱ ص ۱۷۷۔







مخالف سنتش ببتک کران تم  
 بزعم خود پرون جایز بناوان  
 تمویته پروتتھوی ماگو تیسر  
 رسول اکرم تم ہاوی ساری  
 چھو سنت بس چھو سنت بس تلس تھو  
 یتھی کنہ دوں پرن اک سورہ زمین کت  
 پرون نفلس چھو جایز روز بے پاک  
 گوڈنچہ رکعت بیس سورہ قمر صاف  
 اکس اعلیٰ بیس منز غاشیہ پر  
 پرن پرت آیہ بیون بیون اہر حضرت  
 آخر وک کلمہ یوس تت مک کران تم  
 حدیث پاک اتھ پیچھ آیہ کیتی  
 تمومنز لیسہ نہ مسبوقن ادا کر  
 وتھن قرات بڈی تت منز پرن تام

ولیکن آخر سورہ پرن ایم  
 دلیل ماتیسر گر چھ ہاوان  
 بمن ون عارل قرات پیمبر  
 چھیم احکام در قرآن باری  
 عمل یئی کر تموتفسیر تی گو  
 اکس رکعت پرن اک سورہ سنت  
 ولے گر در میان سورہ پاک  
 تلس کر در میان عید پرفاف  
 نماز عید گایے مختصر کر  
 کرون ترتیل در قرات چھو سنت  
 کران بلہ وقف یلہ آیہ پرن تم  
 پرون قرآن خوش آوازہ سیتی  
 رکازن منز میں قرات بڈی پر  
 امامن السلام علیک کر نام

در بیان رکوع -

کرون اودہ سکتہ گوڑھپہ کم ہنہ مان  
 نمون بن کن وسون سوی گو رکوعس  
 پرون سیتی رکوعس کن پھرن سر

ز قرات یام گو فارغ مسلمان  
 کرن رفع الیدین سنت چھو تنس  
 تلن اتھ سیت تبتہ امد اکبر

۱۔ سفر العات ص ۱۵۰۔ ۲۔ حدیث ابن عباس بروایت مسلم الوداؤد وغیرہ جمع الفوائد ج ۱ ص ۱۱۱  
 ۳۔ حدیث عبد اللہ بروایت مسلم مشکوٰۃ باب القواۃ۔ ۴۔ سفر العات ص ۱۵۰۔ ۵۔ حدیث ام سلمہ بروایت اصحاب سنن۔  
 ۶۔ حدیث قتادہ بروایت بخاری الوداؤد و سنائی۔ ۷۔ حدیث برائہ بروایت الوداؤد و سنائی و حدیث ابو ہریرہ بروایت بخاری  
 مسلم وغیرہ۔ ۸۔ الفوائد جلد ۱ ص ۱۲۱۔ ۹۔ ابن عمر بروایت مالک جمع الفوائد ج ۱ ص ۹۱۔ ۱۰۔ سفر العات ص ۱۵۰



دو یو دستو کٹھن تہف وارہ کرتن اول سبحان ربی وارہ وارہ اگر فرصت تھیں سوچ کر یاد	رکوعس منزیہ سنت چھوٹ پر تن پر تن امت رکوعس منزیہ بارہ نہ سبحانک اللہم دس ناد
--	--

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ - سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ  
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اما من پرستہ بارہ تی چھو سنت صحابین نش پر ون ثابت چھو وہ بار تہون ہموار سر پشتس برابر کمان زن تن لرو نشہ دور رکھن	پر تن یتھ مقتدی تھ اجر چھوکت و لے یلہ اس آسان مقتدی یار نہ سر تہد زیادہ تھاون نہ فروتر زمین زن پن کمان تہو ترن دون
--	---

در بیان قومہ بعد رکوع .

رکوعہ نشہ موکہ لت مسعود گر شک یام اما مس بیہ منفردس بلا شک	چھو سنت ویو اٹھن ہند تہو تن تام چھو سمع اللہ پر ون بیہ ربناک
---	---

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ - اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأُ السَّمَاوَاتِ وَ  
مِلْأُ الْأَرْضِ وَمِْلْأُ مَا بَيْنَهُمَا شَيْئٌ بَعْدُ -

مگر یوس مقتدی تس حکم کیاہ او نہ تا حد اللہم پر تن	سو پر تن ربنا تافیہ با واو بتعلیم سنن دل شاد کرتن
--	--

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا قَائِمًا - اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

در بیان سجدہ

حدیث ابن عمر بروایت صحاح ستہ ج ۱ الفوائد ج ۱ ص ۳۳۱ ہ حدیث عمر بروایت ترمذی و نسائی ج ۱ الفوائد ص ۳۳۱  
۲ سفر السعادت ص ۱۵۱ ہ حدیث عائشہ بروایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب الركوع - ۳ حدیث عائشہ بروایت مسلم و غیرہ ج ۱  
الفوائد ج ۱ ص ۲۵۲ ہ حدیث ابن جبر بروایت ابو داؤد نسائی مشکوٰۃ باب الركوع - ۴ حدیث ابو سعید بروایت بخاری ترمذی  
و غیرہ ج ۱ الفوائد ج ۱ ص ۱۵۱ ہ سفر السعادت ص ۱۵۱ ہ حدیث ابو سعید بروایت مسلم ابو داؤد نسائی ج ۱ الفوائد ج ۱ ص ۲۵۲ و غیرہ ج ۱  
الفوائد ج ۱ ص ۲۵۲ ہ حدیث ابو سعید بروایت صحاح ستہ ج ۱ الفوائد ج ۱ ص ۳۳۱ ہ



<p>دعا یا مت پرت موکه لیووه اظهار  زہ کوٹھ گودہ بر زمین تہاوند بربر  زہ کھر کوٹھ اتھ تست اڈکہ بر زمین تراو  بترتیب بدن سجدس اندر سم  اتھن تہ بیہ کھرن ہنرہ انگجہ سیوودکر  شکم تہد تہاوند زانو نش جدا کر  چھ ساری تان سجد منتر گزٹھن بس  وسن سجدس پرت اللہ اکبر  امامس ربی الاعلیٰ سہ بارہ  رکوعس منر دعا یم آیہ تم در  نہ پرتن دعا سوی تا با آخر</p>	<p>تمی وقتہ وسن سجدس بیکبار  زہ اتھ تھوتمہ پتہ تھوسہ پتھر سر  رسول اللہ کران سئی آسہ کن تھاو  اتھن ہنرہ انگجہ تہو نزدیک باہم  گزٹھن قبلس کنوی روژن تمن سر  زہ اتھ تہو دون فلن پتہ من برابر  مہ وٹ جامہ اتن شیرون مہ من مس  یہ چھوی سنت تہ سجدس منر زیر پر  پرون پرہ مقتدی تھچھوس گزارہ  چھ کر فرصت تمی سجدس اندر پرت  شرعس منر چھویتی اللہم اغفر</p>
<p>سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى - اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجُلَّةً وَأَوَّلَهُ  وَأَخْرَأَهُ وَعَلَانِيَةً وَسَاءَ</p>	

### در بیان جلسہ در میان دو سجدہ

<p>تمازی سجدہ نش فارغ سپن یام  تھون تھرت کھور کھر پٹ بہن تت  دعا اللہم اغفر لی پرن چھوس</p>	<p>پرت اللہ اکبر سر تلین تام  دعا پرتن کبرت آرام اتہ نت  پرت ساروی دیوم سجدہ کرون چھوس</p>
<p>اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي وَأَمْرِ ذَنْبِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي</p>	

۱۔ سفر السادة ص ۱۴۔ ۲۔ حدیث ابن عباس بروایت بخاری مسلم البلاء ج ۱ ص ۲۴۲۔ حدیث وائل بروایت حاکم  
بلوغ المرام باب صفة الصلوة۔ ۳۔ سفر السادة ص ۱۴۔ ۴۔ حدیث ابن عباس بروایت بخاری مسلم ترمذی  
نسائی ابوداؤد ج ۱ ص ۱۸۱۔ حدیث عبد الرحمن بروایت نسائی ج ۱ ص ۱۸۱۔ ۵۔ سفر السادة ص ۱۴۔ ۶۔ حدیث ابو ہریرہ  
بروایت مسلم البلاء ج ۱ ص ۱۸۱۔ ۷۔ حدیث ابو حمزہ بروایت بخاری ترمذی بخاری ج ۱ ص ۱۸۱۔ ۸۔ حدیث ابو ہریرہ



گوڈک سیتھ تھہ دیوم سجدہ دینا مان  
 بہن سیو دس یہوی سنت چھو اتہ تس  
 تلن دوشوی تہ ڈکھراون زمینس  
 نشہ اہل حدیث یی چھو جاری  
 یتہوی و تھہ بیوت کرن پرلوک سر انجام  
 ہچھت تھاون گڈ پج رکعت تیجی کن  
 رتس کر در تہ پر گر چھوی تہ اخلاص  
 سو تحریمہ درازی قراتچ نیز  
 رجا تہوسہ نجاتوک سوی چھو چارہ

پرت تیکر سجدس کن وسن زان  
 دیوم سجدہ کرت یلہ تہود و تھن تس  
 تہون اتھ پٹ سو دون ران و زان پس  
 چھو ڈکھراون اتھن ہند در بخاری  
 و تھن تھہ سیو دگر ہن قرأت پر نام  
 ادا کرتن دویم رکعت تیجی کن  
 ولیکن چھی سو ژون چیزن اندر خا  
 چھو اول سکتہ استفتاح دویم چیز  
 بجا احکام انتک وارہ وارہ

### در بیان قعدہ اولی

بہون قعدہ کرن سنت چھو تامت  
 ژہ ست پیچہ بہہ و چھون اک کھرسدوی تھاون  
 گزہن قبلس کنوی انگجن گزہن سر  
 گزہن نشہ مژہ روزن بیون ننن وت  
 تہوک کتھ کن ژہ تھو کن ای نو نام  
 تہون استادہ انگشت شہادت  
 تہون نیوٹھ کس گوڈس تل کن بمکو مژہ  
 مبارک چھوی یہ سنت بس رتس تھو  
 یہ کیر کھا چھو ثابت فعل حضرت

دویم رکعت پرت موکہ لک ژہ یامت  
 کرک یلہ قعدہ کھو مژہ سو و تھو او  
 سوڈ کھراون زمینس پٹ برابر  
 کوٹھن دون پیچہ ژہ اتھ تھو گوٹہ سنت  
 کوٹھس و چھنس و چھون اتھ پٹ تہوت یا  
 اتھس کن انگبہ وٹ ساری چھو سنت  
 چھ انگجن منز منز م لیسہ ای ہنزور  
 قرن نیوٹھ تت کنوی سوڈ ایرہ گو  
 یہ انگشت شہادت کرتہ حرکت

۱۔ یعنی یا چند بار صوفی اللہم اغفر لی بخواند۔ ۲۔ سفر السعادت ص ۱۶۱۔ ۳۔ سفر السعادت ص ۱۶۱۔ ۴۔ حدیث و اہل بیت الوداد داری ابن خزیمہ البلاغ  
 جلد ۱ ص ۳۲۷ ع ۲۷۰ شریفی



نظر تھوتت کنوی مضمون وحدت ولیکن تھہ پران بیتھ آسہ اصحاب تھیہ گو منزوم بس بس الوی تام	رہ الراون یہ انگشت شہادت مہ کر جلدی تھیہ پر کرت تاب پروٹہ تا عیدہ و رسولہ یام
--	---

### التَّحِيَّاتُ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

چھ باقی یمہ رکعت و تھہ ادا کر رہ موکلاوت پرت یامت مہ رکعت تورک ات اندر سنت چھوکن تھاو پتھر بہناو تن کھو فر بہن جہای حدیثن منز دعا یم آیہ تم بہت پرآن پیش از سلام آمت چھ ساری	کرون کیاہ ون پرت اللہ اکبر یتم رکعت سلام آمر چھ منزیت پتھر بہہ ساپتیوم قعدہ چھوات ناو دچھن کھر برو تھہ کن تھو کھو رپای تشد پر درودہ سیت چھوی ت دعا یم چھی پر ن تم پر ہزاری
---	---

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا  
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الرَّجَالِ وَأَعُوذُ

یہ حدیث ابن مسعود بروایت بخاری البلاغ جلد ۱ ص ۲۳۵ حدیث ابو حمید مذکور ہے سفر السعادت ص ۲۳۵۔ یہ حدیث ابن  
عمر بروایت مالک و ترمذی۔ جمع الفوائد جلد ۱ ص ۲۳۵۔ حدیث ابن مسعود بروایت مسلم و ابن جریر بلوغ المرام باب منہ الصلوة۔ یہ  
حدیث عایشہ رضی اللہ عنہا بروایت بخاری مسلم ابو داؤد نسائی۔ جمع الفوائد جلد ۲ ص ۲۵۵۔ حدیث ابو بکر  
بروایت بخاری مسلم ترمذی نسائی۔ جمع الفوائد ج ۲ ص ۲۵۵۔ حدیث ابو بکر۔



يَاكَ مِنْ فِتْنَةِ السَّمَايَاتِ. اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفُ عَنِّي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ الْغُفُورَ الرَّحِيمُ ط

یہ قعدہ و اتناوت یلہ بہ اتمام  
دچھن گوڈہ پکھافر فرماوی

چھہ دون طرفن سلام اثر فرن تمام  
چھہ امکی پانژدہ اصحاب راوی

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

سَلَامَن مَنَرَ اَکَر بَرَکَاتِهِ. لَوْ

کَرک زیادہ تہ جائزہ آو خوش روز

در بیان ذکر بعد صلوٰۃ۔

سَلَامِ پَتہ سُنَّت چھوی اِمَامَس  
پَرِن کَلِمَات تَم یَم در خَبَر آئے  
اَوَّلِ اسْتَغْفِرَانَّہ پَر سہ یَاہ  
پَر اَللّٰہُمَّ لَا مَانَعَ چھو رتو کار  
بہوی کَلِمہ مَکَر چھو س سِلَّت لا اَوَّل  
مُعَوَّذَتَیْن پَر تَک یَتھ بَنَک مِیر  
پَرِن یَم کَلِمہ تَر شَوِی چھہ بَکَرَار  
گَر شَمَن بَا کَلِمہ تَو حِید سُبُت چھو  
دُعَا بِالْفِظِ اَللّٰہُمَّ اِنِّی  
سَبَّحْتُ لَکَ صَبَاح تہ شَامَن خَبَر دَار

فَرُون گَر تھہ رَوِی مَقْتَدِیْن کُنُو یَس  
ز لَعْل در فِشَانِ مُصْطَفٰی اَدْرَا ی  
بِیہ اَنَّتِ السَّلَام اَز بَہر چَارہ  
یَتھ ی کَنہ کَلِمہ تَو حِید دَہ یَار  
بَلَن دَاوَزہ سِیْتِی پَر چھو در قَوْل  
بِیہ سَبَّح تہ تَحْمِید و تَبْکِیْم  
تہ گَو پَر ت کَلِمہ پَر تَن سِی و سہ یَار  
بِیہ پَر آیت اَلْکُرْسِی تہ قُلْ ہُو  
چھہ یَم تَم پَر قِنِی پَر بِیہ اَعْنِی  
رَہ پَر اَللّٰہُمَّ اِخْرِجْنِی مِنَ النَّارِ

۱۔ حدیث ابوہریرہ بروایت صحاح ستہ ج ۱ الفوائد ج ۱ ص ۹۳ ۲۔ سفر السعادت ص ۱۔ ۳۔ حدیث ابن عباس بروایت بخاری مسلم البیلاخ ج ۱ ص ۲۳۲ ۴۔ حدیث وائل بروایت حاکم بطور المرام باب سفۃ الصلوٰۃ۔ ۵۔ سفر السعادت ص ۷۳ ۶۔ حدیث ابن عباس بروایت بخاری مسلم ترمذی نسائی ابوداؤد و جمع الفوائد ج ۱ ص ۸۸ ۷۔ حدیث عبد الرحمن بروایت نسائی ج ۱ الفوائد ج ۱ ص ۸۸ ۸۔ سفر السعادت ص ۱۸ ۹۔ حدیث ابوہریرہ بروایت مسلم البیلاخ ج ۱ ص ۱۸۱۔



منگوں فردوس جنت پس چھو سوئی باؤ	سو پر سردار استغفار بیت ناؤ
حدیث منتر سٹھاہ ذکر و دعا چھی	تمو منزہ بی ژہ آسی یاد پر تی
یہ لت امتو پرن لت لت تہ پر سہ	پرن امت یہ پڑہ تت جھر کر سہ
کرت ذکر و دعا موکہ لیو کہ یلہ پوز	درودہ بر محمد مصطفیٰ سوز

اَسْتَغْفِرُ اللهَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ  
 تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
 لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ذَا بَارِ  
 اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ  
 ذَا الْجَبَتِ مِنْكَ الْجَدُّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
 لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ  
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ  
 لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الشَّانُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ اللَّهُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي  
 السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
 يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ  
 عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا  
 يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَكَ اللَّهُ ۳۳ بَارِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بَارِ اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۳ بَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ



وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ  
الدِّينِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ  
رَبِّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اللَّهُمَّ  
صَلِّ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

### دُعای سید الاستغفار

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا  
عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ  
بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

### دُعای قنوت

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِي مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِي مَنْ تَوَلَّيْتَ  
وَبَارِكْ لِي فِي مَا آعَظَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ  
إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعْزُزُ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

در بیان عملیکہ جایز است در صلوٰۃ و آخرتہ جایز نیست۔

کمن چیزن چھو و چہہ آمت اجازت  
قدم کنہہ برو نہ پت جایز ہسہ یں  
تہ چایز آوات شاہد چھو سنت  
تمس جایز ہرن الحمد للہ

نماز منہ منع آمت چھوکت کت  
سرف تہ بیوچ نماز منہ چھو مان  
تلن گر کنہہ قدم بہر ضرورت  
نمائے متزیمس پت آیہ ناگاہ

۱۔ بعد نماز صبح و شام بخواند۔ ۲۔ در نماز وتر بخواند۔ ۳۔ حدیث ابو ہریرہؓ روایت اصحاب سنن جمع الغوائد ج ۱ ص ۸۵  
۴۔ حدیث عائشہؓ روایت اصحاب سنن جمع الغوائد ج ۱ ص ۸۵۔ ۵۔ حدیث رفاعہؓ روایت ترمذی ابو داؤد و نسائی مشکوٰۃ مالک بخاری



جواباه تس ون اندر نمازن و چهن کھاوُر نظر کره تس منع آو یمس زامن یون بند آس کرتن نمازس گر چھو کا نه شخصه آه دون تا امی سین خبر تس و ایه اظهار نمازس السلام علیک کرو یام اشاره اتھ سین یا بسر آو	چھو کرو میت ات منع شاه حجازن نمازن قرصن یله آسن چھو کن تهاو منع آواز کره تس چھوس ته درتن یه سبحان الله پرتن روز دلشاد سوگو آگاه یه با فرصت کرن کار جوابس منز نمازس کیه کرون تام بانگشت شهادت بس ترس تهاو
--	--

## در بیان سجدہ سهو-

رکاتزن منز گزتهن گر زیاده یا کم ننه کنه سنهتا را ون نمازس ده یم سجدہ سلامی پیش یا پس اگر دیک یم زه سجدہ بعد تسلیم تشهد آخرس منز پر سو مالور	ننه شکت سو شمارس منز در آندم چھو سنتی زه سهوک سجدہ دن چھس چھو مقتدرین پوان یله پیو امامس اول چھوی تله پرون تکیه تحریم سلامی سیت تیرون سجدہ گو پور
---	---

## در بیان تسویت صفوف و جای وقوف امام -

برابر صف کرون امت چھو سنت گرو زن سیت گرو زه ملوت دوش بادش چھو تاکید نماز با جماعت جماعتس منز نماز یوس اک پرانے	کران تاکید امکوی آیه حضرت تهون بایکد گر ساری کرت هوش یتھی پا ٹھن گموت ثابت ز حضرت ستاوہ درجه تس اجر س هرانے
---	--

له حدیث معاویہ پر دایت مسلم البلاغ ج ۱ ص ۲۴۱ - ۲۴۲ حدیث انس پر دایت ترمذی جمع الفوائد ج ۱ ص ۲۴۱  
 ۲۴۲ حدیث ابو ہریرہ پر دایت ترمذی مشکوٰۃ اباب مالک جو زمن العل فی الصلوٰۃ ۲۴۲ حدیث سہیل پر دایت بخاری  
 مسلم ج ۲ ص ۲۴۱ - ۲۴۲ سفر السعادت ص ۲۴۲ - ۲۴۳ در راہبہم ص ۲۴۲ حدیث ابو ہریرہ پر دایت ابو داؤد  
 البلاغ ج ۱ ص ۲۴۵ - ۲۴۶ ریاض الصالحین باب تسویتہ الصفوف - ۲۴۵ حدیث ابی عمر پر دایت بخاری سلم مشکوٰۃ باب الجماعۃ



دو یو پٹھ پیو جماعت ناو کن تھو  
 میان صف امامس جای ہیور کن  
 زنان پیشوا بدوی سپن زن  
 امامس مقتدی آسن اکوی یوس  
 دیوم گر آو دوستوی تیرتن پت  
 امامت سوی کرن یوس تیک ظاہر  
 مگر یوس بدعتی مشرک چھو ہرگز  
 صحیح منز چھو نزاون بخاری  
 لکٹ نا بالغہ گر زانیہ قسارن  
 مقیمس گر مسافر پیشوا چھوی  
 تیممہ دول یا صاحب وضواس  
 امامس مقتدی آگاہ کرتن  
 کروں ٹھس ٹھس اتھن امت زبان  
 صفس پتہ گر کئی زن اقتدا کر  
 اگر کینہہ بیخبر مسبوق یوس پور  
 بدست چپ نین پت کن رتہ تس

ہرن یتھ یتھ توالس منتر ہر گو  
 صفس ہیور کن چھو تس استادہ روزن  
 صفس منتر باگ تس روزن تہون کن  
 دچھون کن سیت تس روزن بچھن چھن  
 امامس کیوت تہون جائے امامت  
 چھو پانی حق تعالیٰ واقف ہر  
 تمس پتہ اقتدا کر آو جائز  
 مقدم عالم سنت زقاری  
 چھو اقدام سوی نہ مشرک مبتدع جان  
 نہ تس فرضہ والس نفلہ وولوی  
 تہ گو جائز شہادت سنیتچ بس  
 پیس گر سہو سبحان اللہ پرتن  
 امامس سہو ہر گہ پیو تہ زانن  
 نمازے تس چھنہ جائز حذر کر  
 سو کھو فر کن امامس رودیا دور  
 دچھن کن تہا و تس بس سیت یانس

### دربیان مسائل شتی

۱۔ در البیہ باب الجماعہ۔ ۲۔ مشکوٰۃ باب الموقف۔ ۳۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا روایت عبد الرزاق دارقطنی  
 بیہقی ابن ابی شیبہ حاکم۔ البلاغ ج ۱ ص ۲۸۔ ۴۔ حدیث ابن عباس روایت صحاح ستہ ج ۱ ص ۹۲  
 ۵۔ حدیث مسعود بن روایت ثانی ج ۱ ص ۱۵۰۔ ۶۔ ص ۱۵۱ حدیث جابر روایت مسلم مشکوٰۃ باب الموقف۔ ۷۔  
 البلاغ ج ۱ ص ۲۹۸ غ شریانی ج ۱ حدیث انس روایت بخاری۔ ۸۔ در البیہ باب الصلوٰۃ الجماعۃ۔ ۹۔  
 حدیث سہل روایت بخاری البلاغ ج ۱ ص ۲۹۱۔ ۱۰۔ حدیث عائشہ روایت احمد ابوداؤد وغیرہ بلوغ المرام باب الصلوٰۃ الجماعۃ  
 ۱۱۔ حدیث ابن عباس روایت صحاح ستہ ج ۱ ص ۹۲۔



چھ سنت اہل ایمان حلاوت  
تہ مقتدیس ولون جائز چھوکن تھو  
تسند لقمہ رٹن بجایز ایا مس  
گنہ تس مقتدی بیون عدل گوجان  
لین یلہ چھا بدست رکعت یوان تس  
سکاری ہم دیان رکعت یس نہ  
دلایل یم تہند ثابت چھ تم بس  
یہ پنے روتت منز کیا چھدا اشکال  
دس غم چھانہ چھایس دور کرتن  
چھ رکعت نو پرن بس مختصر کر

قرآنک پانژدہ سجدہ تلاوت  
ایامس قرأتس منز کنہہ مشت گو  
نمانے نیش نبرویس شخص تہوس  
ایامس در ووضو گر آسہ نقصان  
رکوعہ مقتدی ہمرہ ایامس  
چھ بڈ عالم ونان مجری یہ چھینہ  
چھ یم قاضل ونان رکعت تہ یس  
ایامس سیت رلتن درہمہ حال  
یہ باقی روتت چھوس پور کرتن  
یہوی فتویٰ قوی تر ای برادر

در بیان تاکید صلوٰۃ و عبید بے نمازان و مدت جلد بازاں

بدن فانی چھ فانی زندہ گانی  
کڈر واراہ چھو آسان غفلتوک تب  
تمازن منز خداوندس کین یاد  
قرآنس منز تمس مشرک لقب آؤ  
دون چھونہ سجدہ حضرت بے نیازس  
سیاہ رومندہ چھومت بیو ٹھمت زن  
پرن کر بے نمازس تم جننازہ  
دوان زن کاوہ دگہ آسن تلان فل

مہ کر غفلت ہمسہ دتیا چھو فانی  
خدا گزہ یاد پاون تی چھو مطلب  
زن و مردن چھو برگردن یہ ارشاد  
مسلمان بے نمازس شتوبہ کرناؤ  
چھو حکم کفر بر سر بے نمازس  
چھو کر مت پیدہ یم تس روٹھمت زن  
چھ یم اہل سنن اے پاکبازہ  
نمازن بدعتی اکثر پیران جل

۱۔ البلاغ ج ۱ ص ۲۴۹-۲۵۰ حدیث مسعودی بروایت ابو داؤد البلاغ ج ۱ ص ۲۸۳-۲۸۴ در البہیہ مترجم باب الصلوٰۃ الجماعہ ۲۔ جزء القراءہ البلاغ ج ۱ ص ۲۸۳-۲۸۴ جزء القراءہ البلاغ ج ۱ ص ۲۸۳-۲۸۴ غینۃ الطالبین السیاح البیہ ثلاثی سغری شوبانی



پوان باتر یمن دنیا پرستن تیک مفلس نیک مغرور بیشک	تاران منز چھنہ روزن یمن تن سٹہاہ کاہل چھہ دیتک ژور بیشک
---	--

در بیان سن روایت۔

زہ رکعہ صحنس سنت ادا کر اکس قل یا بیس پر قل ہو اللہ گزہت قانع دعا پر رب جبریل اللہم ذب جبریل و مینکائیل و اسرافیل و محمد اعوذیک من النار	پرت یامت و چھن کن تراوسہ لر یمن دول رکعہن منزای نکو خواہ پرن آمت امیوک ثابت چھو بے قیل
---	--

ضرورت آسہ گر کت بات کرنس فرض گر لاگو مت آسی ایما من فرض یلہ کر ادا سنت ادا کر زہ رکعہ پرتہ ظہرس ژور یا پر پروت یلہ فرض ظہرک ای مسلمان یتھی کنہ ژور عصرس بروٹھ سنت پس از مغرب زہ چھی ای مرد عاقل	تہ رخصت او از سنت بہر کس زہ جمل لاک فرضی با خبر بن زہ پرنے رود مت لیس چھوی برابر زہ پر یا ژور پر سنت سراسر چہہ سنت بیہ زہ رکعہ وارہ تہو دیان زہ پرنس ژور پرنس منز چھو رخصت پس از خفتن زہ سنت تہاو ددل
---	---

در بیان تہجد و نماز وتر

نماز شب تہجد یاد سوی تہو نماز شب چھو لیس اتھ وارہ تہو دیان پزک گر کہ سہ اک رکعت بنوی چھہ اگر سنت پانز یا تری چھوک پرانی اکی رکعت پزک گر وارہ کن تھو	پتم رکعت پنچ اک وتر سوی گو تہجد سوی تراویح وتر سوی مان پزک گر نو چھہ اک رکعت بنوی سہ چھو سنت ساری ثابت کرانی وتر پزک ہسہ سنت ادا گو
---	---



چھو اُمت منع یا مغرب شہر دین  
کئی اللہ کئی رکعت ادا کر  
حسن قرزندہ دلبندس سو قراؤ  
رحضرت یوز و ترس منز چھو مشہور  
ایک عامل صحابہ یاد کرتا

ولیکن وترہ چن ترن رکعتن  
رہ پر نو پانڑیاست یا اکئی پر  
قنوتک یس دعا تحضرو ہاؤ  
نتہ حضرت علین یوس دعا پور  
یسی منز آخر وترس ترہ پرتک

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمَعْفَاةِكَ مِنْ عِقَابِكَ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْيِي شَأْنًا عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

قنوتس از برائے دفع زحمت  
تہ ثابت منز چھو اخبارن صحیح  
رہ پر سبحان تا قدوس سہ بار  
لکن یاد خدا اہل دین میوٹھ

ولیکن حضرت سالار اُمت  
پیرن فرضس اندر گہ گاہ صبحن  
پرت موکہ لیو کہ یا اُمت و ترکن دار  
پرون گزہ تریمہ لہ طہ مدکرت زیوٹھ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ - رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ -

### در بیان لواقل

لواہ چھی بہت پر سہ دو گاتہ  
رہ رکعت چھی تحیہ مسجدن پر  
چھو باتس بیج جایز زارہ پارہ  
رہ رکعت آو سنت عالمن منز  
چھو یس اُمت سو کرتن یادوارہ

گڑہک یلہ وترہ لستہ فارغ تو پانہ  
نماز چاشت گو نفلی ترس کر  
چھو بیہ نفلی نماز استخارہ  
پرن یسہ بانگ بیہ تکبیر منز  
دعا بعد از نماز استخارہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ  
فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ



الْعُيُوبُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ عَاجِلِ أَمْرِي فَاجْزِلْهُ فَاغْنِنِي بِهِ وَلَيْسَ رُحْمِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاجْزِلْهُ فَاغْنِنِي عَنْهُ وَافْتِنَنِي بِالْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ

نماز چاشتس پستہ پر احادِل | چھو تبیس جس اندر سبحان شامل

اللَّهُمَّ بِكَ أَهْدِلْ وَبِكَ أَصَادِلْ وَبِكَ أَقَاتِلْ تَسْبِيحُ نَمَازِ تَسْبِيحِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

چھو لازم سارنی شہرن تہ گامن  
مگر چھس فرق خطیب در میانہ  
مسافر تہ مریضن آتھ تل نہ راموت  
اکوی زون پر چھ کر اتھ تراوچوت  
اکومی زون پر زول کر دور وسواس  
چھو ظہر احتیاطی کیا ضرورت  
متھون خوشبو تہ زیبا جامہ لاگن  
رہ بوزن خطیبہ روزن پور خاموش  
چھو سنت خطیبہ نی کن تھاو کن بس  
لکن یمتھ باوہ احکام شریعت  
گتر ہمن ادہ لوک حکمن منز خبردار  
کرن رالتس دوسہں شرعوک سرانجام

نماز جمعہ واجب بالغن من  
نماز جمعہ مشیل پنجگانہ  
زنان تہ غلامن پٹھ نہ آموت  
ادا دون تہن گتر ہمن پر باجماعت  
اکس فتویٰ دیوان اس ابن عباس  
جمعہ پر نس چھ شرعاً پور صورت  
یروز جمعہ در مسجد سلی یں  
مہ منڈ گردن لکن ای مرد یاہوش  
یہون نزدیک تر سینی خطیبس  
کتھ کرہ نس امامس او رخصت  
خطیبن ترجمہ یلہ یاو اظہار  
نہ روزن اجنبی از کار اسلام



<p>دویم رکعت پرن جمعہ تمس آؤ پرن اولی نہ پرنس آؤ رخصت</p>	<p>اکی رکعت تمس اتھ ایہ کن تھاؤ اگر یہ جمعہ روز عید منرت</p>
<p>در بیان نماز عید</p>	
<p>یہ چھوی سنت امیوک تا کید آمت جماعت آسہ کر بہتر چھوتت سم اداسیدن دوپہرس تام بیشک ہین تامت پرن لگ آہ یا مت چھ گڈہ تکیہ تمہ پتہ آہ قرات چھ بروٹھی قراتس ای با جبرگیر چھوتمہ پتہ خطبہ سنت بوز تھو دیان ضرورت یس سونیرن تس چھو رخصت لباسہ رت ولت کن سند ہین ناؤ</p>	<p>چھو زنی رکعت نماز عید آمت اکوی زن ید پرک پرسہ مہ برغم پرون گرہ شمس تھدیہ نیرہ گزاک نہ اتھ منزبانگ نہ ات منراقامت گڈچہ رکعت اندر تکیہ نرسنت یتھی کنتہ دویمہ رکعت پانزہ تکیہ نماز عید یلہ پڑ ای مسلمان چھ یس فرصت تمس بوزن چھو سنت چھو سنت ات اندر یلہ عید گاہ دراؤ</p>
<p>اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَأُحْمَدٌ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ</p>	
<p>جھانس شوکت اسلام ہاؤن</p>	<p>و تن منزین گز تھن بیون بیون ہو تھن</p>
<p>در بیان قضای نماز</p>	
<p>یہ عقلت مونس شوبان چھ ما زہ کرون بیشک تمیوک لازم آدا چھو سو کرتن جلد یا مت عذر گو دور سودر روز دوم جایز پرن آؤ</p>	<p>کران گر ترک کا نھ عمدا نمازہ خدایس کھو رتن فرض خدا چھو اگر گے ترک عذرا پس آدا پور ولے وقت نماز عید یلہ دراؤ</p>



کرن عذرا نمازن جمع گہ گاہ	حدیث من روا امت مہ کر تہ
کرن بے عذر کہے جمع جائز	دوہے عادت یہوی تھا دن نہ ہرگز

## در بیان نماز خوف

نماز خوف ای موہن تر تس تھاؤ	پرن کینترن طریق پٹھامیوک او
طریقہ سربس جائز تہ کافی	کران یوس ی ادا تس تی چھو وافی
اگر قبلس کنوی دشمن چھو تہو جس	امامس پتہ دن زی صف چھو فوجس
امام و مقتدی ساری برابہ	شروع کرتن نماز انداکہ
وسن ساری رکوعس کن بیکبار	رکوعہ تس تلن سرتیم نکو کار
ولیکن یام سجدس کن وسن تہم	صف اول وسن ثانی چھو قایم
صف ثانی چھو یا دشمن مقابل	صف اولس امامس روزہ خوشدل
امامن یا صف اول سہ رکعت	پرن یا مت گڈک صف تیرن پت
صف ثانی بین تت جایہ لارن	زہ سجدہ دت وتھن تھد نیک کارن
صف ثانی امامس سیت وتی پور	دویم رکعت پرن تی آؤ دستور
امامس سیت تم سجدہ زہ دیتن	تھیاس یمن بوزت تہ تی تن
تشہد ہیوت پرن یا مت تموتام	دین سجدہ پتم صف تی چھو اسلام
تھیاس اندر رلتن تمن سیت	فرن ساری سلاماہ یلہ سمن سیت
اندر دشمن چھو نہ قبلس برابہ	کران فوجس زہ حصہ آیہ اظہر
مقابل دشمنس اک حصہ یلہ روڈ	دیوم حصہ امامس کن سین زود
نین لاگت نماز ای مرد عاقل	گڈچ رکعت پرن تس سیت کابل

لہ در راہیہ کتاب الصلوۃ۔ لہ حدیث ابن عباسؓ روایت مسلم جمہ الغزاید جلد اول ص ۱۰۱۔ لہ در راہیہ  
باب صلوۃ الخوف۔ لہ سفر السعاده فارسی در بیان نماز خوف ع غ شویانی۔



اما من کردیم رکعت شروع یام  
دویم رکعت پرن نیرن مقابل  
سه رکعت تیم امامس سیت پرتن  
امامس سیت یا پرتن زه رکعت  
دو یوم حصه عین سیتی امامس  
اگر خوش اندر تخفیف در تن  
بهر فرقه زه رکعت تیم امامن  
ته نیتن سو اک فرقه چھو منظور  
پھرن پاتے سلاماہ تام نیرن  
پرن رکعت ته چھوک سیتی اماماہ  
جہادس منز سپن یلہ خوف غالب  
پیادس ته سوارس حکم یئی آوہ  
اگر چہ قبلہ دلتن کنہہ چھوتہ غم

قیامتن سویم تیتن پرت تام  
مقابل اسیم گزھتن وہ شابل  
سو موکلتیم دویم اده پور کرتن  
امامن در شہد یام ترڈ ہشر  
زه رکعت تم پرت نیتن سپن بس  
سو زئی زئی دون جاتن سیت پرتن  
پرن یلہ یاد تھا ون دون سلامن  
امامس سیت اک رکعت کرن پور  
دویم فرقه عین ون پت مہ فرن  
امامس سیت تیم قرتن سلاماہ  
سپنہ اک اکندس خوش چھ طالب  
پرن بن بن یکن بیتھ پاٹھ کن تھاو  
اشارہ سیت کرتن تم سرن خم

### در بیان نماز مسافر

چھو واجب کر مسلمان سفریل  
ته سنت کنہہ پرن پتھ برونٹھ فرض  
بیہ سوئی وتر پرتن بے تغافل  
ضرورت پیو اگر زی فرض کے بیم  
دگر پیشین پرن یکجا چھوتہ در

بجای چار رکعت زئی پرن تل  
مگر سوئی صبحکوی سنت پرن تس  
اگر چہ بر سواری تم قدم تل  
پرن یکجا کرت تاخیر و تقدیم  
نماز شام یا خفتن برابر

۱۔ در باب الصلوٰۃ الخوف۔ ۲۔ در بابہ باب الصلوٰۃ المسافر۔ ۳۔ سفر السعاده در بیان مبادت  
سفر۔ ۴۔ سفر السعادت در بیان مبادت سفر۔ ۵۔ سفر السعاده فصل الصاد در بابہ باب الصلوٰۃ المسافر



<p>اگر مجبور گو بارش چھ کن تھاو چھوکت سفرس اندر قصر وک اجازت حدیث منز مکر مطلق سفر آو شرعیات تہ لغت بیہ عرف عادت وپر بستی اندر یدوی مسافر کرن بیشک تمس قصری نمازن نماز فرض اے مرد زکو پے</p>	<p>سوارن پٹھ پرن فرض ہندوی آو مقرر در شریعت حد چھونہ تت قیاسی داستانہ یکطرف تراو سفر سوی گو ورن یم تری سفریت کڈن وہ دودہ ترو وہ پاٹھ ظاہر دوہون زورن بہن کرہ قصد یازن پرن ادہ پور یامت زور دودہ گے</p>
--	--

در بیان نماز استسقا

<p>لو قت بہت دش یاران کرت ہوش خدایس عامل سنت سٹھاہ ٹاٹھ پرن ادہ خطیہ سنت چھوی امانس عباد اتن اندر رعیت لوکن دلو امام و مقتدی منگتن بزاری دعا یم آمی ات وقتس اندر پور از انجملہ دعا تھاوی لکھت ہی</p>	<p>منگن ثابت گمت شیعہ طرحہ تہو گوش زہ رکعت پر نماز عید کی پاٹھ کر تھہ منز سٹھا ذکر خدا تس بدلو تراو و سو بیموک ناد لایو گرت ہن مشغول استغفار ساری احادیث شریفن منز چھ مسطور کرک گر یاد بس کافی تمی چھی</p>
--	--

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَا لِي يَوْمَ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَعَلْتُ مَا يَرِيدُ  
اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغِيَاثَ  
وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلَى حَيْثُ - اللَّهُمَّ

۱۔ سفر السعادت فصل در بیان عبادت سفر۔ ۲۔ سفر السعادت فصل فیض۔ ۳۔ البیلاغ جلد ۱ ص ۲۵۔ ۴۔ بولام دراری مفید۔  
۵۔ در بابہ صلوٰۃ السفر۔ ۶۔ سفر السعادت فصل در بیان نماز استسقا۔ ۷۔ حدیث ابن عباس رضی  
بروایت الحمد وغیرہ بلوغ المرام باب الصلوٰۃ الاستسقاء۔ ۸۔ سفر السعادت فصل  
در بیان نماز استسقاء البیلاغ جلد ۱ ص ۲۵۔ ۲۶۔



أَسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا مَّرِيئًا مَرِيئًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ  
اللَّهُمَّ أَصِقْ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَالتُّشْرَحُمَتَكَ وَآحِي بَلَدِكَ

اَٹھ تھڈ تل دعامنگ تھاوہ منت  
خداوند چھوچپانوی ہر طرف راج

فرن بیہ زادرن ہند آوسنت  
برصمت پانہ رچھڑی کن چھ محتاج

در بیان نماز خسوف و کسوف۔

<p>لگانی گرہنہ منت یلہ مہر و ماہسن نڈا لوکن کرن بہر جماعت امامن اک رکوعہ پور کرو یام پرت قرات رکوعس کن دوبارہ وتخت بیہ تھڈ قیامس کن سیکیار رکوعہ زی چھ منز پرت رکعتس پور ترہ آمت اک تہ آمت ای برادر رکوعہ زیادہ ترہ سبہ آمت دعا تکبیر اتھ منز مستحب او نماز عید سیکہ کن چھوی تہ کن تھاو نماز اول پرین پتہ خطبہ آمت امام بلو حنیفہ شافعی ات</p>	<p>زہ رکعت پرینہ چھی سنت تتوی بس امامس جھر قرات آوسنت قیامس کن وتھن بیہ ای نکو نام زہ وس سبج پر روزت دوبارہ چھو دنوسبجہ زمینس چھ نمودار نتہ کر تھور گاہے پانڈ دسلور پرین ولس نشہ تعلیم یتہ کر یمن دون رکعتن منز نن چھ درامت کرن بیہ صدقہ گو خیرات کن تھاو تھقی پاٹھن پرین ظاہر امیوک او یتھوی ترتیب از سنت چھو درامت چھو قراوان پرین آہستہ قرات</p>
--	---

۱۔ سفر السعادت فصل مذکور۔ ۲۔ سفر السعادت فصل مذکور۔ ۳۔ در باب الہیہ باب الصلوٰۃ لا یتسقاء۔ ۴۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا و غیرہ  
در تمام کتب صحیح سنیہ موجود است کذا فی جمیع القوائد ج ۱ ص ۱۰۰۔ ۵۔ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا و جمیع مسلم بلوغ المرام ص ۱۰۰  
۶۔ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا و روایت بخاری و مسلم بلوغ المرام باب مسلوٰۃ الکسوف۔ ۷۔ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا و  
عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما و روایت بخاری و مسلم و غیرہ۔ ۸۔ جمیع القوائد و بلوغ المرام ج ۱ ص ۱۰۰ در باب الہیہ حدیث عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما  
ابوداؤد نسائی۔ حدیث جابر بن عبد اللہ سلم و حدیث ابی بن کعب رضی اللہ عنہما و روایت ابوداؤد و کذا فی جمیع القوائد و الکسوف۔ ۹۔ در باب الہیہ باب الصلوٰۃ  
الکسوفین۔ ۱۰۔ ترمذی البیضاوی جلد اول ص ۱۰۰۔ ۱۱۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا و در تمام کتب صحیح سنیہ کذا فی جمیع القوائد۔ ۱۲۔ اکثراً جامع ترمذی ج ۱ ص ۱۰۰



<p>یہ قرأت چھ پر لوک حکم تھا اون مسلمانن بجز سنت ہوں کیا ہ چھو انکے عاملن دیدار و جنت چھو سائل ستنک با جاؤ با دل سو پرکھاوت یگان و دل بسر مون سو تراوتھ اس زمین چھپن ہوں ناؤ چھو بیشک مرشد کامل پیمبر یہوی ارشاد از قرآن چھو درامت چھو فامت باغ شمس شویہ فن گل ولوم یٹھ تھہ خدا بخش مہ ایمان خدا کرتن عطا تس تھہ پنن نور چھو اس تس بس ولی اللہ ونانی</p>	<p>ولیکن مالک و احمد چھو باون حدیث معتبر تمنی چھو ہمراہ احادیث صحیحن منز چھو سنت اما من دینکن تس اس چھو سائل یسند فتویٰ موافق سنتک زون یسند فتویٰ مخالف سنتک دراؤ غرض تہو یاد ای مرد ہنر ور تہوند ارشاد مائن فرض آمت مفسر تہ حدیث اولیاء کل خدا سوزن تمن رحمت فراوان یمی یٹھ ستنح خدمت کرن پلڈ چھو یس بس پیرو سنت بنانی</p>
<p>در بیان طریق نماز تحیۃ المسبود نماز استخارہ و نماز تسبیح -</p>	
<p>زہ رکعہ جل پرین یا مت اندر تراؤ سٹہاہ مضبوط یٹھ حکم سنتات زہ رکعہ پر اول با عجز و زاری لکھت یس یٹھ رسالسن منز چھو پر در یلی کمنہ گوم کرن لوک قصد پیولسن</p>	<p>اگر در جمعہ وقت خطبہ کا تھو آؤ یہن اودہ بوزتن خطبہ بہ فرصت نماز استخارہ یاو آری ! پس انگہ منگ دعا سئوی ای برادر مسلمانن یہ تل آمر پرین چھپسن</p>
<p>۱۰ حدیث عائشہؓ بروایت مسلم بخاری بلوزہ المرام باب الکوف - ۱۱ حدیث جابرؓ بروایت بخاری ابو داؤد ترمذی مسلم نسائی جمعہ الغوائد جلد ۱ ص ۱۱۰ - ۱۲ حدیث جابرؓ بروایت بخاری وغیرہ جمعہ الغوائد ج ۱ ص ۱۱۱ - ۱۳ مندرجہ کتاب در صفحہ ۴۲ غ شوبانی</p>	



<p>دعا یا امت منگت موکلیو و نامت          نماز آه بیاک نفسی ناو تسبیح          سه رکعت ژور منز پرت رکعتن لور          پرت قرأت پرن اده پانژده بار          رکوع منز دست ده بار سوی پر          پرون سجد سر اندر ده بار ای یار          ونی لبه پر دیوتنه یله سجده ثانی          سنت ته پانژ کلمه یم برابره          گڈج رکعت پرت بیتھ پاٹھ تهون          چھو وعده سی خدا بخشی گناهن          زه رکوع نماز چاشت یا ژور</p>	<p>خدا لیس ناو هیت منگتن سو حاجت          کتابن منز تمیوک آمت چھو تصبیح          پرن الحمد بیه اک سوره دستور          سو تسبیح یس لکھت هیو کن چھو ژور          رکوعه نشه کھست ده بار اظهر          تلکھ یله سجده نشه سر پرت ده بار          ز سجد سر تلک ده بار خوانی          پون پرت رکعتن منز ای برادر          دویم پرتن تریم ژورم یتهی کن          بر حمت برو نطھ نیرن عذر خواهمن          شه پر یا ایٹھ یا ده جایز بهر طور</p>
---	--

در بیان مجموعه مسایل جنازه -

<p>صحیح منز امام مسلمن ان          دین فرماو حضرت آنجناب بن          یه فرماوک مسلمان یس چھو آسان          صحابو عرض کره ای راحت جان          تموم تر اولب هائے مبارک          ز سحکھک یام تس فرماو هک یی          کزی دعوت سووت کر زس اجابت</p>	<p>چھو راوی بو هریرہ سن تمی ون          صحابن کن یقینک آفتابن          شه حق تمند چھو آسان بر مسلمان          چھو کم تم چیز فرماو و باحسان          دروده سوزنک ذات تبارک          سلا ماہ کر تمس پیه حق تسند چھی          مدد دلو آسبه یا بهر ضیافت</p>
--	--

له حدیث ابن عباس برایت ابو داؤد بحدیث ابی رافع برایت ترمذی جم الغزاید جلد ۱ ص ۱۱۵ - له مندرجہ کتاب بقا  
 ص ۱۱۴ - له جم الغزاید ص ۱۱۴ - له حدیث ابو ہریرہ برایت بخاری مسلم ابو داؤد نسائی ترمذی وابن نعیم  
 است جم الغزاید ص ۱۱۴ - له حدیث ابو ہریرہ برایت بخاری مسلم ابو داؤد نسائی ترمذی وابن نعیم



پیرِ رُہی یلہ مشورہ و نرس صلاح نیک پیئس یلہ پوند سو پرہ الحمد للہ سو گر بیمار پیو کر زس عیادت حدیثوک ترجمہ گو تام تسمیرہ	رہ کر زس خیر خواہی زن قسلاح نیک رہ یرحمک اللہ پیر زس ای نکو خواہ مرت پیر زس جنازہ گفت حضرت وندے دویمس حصس منز پور تفسیر
---	--

در بیان خاصیت و کتاب۔

خداوند کریمس اوسہ منظور اگر کر خالقن انعام جاری ولو دویمس اندر باقی مسایل بقرائن بس یہی حجت چھ بر سر روایت داتہ بیت فعلس تہ قولس حدیثن پٹھ چھولیس غایل بتانہ احادیث شریفن یم یرن چاؤ بیا ای دل سپن مایل ترہ دودہ رات خداوند ترہ یاور اس شعرس تہوی تہوتن یہ شرع پاک اظہار الہی تازہ کر گلزار سنت	بحمد اللہ یہ حصہ ختم گو پور کرن بتدس بلطف و فضل یاری گرتہن پیٹھ سنتس کن لوکھ مایل بن تالبع ہار شاد پیمبر رسول بر حقس تامت چھوتی بس چھ شرعاً اہل سنت تس و تانی امن اہل رسول اللہ دین تاؤ چھو تصنیفس شبن آخر مناجات تزلزل جاہلن ہند کاس شمس یتہوی ہست آیہ آلہ نور نمودار چھوتت منز جلوہ گر انوار حبت
---	--

قصیدہ در بیان اوصاف زمرۃ المحدثین۔

رضای حق جزا اہل حدیث کتاب اللہ احادیث مبارک سند ثابت برابر کار دینس	چھو راضی مصطفیٰ اہل حدیث شبن دادن دوا اہل حدیث چھ تاخیر الوری اہل حدیث
---	--



مدینوں کو خوش ہوا اہل حدیث  
 یوں تم کو می ضیا اہل حدیث  
 شبن صد مرحبا اہل حدیث  
 چھ دشمن جا بجا اہل حدیث  
 صحابہ رہنما اہل حدیث  
 چھ تر و شوے پیشوا اہل حدیث  
 چھ در راہ ہذا اہل حدیث  
 دے روز جزا اہل حدیث  
 کرن از غم رہا اہل حدیث  
 یوان صبح و مسا اہل حدیث  
 خداے کبریا اہل حدیث

نہ تم کو فس نہ بحدس کن چھ مایل  
 بجاں پیرو چھ نورانی سراجیں  
 رٹن سنت زیدعتہا ترکن دور  
 امی باپت نن اندر زمانس  
 بارشاد خدا یا نور سنت  
 ابو بکر و عمر عثمان علی ہم  
 محدث فاضلین شاہد سراسر  
 یوقت تشنگی حضرت سو کوثر  
 گزہن سیراب یا مت چاؤنک آب  
 چھ ناوک از گروہ اہل بدعت  
 دوان تہد مرتبہ مثل شہیدان

چھو انو از پے خوشنودے حق  
 کران نیکو دعا اہل حدیث

— م —  
 حصہ اول



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تعلیم سنت

حصہ

دوم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرود بے عدد بر سرورِ دین  
وَنے گر تھو رحمن پورِ ممت  
انن ثابت و نن چھوس آستہ آستہ  
یقیناً چھوس و نن بس ت یو سنت  
بو تاو لین قیاسن چھوسنہ تراکن  
یون سنت لون زن سوی جنت  
وصیت تس مہ یوس زیوٹھ سو چھو فرزند  
سو چھوم حضرت خداوندس پشیر ممت  
سو دینس دت بسوی درگہ دین  
مثور تر دُک آیتنہ کرنس  
حوالہ دتھ کتابن ہند لکھن گنج  
نعم دُنیا و عقیعہ کاستس تری  
امیک مطلب ترہ پاؤس یاد ساری  
بدُنیا و عقیعہ پورہ آزاد !  
بویدوے گوس یتھ کامل بناون  
ترہ گر ہم سار تھاون یا الہی

چھو اول حد حق در دفتر دین  
دو یوم حصہ یہ از تعلیم سنت  
اگر آند واتہ ناؤن میانہ دستہ  
محدث فاضلن ہمزیت شہادت  
یہ ثابت تی تمن کن چھوس یو لاکن  
ز سنت چھوم یون تو شبوی جنت  
اجل واتم اگریتہ واتہ نے آند  
یمبس عک الغنی چھوم تاؤ کرمت  
سو دینس استقامت برہ دین  
بنور فرض و سنت بسینہ برتس  
محشی سووی یموک ہر دم تلت رنج  
خداوند مہربان آستس تری  
برحمت تری کروں امداد و یاری  
بفضل خویشمن تری تھاون شاد  
وصیت تس کرن چھوس یاد تھاون  
حصص کن درایہ دویمس مکر راہی

لَقِیْتِہٖ حِصَّۃً اَوَّلَی

کروں تفسیر تمنی اوں مرقوم

حدیثک یم گمت شہی چیز منظوم

ۛ رب اجب دعوتہ برحمتک یا ارحمہ الراحمین آمین ! ع ن شویانی



لیقہ حصہ اول لکھن بیو

مگر بہر ضرورت تام کن تھو

در بیان نجس مطلق

یہ چہوی شرع شریفس مترنومنت  
بوقت ذبح یلہ مندوج شیرن  
چھو در بول و براز سگ یہوی حال  
چھو مطلق نجس لحم خوک اشہر  
چھوتت منز اختلاف ای مردیابوش  
تہقوی تت پٹھ کرن فتویٰ چھو شایع  
نجس مطلق یہ مسئلہ بوز وارہ  
سوتمند بول ہر گہ لارہ پلون  
رسول اکرم سن ماہ یقینن  
ہوس کس پس مہ و من تقیل و قالس  
یترھی اند گزھی پیدا دس ہوش  
ہدایت آو فرقان مبارک  
گمت اظہر یہ تعلیم پیمبر  
صحابن اہل بیتن تی ہمو باؤ  
چھوات وحی جلی وحی خفی ناؤ  
تون تس جنبتس سی وت دکن نس  
امیوک عامل رسول (اللہ سنوار

چھوکت مطلق نجاست ناوپوشت  
سوگو خود مردہ بیہ یوس تھ چھونیرن  
سوتون حیض و نفاسوک ہون شترلال  
براز و بول انسان ای برادر  
یمو چیز و یوا یوس چیز تھو گوش  
پیس یوتھ بے تعارض حکم شارع  
مگر چھونہ بول طفل شیرخوارہ  
لکٹ یوس دود چون تم بول کرن  
چھلن فرماوتہ سالار دینن  
چھکن تت آب فرماوک چھوتی بس  
وتے ون اصل کیاہ ہر گہ تھوک گوش  
تر در گاہ خداوند تبارک  
امک معنی امک مطلب سراسر  
خدای لاشریکن می تمن باؤ  
اول قرآن دویوم سنت ترس تھو  
امیوک مس چیت چہہ مدرن دس یون  
چھو از اللہ کتاب اللہ نمودار

۱۰ دد رابہ ص ۲۰ حدیث ام قیس بروایت بخاری سلم مشکوٰۃ باب تطہیر النجاسات ع غ ثریانی







لیک جنت تہت دستت بسرمان  
 چھو ہوک مویت سو تراون آو شرعا  
 چھو شرعک حکم بس مانن بہر کسن  
 خدای برحقن عالی صفا تن !  
 یہ ہست آمت تہ لوکن وایت تاوان  
 یتھی کنہ بانہ یم زن اہل تہر کن  
 ضرورت آو گر ورتاؤ بے باک  
 دباغت دت آسند مسئلہ چھو طاہر  
 چھلن گزھ سیتہ لٹہ تی آو شرعا  
 زہ رٹھ حکم نبی زٹھ نیای گو پاک  
 سو آمت پاک در شرع پیمر  
 یہ ومنت راوین ثابت النوی سونی  
 چھو آمت منع تت تی یاد بٹھاوون  
 پتہ حضرت خدای واحدس منگ

حبیب کبریا خیر الوری زان  
 اگر آب منی لاریو گاہ زن  
 دگر تر آیتہ چھلتن لاریہ یس یس  
 شریعت گو مقرر کرو یہ ذاتن  
 باذن اللہ رسول اللہ تہ ہاوان  
 چھو درتن بانہ یم اہل کت این  
 چھلت یا مت ہستہ تامت گزہن پاک  
 گزہن خود مردہ یوس حیوان طاہر  
 چھویت بالن اندر سگ چونت تراوان  
 سہ گڈ نیچ یا پتم چھس گرای با خاک  
 ونے وین برابر تھوٹ کیا ای برادر  
 نہ پوشیدہ حدیث منزن نوی چھوکی  
 شراب ناروا شکر کہ بناوون  
 قیا سوسیت با سنت مہ کر جنگ

در بیان بعض مسائل آب و طہارت

ز نام آب مطلق دراؤیل آب  
 چھو چھل چھل یتخر ناحق تھکانی

زٹھ کاٹھ پاک چیزاہ یوز کر تاب  
 کرت چھو نہ آب ہر گز کہنہ بھکانی

۱۔ حدیث بروایت بخاری سلم بلوغ المرام باب تطہیر النجاسات و حدیث ابی ثعلبہ ۲۔ حدیث عائشہ بروایت سلم بلوغ المرام باب تطہیر النجاسات  
 ۳۔ حدیث ابی ثعلبہ و حدیث عمران بروایت بخاری سلم بلوغ المرام باب لا ینہ۔ ۴۔ حدیث ابن عباس بروایت سلم بلوغ المرام باب  
 الاینہ۔ ۵۔ حدیث ابی ہریرہ بروایت سلم ترمذی بلوغ المرام باب لا ینہ۔ ۶۔ حدیث ابی قتادہ بروایت ابوداؤد  
 نسائی۔ ترمذی۔ ابن ماجہ بلوغ المرام باب الايض۔ ۷۔ حدیث انس بروایت سلم بلوغ المرام باب  
 ازالۃ المیاء۔



سو کم یا زیادہ اسن کو مکر تام  
 نہ وہ در وہ حدیث منر چھو امت  
 مسہ سونہ سندنہ چاندیو بانہ در تاؤ  
 تمن منر یوس کھوانی یا چوانی  
 تمس در آخرت یم بانہ دن نہ  
 یہوی فتویٰ تہند بر خاص ویر عام  
 و سحت صبحن و چھن اتھ چھلتہ یا آب  
 تری لٹ چھل و چھن اتھ چھوی تو یس  
 چھو چھلنے منع تن منر دست تراؤن  
 چھو یس بے عذر ہو کھ کا نھ مان تھان

تجاست رنگ و بولذت تیس بام  
 قیاسی گفتگو افسانہ در امت  
 تمن بانن اندر کھن چن منع آؤ  
 تمن شارسع چھو کیا فتویٰ دولتی  
 یتھن بانن اندر تن کھانہ دن نہ  
 یہ گو مطلب حدیثوک رھن آوی تام  
 پنج ما چھی خبرکت دوت در خواب  
 پس انگہ تراؤتن منر آبہ بالنس  
 یہ چھوی تعلیم سنت یاد تھاون  
 گنہ زمین تھاری تن چھ راؤن

### در بیان بعض مسائل اذان

پیرک یلہ یا نگ ای مرد و فادار  
 پس انگہ ترور پر تکیہ تھو یاؤ  
 تبر کڈون زہ انگہ ای بڑاؤر  
 دویارہ تراؤ انگشتہ کنن منر  
 شہادت یوس پڑو تھلت وارہ وارہ  
 شہادتہ کن یمن کل من چھو تکرار  
 شہادت زورہ فیرت پرتہ بانو

کنن دون منر زہ انگہ تراؤ اطہار  
 ز آنسرو یتھی کنہ آؤ ارشاد  
 شہادت یم زہ چھی لت لت ہسہ پے  
 بلند آوازہ پڑنو ک چھوی کرن سنر  
 بلند آوازہ سیتی پڑ دویارہ  
 پرن چھوی زورہ لٹ لاکن خبردار  
 یہ گو ترجیع ای جان پدربوز

۱۔ در باب المہاء۔ ۲۔ حمد اللہ الباقعہ الشاہ ولی اللہ الہوی۔ ۳۔ حدیث قدیقہ بروایت بخاری مسلم بلوغ باللیلہ  
 ۴۔ حدیث ابی ہریرہ بروایت بخاری مسلم بلوغ المرام باب الوضوء۔ ۵۔ حدیث مید اللہ بروایت مسلم مشکوٰۃ باب سنن  
 الوضوء و حدیث انس بروایت ابو داؤد نسائی۔ ۶۔ حدیث ابی حنیفہ بروایت احمد ترمذی ابن ماجہ بلوغ بالاذان  
 ۷۔ حدیث ابی محمد زورہ بروایت ابو داؤد مشکوٰۃ باب الاذان۔ ۸۔ ع۔ شمس پانی۔







در بیان بعضی احکام مسجد و مواضع صلوٰۃ و اوقات مکروهه

کرن لیس بهر حق مسجد چھو تعمیر  
 بهو ارشاد نبی مشهور تاقاف  
 نه در مسجد مناسب تھوگ چھو تراون  
 چھو آمت منع در مسجد کُنن ہن  
 چھو در مسجد رُہن یا پُران کھت خام  
 اگر کاخو چیز در مسجد چھو راون  
 تبرکن روزن دروازہ نیرت  
 چھو آمت عرض کر اگر شاہ دینس  
 دیو فتویٰ مسلمانن گزہ ہون کیا  
 تمو فرما و ہس بیشک گزہ ہن جان  
 دین سائل گزہ ہون مشکل چھو حزن تور  
 ثوابہ چھو روانہ ید کبرو تہل  
 یہ فتویٰ از زبان در فشان دراؤ  
 بمسجد ہیوت مسلمانن اثن یام  
 سلامہ رہبرس سوزن موسنی

بهشت منزگه تس کیوت چھو جاگیر  
 بناون مسجدن خوشبو تہون صاف  
 چھو از خبت و پلیدی پاک تھاون  
 گز رہی دل شاد تھوسہ یاد بیون بیون  
 اترن ممنوع گو حکم نبی عام  
 سو تر ہارن منع در مسجد چھو باون  
 پر تر ہون ہیہ تن یس شاید تہ فیرت  
 رسول رحمتہ للعالمینس  
 بسوے مسجد اقصی روا چھا  
 مکت با ہم لوکن جنگ اوس ہران  
 دین چھس لوتہ سوز و پیل از تور  
 تمک روشن گزہن راتس فنا دل  
 امی کن تر ونگ زالن مسجدن او  
 دعا اللہم افتح لی پیرن تام  
 چھو نیرن وقت اللہم انی

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ڈین مومین خلاف شرع کرنس

ستن جاین سمازاه منع پرنس

۱۔ حدیث عثمان بن عفان بن مالک بن نويرة بروایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب المساجد۔ ۲۔ حدیث عائشہ بروایت احمد ابوداؤد ترمذی۔ ۳۔ حدیث انس  
بروایت بخاری مسلم بلوغ باب المساجد۔ ۴۔ حدیث ابوہریرۃ بروایت نسائی بلوغ باب المساجد۔ حدیث جابر بروایت  
بخاری مسلم البیلاخ جلد ۱ ص ۱۴۳۔ ۵۔ حدیث ابی ہریرۃ بروایت مسلم بلوغ باب المساجد۔ ۶۔ حدیث میمون بن جریج  
ابوداؤد البیلاخ جلد ۱ ص ۱۴۴۔ ۷۔ حدیث اسید بروایت مسلم البیلاخ جلد ۲ ص ۱۳۲۔ ۸۔ الحدیث المبیقول بن احادیث الرسول باب  
الدعا عند التخلی محل مسجد سواہ مشکوٰۃ ج ۲ ص ۲۸۱۔







یستھی کن فرض یوس آسی گت فوت  
نمازا پر حبت از س یام سوی ووت  
چھو راوی شاہ مردان غم مسہ نبر  
چھو تمکوی خاص حکماہ تام نیرن  
چھو تشنی بنن تی چھس پرن نما  
اور مخصوص منہ البعض چھوس نام  
حدیث کر عمل نہ نیک جزا پور  
چھو تعلیم نبی ۲ نور علی نور

نمازا پر حبت از س یام سوی ووت  
چھو راوی شاہ مردان غم مسہ نبر  
چھو تمکوی خاص حکماہ تام نیرن  
چھو تشنی بنن تی چھس پرن نما  
اور مخصوص منہ البعض چھوس نام  
حدیث کر عمل نہ نیک جزا پور

در بیان بعض مسائل امام مقتدی۔

امامین بر مصطلی سید کرنا قد  
امامس حکم اول سید گزن پور  
مگر لاگن امامس برونٹھ صفت  
سو و تھ سیدی امامت چھوک کرن  
یہ محراب مروج تن پتے دراو  
نہ مقتدین چھو جایز برونٹھ لارن  
مسلمانس کرن تت شوبہ آلکار  
دردن تھیں یمن آسن نہ اک ہن  
تہدن آل واصحابن تمامن  
یستھی کن اولیائے نیک کارن

و تحقیق اودہ مقتدی تھو دیوڈ امیوک حد  
دین صفت مقتدی اودہ تی چھو منظور  
چھو امت منع از شاہ رسالت  
نہ دیوارس اندر تراون کلمہ چھوس  
حدیث منزا امیوک تردید تیر او  
امامس برونٹھ سوالن تہ کھارن  
امام برحقن کر منع یس کار  
ز حق تاہل تمن راتن دوہن ون  
سراسر دینہ کن پیرو امامن  
تمامن دینہ کن خدمت گزارن

۱۔ ترمذی البلاغ ص ۳۲ و حدیث السنن بخری مسلم مشکوٰۃ باب تعمیل الصلوٰۃ و حدیث ابی قتادہ باب یقیناً ۲۔  
حدیث علی مشکوٰۃ باب تعمیل الصلوٰۃ ۳۔ کتب اصول فقہ ۴۔ حدیث ابی قتادہ و روایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب بیان  
بعض احکام اذان البلاغ جلد ۱ ص ۱۳۱ ۵۔ جامع بخاری و مشکوٰۃ باب کیفیۃ السجود بطریق بلوغ حاشیہ ص ۶۱ ۶۔ دواعی  
احوال دارالمصطفیٰ و اعلام لاریب بحدیث بدعتہ الحارث قباوی مولوی عید النبی کا تھوئی حنفی علیہ السلام ۷۔ حدیث مرویہ و  
کتب احادیث مشمل بیہقی طبرانی ابن ابی شیبہ و غیرہ مندرجہ تفسیر در المنثور و غیرہ و قواعد السلطہ زیر کفر آید و ہوقام یصلی فی الخلاء  
و حدیث السنن بروایت مسلم البلاغ ج ۱ ص ۲۹۰ ۸۔ ع شریانی۔



## در بیان بعضی مسائل نماز

یو تا میت سیدی تس و اتن چہو کن تھاو  
 گزہس کانگل حضورس منز تمیوک غم  
 سو پائس برو نہ ٹھ ٹھ کاخہ چیز رٹن  
 سونے چھس سترہ پس رکھ دت بناون  
 دچھن کھا فر فرین قبلس کنوی سر  
 چھیم صف دت پتہ شخصہ یون  
 گزہس داخل صفس منز گریس وار  
 ثوابچہ آیشہ روت مابشہ مارن  
 بہ ترمی تم کیرن اٹھ لوک تمس سنز  
 رتس کارس رتومی جہل جہرا گو  
 اکس یالیں کیرن تھف وارہ وارہ  
 تہون تس سیت ون مارو دکن زن  
 چھہ دینی بای ساری اہل ایمان  
 سہ نرمی غفلتہ گرمی چھہ کاسن  
 تہ مانن بدعتی جہل بیک شرک  
 تمس نکھ تل گزہ صھن چھاوار اسن  
 تمکے ات نعمتس سپدن ستروار  
 جواب آمت چھو ون اسن کن بوز

نمازس برو نہ ٹھ کن پکس منع او  
 سو اسن بر در داوڑ چھو سر قم  
 نمازی آسہ مسید انس اندر زن  
 تہ تے آسہ ستادہ لور تھاوین  
 مہ تراون سر سوتت سترس برابر  
 اگر مومین نمازے منز چھہ اسن  
 پکن آہستہ ٹک تلنس چھو تہ وار  
 گز تراوت تبرکت جایہ تہ ہارن  
 یتت چھوس وار دون باین اٹھ منز  
 صفس گیہ محکم مومین رضا گو  
 صفس نے جای چھس تس کیا چھو چارہ  
 ز صف پائس کنوی وایت سوین کن  
 مسلمان بای و لوئے تہو ارمح زن  
 نمازن منز تمن ترمی چھہ اسن  
 صفس اندر اٹھن یا پت چھو نیون اک  
 سو جاہل بے خبر زن نار اسن  
 بمن یم عامل سنت نکو کار  
 بسنت گے قلیت شرعک چمن بوز

۱۔ حدیث ابی سعیدؓ بروایت بخاری مسلم بلوغ باب السترۃ المصطفیٰ ۲۔ حدیث ابی ہریرہؓ بروایت احمد ابن ماجہ  
 بلوغ باب ایضاً ۳۔ حدیث مقدادؓ بروایت ابو داؤد السیاطی ۴۔ حدیث ابی سعیدؓ بروایت احمد ابو داؤد  
 ترمذی قبری بلوغ باب الصلوۃ الجماعۃ غ شہید لا۔



چھو ناقل بوسہ ریرہ از شہ دین  
 بیہ پرہ یوس اکھاہ سورہ قیامت  
 بیہ پرہ یوس اکھاہ والمرسلات  
 بن عباس قراوان چھہ جس کر  
 جوابک پانہ تعمیل کرن آس  
 یہوی سورہ پرنا یا مت عمر آس  
 یہوی سورہ پرنا حضرت علیؑ یام  
 یہ سورہ یلہ ابو موسیٰ پرانی  
 اُنی ابن عمرؓ اہل درایت  
 پرنا یا مت یہ سورہ آس کن دار  
 چھو قراوان حذیفہ بوز کن تھو  
 تماراہ پر مہ یا آن شاہ اسلام  
 بیہ یلہ عذابک آیہ واتن  
 یتھی کن قاریس سنت یہ راز آو  
 ننن یم یم جوابک آیہ ساری  
 جواب مقتدی یوس مانیہ ونین  
 چھو مرفوعک سوا استدلال مرفوع  
 بحکم رفع سوی موقوف آسن  
 حدیث سورہ رحمان ولیکن

تمو قراویس پرہ سورہ تین  
 جواب آین دین پتمن سو تامت  
 جواباہ دین پتم آیہ پرت تس  
 پرنا یلہ سورہ اعلیٰ پیمر  
 سو سبحان ربی الا علی پرنا  
 گنڈن پانہ جوابس پٹھہ کمر آس  
 دن پانہ جوابا آس تیم تام  
 جوابوک پانہ تعمیلہ کرانی  
 ہم از ابن زبیرؓ آمر روایت  
 دن پانہ جواباہ تم نکو کار  
 روایت کر ارج پانڑو امامو  
 پرک یلہ رحمتوک آیہ منگو کھ تام  
 پنہ منگ تلبہ رسول کائناتن  
 نمازن منزبہ در غیر نماز آو  
 جوابک بس کرن تعمیل قاری  
 دلیل ات پٹ صحیح مرفوع انسق  
 گزہن تعلیم چھہ حاجت بموقوف  
 یموک ادراک نامیکن قیاسا  
 چھو یوس آمت جواب آین دوان جن

۱۔ بروایت ابو داؤد۔ ۲۔ بروایت احمد ابو داؤد البیضاغ ص ۲۱۹۔ ۳۔ البیضاغ ص الفیاء  
 ج ۱ ص ۲۳۰۔ ۴۔ بروایت احمد ابو داؤد ترمذی نسائی ابن ماجہ بوزع ۱۶ صفحہ ۱۶۰۔ ۵۔ از کتاب اہل بیت  
 ع نع شویانی۔



اما من منز تمیوک چہوی ضعف اشہر  
بخاری مسامس منز آؤ خوش رڈ  
چہ قراوان نہ حق نازل سپین یام  
پس آنحضرت پرن ات آس یل یل  
چہو یاون کانبہ تہ شک ات درمیانہ  
نسہ فعل شریفوک چہوی یہ الوار  
چہو اظہر نص یہ در اخبار سرور  
اما من ہنز شہادت چہوس ربانی  
تہندس اجتہادس چہوسنہ پراران  
نہ بوزن اجتہادی چہوم تنگانی  
حدیثی درایہ از سیدہ مبارک  
وتن اوسم چہو کیا تعمیل آین  
چہوات منز اختلاف اہل حدیث  
پرن والس ہسہ ساری چہمان  
دین اڈ مقتدی ات منز نہ مامور  
یہ حرف شرط ہاؤن خاص قاری  
نہ حکیم عام تہ ثابت چہو پٹھ ات  
امامس وچہ سین آین تعلیم

دین بعضہ تمیوک راوی چہو منکر  
چہ اُم المؤمنین راوی ارمح بوز  
یہ سورہ نصر بر سر دار اسلام  
کرن تعمیل آیس پانہ تل تل  
پرن والوی پرن گرنہ لب نشانہ  
ہمسہ ون اجتہادس چہا یران دار  
سو مانن اجتہاد و نش چہو بہتر  
حدیثک فعل پرکھادت ومانی  
اگر یشہونم پنن پرور دگاردن !  
بجز سنت نہ تت لذت لگانی  
چہہ تم درہای گنجینہ مبارک  
کن آین ونم یشہونم خداین  
اگر تیت چہہ صاف اہل حدیث  
جوابہ دیون تسند سنت چہہ زانن  
چہو لفظ من فرا منظور و مشہور  
نہ سامع ات اندر امت چہہ ساری  
چہو پٹھ زن سارنی سجدہ تلاوت  
بلفظ امنوات او تعمیم

۱۔ زیدۃ المرام ترجمہ عمدۃ الاعمال مصنفہ خلیفۃ علیہ السلام صاحب محدث وزیر آبادی زیر تشریح قدس علیہ السلام جہ سن صفہ ہذا و قول حضرت امام  
احمد مندرجہ حاشیہ مشکوٰۃ زیر تشریح حدیث جابر مذکور در متن صفہ ہذا و تفسیر حیدری مصنفہ حضرت علامہ مولانا محمد الازہار صاحب زیر تفسیر آیات جواب  
۲۔ حدیث ابی ہریرہ بروایت مسلم بلونج باب سبوح السہو والتلاوہ و حدیث ابن عمر بروایت ابوداؤد بلونج باب ایضاً منہ توثیق بر حاشیہ  
ص ۹۵۔ ۳۔ حدیث ابی ہریرہ بروایت بخاری مسلم ابوداؤد نسائی ترمذی مالک البیضاغ ج ۱ ص ۱۹۶۔ ۴۔ غ شویانی۔



بوالبن ہند چھو مایہ مجھ حال امت  
 واکین اڈ قیاس سیم چھ عامل  
 بڈی آوازہ تم تراون برابر  
 رٹن جحت چھ تم صلوا کا یاد  
 پرن والیس بو چھوس مخصوص نہ اتن  
 چھو امت من قرا سوی چھو متہ تراون  
 مہ انشاء اللہ رحمت من ترا پور  
 زلتس تھویم ون ساری جوابس  
 کر کھتہ منع ہر گز ای برادر  
 کتابن منزیتھی کن گفتگو ات  
 رٹن اڈ نصن رٹن اڈ اجتہادس  
 اصولن منز گنوی اسہ لیس چھو سٹوی اڈ  
 پرن والیس کرن چھو سٹوی من ترا خاص  
 سمندر علم اسلامک سٹھا سون  
 چھ ات علمس اندریم خاص آسن  
 چھ تم کوہ ہیو چھ اس کہ ہیو شمارن  
 امی توفیق دتو نک علم دینوک  
 نبی خیر الدراے خیر البشریم  
 بمن سٹوی علم از مولا عطا گو  
 سوگو علم شریعت ای برادر

توے سارمع جدات جایہ درامت  
 امانس مقتدی تھا ون چھ شامل  
 چھ زن قرات پرن آسن سر اسر  
 یہ مابوزن چھ بعضے خاص ارشاد  
 پرنیم مقتدی ہت چھوسنہ مان  
 مقلد کانسہ ہند چھو متہ بتاوان  
 بو چھوس عامل تھیوک کہ ماو نوم زو  
 پنن کن تم گزہ من مایل ثوابس  
 چھو کر تھہ چیز ہیو باہم کرو ہر  
 دوان ات کا نھ اجازت کا نھ تھوان پت  
 تھوی مادیں دمو کیا وت فسادس  
 قرو عن منز چھو کیا لاکن سخن چین  
 یوسوی پرہ سٹوی کرن تعمیل خلاص  
 یوسوی یوت ووت تم تھہ ہیو ون نوٹ  
 امی بھرک چھ تم غوا اس آسن  
 ثناساری شبن پندردگار سن  
 تہند رہبر کرن صاحب مدینوک  
 چھ از علم لدنی بہر ور تیم  
 چھو سارن پیرون یوس لیس اس تھو  
 طرقت سٹوی حقیقت چھوی نظر کر



چھو امکوئی معرفت یس یوت آسن  
 ایک یم اعتقادک چیز کر ہوش  
 بظاہر حرف باطن نور آسن  
 سٹھاء برتر گرامی تر یہ دفتر  
 چھ یم یم بختہ بڈ عا بل بن تم  
 ونے ہاوت شمارس منز چھ کم کم  
 تمی زانن پنن ات منز لسن چھی  
 ایک حائل ایک عا بل برابر  
 یتھی کن تا بعینو کر ایک کار  
 چھو امکن خادمن بیون بیون علا  
 محدث یم حدیث ہند چھ راوی  
 روایت یم کرن راوی تھے پچھی  
 مقیر یم کرن تفسیر قرآن  
 تمن درجن اندر آسن تفاوت  
 فقیہن مسئلن ہند کارخانہ  
 چھ گننرن مسئلہ زہارن تلن رنج  
 مجد دیم تمن ہند کار کیاہ نن  
 چھ تم بدعت زسنت دور تھاون  
 یتھی کن اولیاء اند ہزاراں  
 چھ تم مستی آست یار آسن

دس بس تی چھو وسعت تیوت آسن  
 تھون یس یاد زن دریا دون جوش  
 سو ات سستی نہ ہرگز دور آسن  
 ایک توکر چھ والنشور سراسر  
 چھ امکن خادمن شابل ننن تم  
 ہیون نم تم امی شرعوک دمام  
 بجان وتن ہیون ات منز بسن چھی  
 صحابہ پیرو کا بل سراسر  
 چھو تبع تابعین ہند یہوی یار  
 ننوی آسن خدا تھونک سلا مت  
 اکس تھداک چھ ہرگز کر مساوی  
 مبارک سنن حاوی تمی چھی  
 بسنت نن کرت بیون بیون تھون دیاں  
 سو پانے زانہ ات منز کیا چھ حکمت  
 تمو برسر چھو ہیو مت بارخانہ  
 دیک ات محتس آخر تک گنج  
 شریعتہ نشہ چھ گمراہی کڈن بیون  
 محبت شرع پاکگ پور تھاون  
 بنن اکثر فنا فی اللہ ہزاراں  
 وچھن تس یارہ سند یم کار آسن



چھو یوس شرع شریفوک ابتدا حرف  
 سو گونا کلمہ طیب ترہ کر یاد  
 کنوی اللہ رسول اللہ چھو رہبر  
 چھو امکرمی کار خانہ قرض و سنت  
 ایک عالم چھہ یم یم تم پہلوان  
 وفا پالن جفا ثرائن قوی دل  
 بہادر دین اسلامک منن یم  
 چھہ اسلامس کرن تعظیم و اکرام  
 چھہ یم واعظ امک نیکو بیرشتہ  
 چھو تقریرن تہوی تاثیر آسن  
 مؤذن یم ایک لاین ندا خوب  
 چھہ بجاور ایک خوشحال آسن  
 ایک مسکین چھہ روزت انتظار  
 یقھی کن یم ایک مومنین گنہگار  
 ہدا ہاؤن تمن واتن تر درگاہ  
 زلتس آسی تہ نظمس منز چھوا  
 چھہ نوح ناو تورانی سراجس  
 تمن خلعت سرا پا از رسالت  
 درودہ بیعدد برشان شان یاد  
 عمل کر نوک چھو مطلب ای نکوخواہ

کرن تھہ پٹھہ چھہ صوفی عمر خود صرف  
 یہوی ات شرعہ کس گنجس چھو نیاد  
 نبی اللہ حبیب اللہ پیغمبر  
 سبب سازن یہ کر اسباب جنت  
 جہانس منز بہتر خدمت فراوان  
 چھہ نیرن متکرن اکثر مقابل  
 قدا شرع شریفس پت بنن تم  
 خدا رچھہ تک قیامتہ کس دوس تام  
 چھہ زن پٹھہ ممبرن آسن فرشتہ  
 امی شرعوک چھو کس تصویر آسن  
 چھہ بس اسلامہ کن شہرن ہی شوب  
 تہون بوزت زکوٰۃ مال آسن  
 ہمسہ پران چھہ تم تبتہ کس بہار  
 پرن استغفر اللہ تم بتکرار  
 نیدا لاتقنطوا من رحمۃ اللہ  
 جہازہ ناو چھوی شرعس مہ و نمت  
 سو مخنتہ نور توحیدک چھو تاجس  
 قدا لتس شہسوارس جملہ امت  
 بر آل و صحب شان با پیرواں یاد  
 عمل سپدن گزہ ہم مقبول درگاہ



گزرے سوم راضی گزشتہ من حضرت خدا پور  
عمل سنی چھی گزشتہ من مقبول داؤد  
بہوی چہوس رکن اک ثابت یاد رک  
رضای حق تمیوک مطلب بہ رنگ  
چھو میسند بندہ تس کن بندہ گی خاں  
رتس کر سہ بہوی چہوس رکن دیگر  
رعادات رسول اللہ چھو سنت  
یہ یا سنت مخالف رد سپنمت  
عمل یلہ رد سپن تاوان سوگوپون  
تمی بابت چھو دینک پیشوا یم  
رضای حق تعالی بس چھوت منز  
محقق یم چھو اسلامک ابن تم  
چھوات منز مختصر ساری عبادت  
یہ آیت تا با آخر پر تہ کر یاد  
چھو یم علام دین ساری رٹن یی  
صفا باطن وفاداران اسلام  
الہی رحمت ہلے حد تمن سوز

یٹن تم یی یمن ہاؤن ہدا پور  
تمک زی رکن ای مرد ہنرور  
زچرک شرک ہا آسن عمل پاک  
سراسر اہل شرکت آسن تنک  
عبادت بس چھو تس شوبن با خلاص  
سہ گزہ آسن بہ تسلیم پیہیر  
چھو بہترتی موافق آسہ یی تہ  
حدیث معتبر شاہد چھو انمت  
چھو ہاوان با عمل عالم تہ بیون بیون  
رٹن بس سنت خیر الوری تم  
چھوتی مقبولیت منز سنتوک ستر  
قل ان کنتم تحبون پرن تم  
موافق پور گزہ آسن یہ سنت  
بلن بس عامل سنت چھو ارشاد  
سراسر دفتر بدعت رٹن چھی  
تمو کر خدمت سنت تہوک نام  
برحمت ہرمن احقر رضا روز

## رجوع بمطلب

باستغفار کرتس زارہ پارہ

ان شاہد حدیث ابن عباس رضی

نماز و نشہ تہ یلہ موکلک سہ بارہ

چھو کنہہ مکلت پرن یکیر خوشال من



وَن سُوی بَانَبی وقت اه پُرم یُس  
 گز هِن تکییر گوشن یام او سُم  
 بخاری ات ان ای نیکنامه  
 اول تکییر سُوی گوشن گمت چُوس  
 دوم ممکن چُهو در وقت پیمبر  
 چُهو دوشوے احتمال ات منز برابر  
 چُهو الله بس یہ دُنیا روزه ون کس  
 یُهو شرع مُبارک مانه ون یم  
 خداوند بفضیل خود بهر آن  
 ز طوفانهای تشویش زمانه  
 شریعت چون سُوی رهبر پُرن زون  
 بر حمت بایه دولت پوئشه تاوُن  
 تبتی سالار دین یا آل و اصحاب

تهوند موکلن بو زانن تام او سُس  
 تنگ زانن یُهو انجام او سُم  
 چه امه کس معنیش منز کنه کلامه  
 چُهو تبیس ته تمجیدس اندر یوس  
 پرن بڈه آسه هِن الله اکبر  
 مسلمانو زه کینر ها کر مسه در  
 هُواند پر زه شرعس لول یوس  
 خدای بر حقتس کُن زانه ون تم  
 بر حمت اس زری شرعس نگهبان  
 رچُن شرع مُبارک بس زه پانه  
 زه تهو ثابت قدم چُهو عرض یوس  
 یہ رهبر سون تا جنت بناوُن  
 وُچین نمه اچه تمن یا آب و تاب

در بیان نماز مریض

یکه بیمار پُرتن استاده  
 ته بکه نه چُوس پُرن اده طاف ترا  
 اشار و سیت پُرتن چُوس اگر وار  
 یتهس مضطر علیس نش برابر  
 قضا چُوسه پُرن یوس وقت گوزن

بهت پُرتن اگر چُوس دود زیاده  
 یتهوی شه عن چُهو تهو مت ما هاوُت  
 اشاره بگونه یم عاجز سپُن زار  
 گز هِن ساقط نماز ای باهنر ور  
 ادا عذرًا نه چُوس کنه لور روزن







نماز آسن اگر مومن پراتی  
جوابه دلو اشاره سیت کن تهاؤ  
اتھو سینت نته کر تس اشاره  
اگر یہ رویہ کی طرفہ یہ تل گو  
دو ہنس راتس اگر سماکھن سٹھاہ بار  
لکٹ پڈ آگہ بیمہ نو کر سراسر  
کرن گترہ پیش دستی منر سلا من  
دہان گر چھوی موکل در وقت کھن چن  
بہن انسان برائے رفع حاجت  
چھویلہ قانع گترہ من تمہر شہ سو اظہار  
چھ کہنہ نادان اتھس منزج تہوانی  
کرک کا تہہ ید سلام از سینہ صافی  
یہ کم و نموت یمن دینت تہ ہاوت  
یمن فعلن روایت کم چھ کر مثر  
شریعت از رسول اللہ تنامت  
درودہ بیعدہ در ہر نفس لب  
سلا من ہند یہ سنت بعضین کرو  
یدل ات سنتس کر مت جہرت

اگر پیکہ ون سلا ماہ تس کراتی  
بانگشت شہادت یا بسر او  
اتھس یون کن قرن یوتھ یوتہ وارہ  
برایر سنت سرور تر تس تھو  
سلام آمر یہ تھمی پاٹھن تکرار  
چھ اتھ حکمس اندر ساری بلایر  
چھوات عامل بن خاصن تہ عامن  
سلا من ون جوابہ عامل بن  
سلا من ہند چھو آمت منع منرت  
سپن کر تس تہ رٹہ تس لس ستر وارہ  
اتھس منز شرمگاہ بیمہ ٹیج ہوانی  
دین تس یی دیو تامت معافی  
چھ کم اتھ تھو امت عامل بناوت  
یہ چھا سنت حکایت کم چھ کر مثر  
مبارک مرشد کابل بنا مت  
یون تس سرورس سالار دینس  
چھو لگمت رونق دنیا تمن میوٹھ  
تمو نور امت اکثر چھ بدعت

۱۔ حدیث عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت ترمذی ابوداؤد جمع الفوائد ج ۱ ص ۵۵۔ ۲۔ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ابوداؤد جمع الفوائد ج ۱ ص ۱۱۱۔ ۳۔ حدیث انس رضی اللہ عنہ روایت بخاری مسلم و ترمذی و ابوداؤد جمع الفوائد ج ۲ ص ۱۱۱۔ ۴۔ حدیث معاویہ رضی اللہ عنہ روایت معجم طبرانی جمع الفوائد ج ۲ ص ۲۳۳۔ ۵۔ حدیث مبارک بن قنذہ روایت ابی داؤد نسائی جمع الفوائد ج ۱ ص ۱۱۱۔ ۶۔ حدیث شعیبانی۔



مگر اندر نظر ہر سو زر و سیم  
رہ تہو مہنت عطا کر سنتوں کو نور

نہ خواہش چنت نہ تارہ کوی بیم  
خداوند از غفلتہا ترہ رچھ پور

رجوع بمطلب۔

کتابِ امتد کرن تاکید سنت  
یمن طالب تمکیم اہل حیت  
تمن در ہر زمان با علماں کار  
چھ ہاؤن انپرن احکام ایمان  
جہانن منزیمی رت تام تھاؤن  
بہر جا متکرن با جان و با تن  
دہانن منزیمین زن نورہ شمشیر  
رسول اکرمس ماہ یقینس  
بجز خیر الوری حکماہ کرن کیاہ  
چھ یم عالم تہ لوکن واتہ ناؤن  
یمی ہاؤن چھ لوکن راہ امتد  
دوان چھوک حق تعالی استقامت  
پرترہن از عالمان دین مسایل  
گروہ پیرو خیر الوری یم  
مبارک عالمین نش پرترہ تہ دریاب  
مسایل شرع پاکک بوز بے نعم

پرترہون گرہ عالمین یلہ پوی ضرورت  
چھ عالم وارث علم نبوت  
چھ یم یم طالبان حق نمودار  
بفضل حقیم دینک نگہبان  
چھ اسلامک یم احکام ہاؤن  
یمین نیرن مقابل اعتراض  
یم کفرس کرن در ہر سخن زیر  
وفاداری کرن سالار دینس  
امامن دینہ کن جرات یہ ما زہ  
کتاب امتد رسول امتد یہ ہاؤن  
یمن صدک ہزاراں رحمتہ اللہ  
یمی خادم چھ شرعک تاقیامت  
ونے وین مختصراہی مرد عاقل  
ولیکن عالمان با صفا یم  
طریق مصطفیٰ با جملہ اصحاب  
رہ باعس وینکس منز روز بے نعم

در بیان دعوت۔



اگر دعوت کرس کر تس اجابت و لے تمہ آسہ گر کنبہ فتنہ تہ ستر تہ گو کنبہ شرک و بدعت آسہ اظہار	اجابت دعوتک آمت چھو سنت مہ گر تہ نس تس کرن انکار اظہر تہ تہس تہ دعوتس آمت چھو انکار
---	---

### در بیان مصلحت

پڑھیں بلیہ مشورہ و پش صلاح جان ونس پڑھ مصلحت در توتھ جزا چھوس	کرن بس خیر خواہی بامسلمان ر تس کارس خدا بیشک رضا چھوس
--	--

### در بیان عطیہ

یکس پوند ایہ پرہ الحمد للہ سو ونس تورہ یہدیکم برابر و یصلح بالکم اتہ سیت تھاون سونے اتہ بر زبان الحمد للہ چھو ترین تامت جواب آمت ونس یہی تعلیم از شاہ رسالت درودہ بر وجودش پڑا خلاص ایمان دیکن استاد کامل دردن تہمن یمن اک ہن تہ آسن تہندن آل و اصحابن تمامن	یہ دتس یورہ کرنے رحم اللہ لکھت یہدیکم اللہ تر تس کر بچھن سنت رجھن تے یاد پاؤن تہ چھوس ادہ کنبہ جوابی ای نکو خواہ تر یو کھوتہ زیادہ نزلہ بس بس یہ گو تورانہ از ماہ رسالت چھو سوئی حضرت خدایس بندہ جہا نہ در گاہ احد ارشاد کامل دوہن راتن تمن از ذوالمنن ون رضائے حق جزا صحن تہ شامن
---	---

### در بیان عبادت

۱۰۰ حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت بخاری و مسلم و مالک و ابوداؤد جمع القوائد ج ۱ ص ۲۴۰۔ ۲۵۰ و زرالبیہ مترجم اردو ص ۲۵۰۔ ۲۵۱ حدیث  
ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت ترمذی و حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ابوداؤد جمع القوائد جلد ثانی ص ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱



بناون جنس لایق یہ عادت  
 مہ لاگن شور تہ منز تس چھو تکلیف  
 پڑھن تس ای برادر کیا خبر چھے  
 تہ جایز او از روے شریعت  
 لکھت اکثر چھ در سفر السعادت  
 شریعت مان تم چھی پیروی کر  
 چھوئیس اند اکبر بندہ پرورد  
 امی سین شریعت زان گو گو  
 ایک عامل نبی با جملہ اصحاب  
 خداوندن یہ کرمت قدرتی حد  
 نجاتک لیس غرض ارن سو اتھ منز

اگر بیمار پیو کرہ نس عیادت  
 کرن بہنس اندرتت جایہ تخفیف  
 تہوت ات پیٹھ چھوئے بیہوشیدے  
 برس گر کئے دعا از فعل حضرت  
 سٹھا آمت دعا تم یم چھ سنت  
 تمو منز مختصر تھوئے لکھت پڑ  
 شریعت حق تسندی ای برادر  
 کتاب اند رسول اند چھو مشہور  
 چھ ات اندر نجاتک جملہ انبیاء  
 کرن یتہ رد شریعت تی غن بد  
 کرن کیا کیا پرن کیا چھو ات منز

رجوع بہ مطلب۔

پرن فوکھ دلو چھو کیا آمت ز سنت  
 توکل بر خدا لازم یہ ہر کس  
 دوا کھیاون پرن فوکھ دن یہانا  
 شفا تس نش بيمس کامل چھ قدرت  
 توکل بر خدا کر شرط ایمان  
 کثیر لطفہ فضلہ کبیر  
 پرن آمت یہ بیمار س چھو ست بار

غرض اوسم ون وقت عیادت  
 چھو رخصت فوکھ دس پر ہیز کرن  
 گترہن تی یی پترہن تیموم دانا  
 پرن والن حکیم کنہ نہ طاقت  
 شریعتہ کن علاجن منز رہ تھو پان  
 ہو اند الذی حی قدیر  
 چھو تعلیم رسول اند نمودار



پیرت موکه لیوو یا مت فوکه دین تس	ستی لیط اسئل اللہ العظیم
اَسْئَلُ اللّٰهَ - الْعَزِيزَ الرَّحِيْمَ الْعَظِيْمَ اَنْ يَّشْفِقَ عَلَيَّ	
چھوئے امنت یہ از سفر السعادت سو بوزن بندہ سند او چھو حائر	اگر بیمار پر پانس پیرنیت اعوذ بعزت اللہ تا احاذر
اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ -	
وظیفہ ورد پیر تمکی مسہ ثل سو گو ضد شنتوک عین ضلالت یہ زیر پھر گو متن یمنی چھو فرصت احادیث صحیحین دار گردن	دعائیں بہند سٹہاہ دفتر مطول وظیفہ ورد عملی یوس چھو بدعت خبر بہن مختصر یا سٹھن عیادت تو ایک وعدہ آمتو منہ حد متن
در بیان تلقین مختصر یعنی قریب المرگ -	
بیمہ ثابت پیرن یا سٹھن امنت سمن تس نش پیرن کلمہ شہادت چھو نفی ماسوا اثبات اللہ پیرن واتن اگر در گوش آس چھو عالم پانہ اللہ بیتہ پرور تمس نبشہ سارنی ہند حال مقوم چھو کوہ منہ کفر و شر کس دور مغرور تنکل شرک کس در سینہ جوشن	مرن وقتہ کرن تلقین امنت کرتس یاد پاؤن بار رسالت پیرن یشہ کلمہ تحلیل دل خواہ سو پرہ پانہ اگر حس ہوش آس اگر کنہ دود آس آسہ مضطر یہ کرمت آسہ تم تس چھو سنہ معلوم چھو کم ایمان ان مت و حد تس پور کس دیدارہ یا پت دل چھو تو شن

۱۔ حدیث ابن عباسؓ بروایت ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۔ حدیث عثمان بن ابی العاصؓ بروایت مسلم۔ ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۔ الفوائد جلد ثانی ص ۱۳ و غیرہ و سفر السعادت ص ۱۲۰۔ ۴۔ در البہیم مترجم اردو ص ۱۲۰۔ ۵۔ حدیث ابوسعیدؓ بروایت مسلم و غیرہ جہا الفوائد جلد اول ص ۱۲۵۔ ۶۔ حدیث معقل بن یسارؓ بروایت ابو داؤد۔ ۷۔ درازی حقیقہ کذا فی البیان جلد اول ص ۲۱۵۔ ۸۔ حدیث ابوسعید۔ ابو ہریرہؓ بروایت مسلم و غیرہ بوزن الحرام۔ ۹۔ در البہیم مترجم اردو ص ۱۲۰۔ ۱۰۔ حدیث ابی ثوبان



برحمت سوی کبری آسان بتم آن  
 یکن تس کن یہ دنیا روزہ کنہہ کال  
 ضعیف آہ وزاری بوزہ وُن سوی  
 چھو باقی سوی چھ فانی ماسوا اللہ  
 بفضل خود بین عابد بناؤم  
 بشارت رحمتی از بارغ جنت  
 بدن بارحمت و عفران چھلزم  
 سٹہاہ امیڈ چانی رحمت چھم  
 تہوم ثابت زہ پٹھ قول توالیس  
 بہشتوک خوش ہوا مسرور کرزم  
 زہ کرزم از کرم مرحوم و مغفور  
 صراطس تار دیم بالور ایمان  
 و چھن خیرالوری با جملہ اصحاب  
 یہ رفعت در گذر جرم و خطا کر  
 دوس راتس چھو دیداروک مہ ہاؤن  
 ثنا خواں ہر زمان پانے بناؤم

مسلمانو زہ بس تس سیت تھوزا  
 سو داوڑ چھوی کنوی یاوڑ بہر حال  
 ہوا اللہ اللہ اللہ روزہ وُن سوی  
 نشی نہ دل مشی ینہ زہ سوا اللہ  
 دلس آو چھو سے بیکس مہ تراؤم  
 سہل سکرات کرزم تہوزہ منت  
 برحمت خلعت ایمان ولزم  
 زہ کرزم مغفرت کنہہ ماگڑہی کم  
 نیکر و منکر ہمت دس جوابس  
 احد بر لب الحدیث تور کرزم  
 چھو مالا مال دریا رحمتک پور  
 سہل کرزم حساب و وزن میزان  
 نصیبہ کوثرک کرزم مدر آب  
 برحمت گلشن جنت عطا کر  
 خداوند فدا سپدے یوناؤن  
 پلن دیدار ہاؤم شاد تھاؤم

### رجوع بمطلب

پھرن گزہ روی تمسند سوی قبلہ  
 کبرن جلدی تسند سامانہ شیرن

چھو سنت سنتک دشمن چھو ابلہ  
 سو مریلہ تس وٹت اچھ تام ترین



## در بیان غسل میت

<p>سو زندن پٹھو یہ شرعاً و ارشاد تھے دن سران لٹن ثابت چھو شرعاً سہ دین تن چھو تی بہتر سزاوار امس تہ نس چھو یم حاکم مسلمان دین بے شک سہ در عدت چھو آسان چھو ماعدت متس منن کر س تہین چھو تم ثابت کرن ای مرد ارشد گمت ثابت چھو از سالار عالم دلیل تہ چھو ای مرد عاقل وگر در ابن ماجہ ای برادر تمس فرماؤ مت سالار دین بو پانے آخری سامان کر ہے رہ پر پانے حدیث معتبر مان</p>	<p>چھو مردن غسل دو واجب تہ تہو یاد قرابتہ وال مردن یم چھو تہو کن زناتہ سران دیہ خاوند چھو حقدار پنن تہ چھو دین مردن تمی سران دین حنفی زناتہ خاوندن سران دین مہ غسل ہرگز مرد باذن امام شافعی مالک تہ احمد غسل باذن دین خاوند چھو نہ نعم منع کر نوک قیاساً بے دلائل چھو اندر مسند احمد نظر کر روایت کر یہ اُمّ المؤمنین مہ برو نہٹی گر تہ مرہک سران کر ہے صحیح اتہ از امام ابن حبان</p>
--	---

### مسئلہ

<p>زناتن منز مرن مردا وپر زن تہوند تجویز کیا تی . لوزہ نزن دوشہ زن تہ روئس حکم یی او</p>	<p>زناتہ مر وپر مردن اندر زن نہ دوشہ ون سیت کانہہ محرمانہ تہ تیمم چھو کر ن امت تہ لٹن تھاؤ</p>
--	--

۱۔ در البیہ مترجم اردو ص ۱۵۔ ۲۔ البیہ ج اول ص ۴۲۔ ۳۔ زرقانی البیہ ج اول ص ۴۲۱۔ ۴۔ زرقانی البیہ ج اول ص ۴۲۲۔ ۵۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا فی المرام کتاب الجنائز  
۶۔ حدیث سنان غر خطہ معجم کبیر طبرانی ج الفوائد جلد اول ص ۱۳۳۔  
ع نہ شہو پانی۔



## رجوع بمطلب۔

چھلن گزہ سترنے پٹ اول سخن من  
 تہون تس سترہ بابت پردہ دستور  
 چھو آسن سواد گزیتھ قد تہوی کر  
 ستر تس شرمگاہس تس چھوتھاؤن  
 چھو کنبہ سترہ پوش تراون کنبہ نہ روو  
 مہ لدن نہ آسنس آب اندر  
 دین فش مل تولن کنہ شاق چھوستہ  
 پتھر لوپس لرتو تامت واتہ ناوس  
 تہ نے آسنس چھپس صابن ستر اوار  
 چھو کھاقر لرتھلن تی او ارشاد  
 نہ پنج بار ای مرد نکو کار  
 چھو تہو مت شاعرین تت پٹھا اجازت  
 چھو سنت میتس سوئی آب چھاؤن  
 ترہ اچہ کرتن تمس مولیس بیکسوے  
 رٹن سنت یمیم اہل جنت  
 گمت ثابت بہ تعلیم ہمیر  
 بحر سنت گزہن دل شاد چھو منہ  
 برائ حتم رسل بادا فراوان

چھو کتبہ کن سران دلو مردس تھو کن  
 پلو ساری کڈن مردس تبر لوپر  
 ونن تت لونگ سر پتخ ای برادر  
 سو تراون یلہ دچھنہ لیرہ مردہ ساون  
 ہنادت جوش آتس بیرہ پن تروو  
 وضو کرنس برابر ای برادر  
 کرن کلبہ کترہمتہ استنشق چھوستہ  
 دچھن لرتھلن تیوتھہ آب تراوٹس  
 چھلن سر ریش با خطمی چھو اطہار  
 دچھن لریلہ چھلت موکہ لیو و تھو یاد  
 چھلن آمت تھتھ کن تابلسہ بار  
 چھو رخصت کر پیس زیادس تہ جات  
 پتم لیسہ گرائی تت کاقور تراون  
 اگر میت نہ تانہ آسہ چھپس موے  
 چھو تریشوے پتہ کتوی تراون سنت  
 چھوئی اندر ستجاری اے برادر  
 قیاسی گفتگو کنبہ یاد چھو منہ  
 درودہ ازہ خدا صدک تہراں







شہیدؑ منزا میر حمزہ تھو دیان  
 دین یلہ حکم فرماو آنجنا بن  
 صباو عرض کرو حضرت کرو کیا  
 سرس کن چھیس ولان، پان گزہانی  
 چھ فرماوان تمن حضرت پیمبر  
 کفن نے وائے پان گاسہ تراویس  
 کروک شکوی کفن تس شہسوارس  
 امیر حمزہ عم سرور دین  
 سو جسم پاک یلہ در خاک ساو کھ  
 چھو رخی اند تہس شاہس ستروار  
 کفن گزہ پاک آسن غیر اسراف  
 عمل یشہ چھیس تھوی آرام آس  
 اتن ایمان کنوی معیود مانن  
 بنن ناید قرآن سنتن نن خوب  
 یدکر اللہ متور آسہ گر پور  
 چھو ونکن ولنہ آمتو غفلتوک زال  
 چھ کفنس بدعتی لک ای برادر  
 چھ لے ادبی کرن تم نام پاکس  
 چھو ما آنحضرتن لکھت صحابن

رضای حق تمس صد لک ہزاراں  
 شہیدن ہند دقن کروک صحابن  
 امیر حمزہ سنز ثادر چھ کوتاہ  
 ننن سریام پان کن تھوانی  
 کفن از طرف سرتراویس ثادر  
 ولت پائے شریفن گاسہ تہاویس  
 امیرس نورہ گنجس نامدارس  
 شہید نامور در کشور دین  
 کفن بوز تھو تمس کیا کیا بناو کھ  
 اتن ایمان چھو آخر کار درکار  
 چھو کیا درکار اسرافوک اپر لاف  
 سرا پا خلعت اسلام آس  
 کنوی معیود سووی موجود زانن  
 دیس توفیق اللہ بس شس شوب  
 کرس پانے خدا مرحوم و مغفور  
 چھو شر کو بدعتو ولت لکن نال  
 لکھن بسم اللہ بیہ کلمات اکثر  
 چھ ما زاتان یہ نافرمان بنن کس  
 تمن دین پرورن نیکو خطا بن







## در بیان نماز جنازه

کرن نیت بدل آمت سزاوار  
 چھو در مسلم امام مسلمین ان  
 مہ بوزم از نبی صاحب یہ فرمان  
 سو فر تر تجمہ پیرن تمسی جنازہ  
 شریک آسن نہ ٹھہراوان کا تھو چیز  
 مگر تمند تمن شافع بناون  
 حدیثوک ترجمہ پٹھ کن بیان گو  
 مسلمانس مرت تر تجمہ مسلمان  
 شفاعت گو تہند مقبول یاری  
 تمن ہنزع جزی منظور تھاون  
 دعا تھاون تھند منظور اللہ  
 تہ آسی یاد مشرک گرتہ آسن  
 اگر مشرک سمن صدک ہزاراں  
 مسلمان سوی کنوی معبودیم مالو  
 عبادت شویہ بس پروردگار  
 کنوی معبود برحق بتدہ پرورد  
 دعائس کن یدائس کن خدا سوی  
 صفت ساری چھ تس کابل سزاوار  
 چھو صفتن منزہ ذاتس منز کنوی سوی

پیرن چھو نہ نیتوک گامت سزاوار  
 جناب ابن عباس دین وون  
 چھو نہ کا تھ مرد یعنے تیو تھہ مسلمان  
 منگن بخشش خداے بے نیازس  
 خدائس سیت تم کنوزانہ ون نیز  
 چھو تہندے پاسہ حق مردس بچاون  
 ونے تفسیر نہ راوت تر تس تھو  
 پیرن یا مت جنازہ وارہ تھو دیان  
 خدا کن زانہ وون گرا تس ساری  
 چھو میت مومنس مغفور تھاون  
 کرن منظور مردس پور اللہ  
 دعا مقبول چھوک ادہ مطلبس سن  
 چھ روزت دور تم از نور ایمان  
 کنس کن ماسوا محتاج یم زانو  
 چھ کر معبود باطل منز شمارس  
 ہو اللہ الصمد اللہ اکبر  
 ہا ہا ون تر شرکتہا جدا سوی  
 پر اللہم انت الحق بشکرار  
 سین رد شرک معبود احد سوی



مه بنین کن مه ولین کن دعا منگ  
 تسوندی بیم تهو امید در دل  
 سبب ساری مسبب سوی سبب ساز  
 زه پر یا حی یا قیوم کر یاد  
 چو زدن سوی تهوی زنده سودیم  
 سوا دل سوی چو باطن سوی چو ظاهر  
 چو پشه عرش عظیمس سون داور  
 تهوی الله چو بیهیم پانه فرماؤ  
 تیرهن بی سوی گره هن تی در همه حال  
 به ساروی یون مرمن ونه ننو پور  
 آریه بیمار عزت محنت و تسج  
 چو کس کیا حال ساروی تس ته معلوم  
 وزن کیا آسمان ته زمین  
 چو کاژاه ریگ در کوه و بیابان  
 سرانتر خشک و تر ذرات عالم  
 چو سوی روحن رچین جسمن رچین سوی  
 تسنری پادشاهی زیر و بالا  
 چو سوی غالب جهانس تسندی راج  
 صمد واجد احد سوی بنده پرور  
 ز تس تهویس زه چهی اقسام توید

دین شرک تی گو با خدا جنگ  
 بقدرت سوی کرن بس خل چو مشکل  
 چو عیسو نشسته منزه چو سسته انبار  
 کرن امداد سوی بوزن چو فریاد  
 تهون تدبیر عالم سوی چو قسایم  
 چو سوی آخر چو سوی حاضر ته ناظر  
 علی العرش استوی پرای برادر  
 یتهوی تمسند رسول برحقن هاؤ  
 سو بالا ما سوا ساروی چو پامال  
 ضلالت ته هدایت وحدتوک نور  
 اذن تنگی تهون بخش اذن گنج  
 جهانس پیش کیا کیا تس ته معلوم  
 ستاره کیت پن کیتاه درختن  
 چو کیتاه کوه تمین کیتاه چو آسان  
 چو سوی زانن کنوی برتر مطنم  
 چو بس روزی دؤن موزن چو سوی  
 سو فر شمس واته دؤن بر عرش اعلی  
 ملائیک انبیاء تس کن چو محتاج  
 تسندی اولیاء ساری چو چاکر  
 ربوبیت الوهیت چو تاکید



کرن سُوی تربیت خالق یگانہ  
چھ ساری بانہ وُن تس خالق کل  
ملائیک جن و انسان سکر ہم بر  
تمی کن سر بسر پیدا چھو کر مت  
یتھی کن سُوی کنوی معبود مانن  
تو کل بر احد لیس در ہمہ کار  
سو مایک سارہ کوئی مُلوک ساری  
چھو رب العالمین اللہ سونا می  
چھو ذاتس تہ صفاتن منز کنوی سُوی  
نکھ تہ دور تس نشہ چھوی برابر  
حایت یا وکالت زاہ مسہ تہ ہار  
سو یوزن کانہہ تمس چھونہ یوزہ ناون  
چھہ تس محتاج ساری پڈ لکٹ تام  
تسندس قدر تس علمس اندر کل  
بامر اللہ رسول اللہ چھو رہبر  
تمن جہفتن بحر تاویل مانن  
بقرآن و بسنت یم صفت تس  
محبت تمندوی غالب گزہن لیل  
بیس کن کنہہ تمس چھونہ دیان روزن  
ر تس آسی جنازک اوس تو تیر

سو یکتا قدر تک چھس بد نشاہ  
تمی پیدا چھو کر مت ببل و کل  
تمر آخر قمر خاور سراسر  
جہان زن سبق امکوی چھو پر مت  
کنوی معبود بر حق سُوی چھو زانن  
سو خالق پانہ مخلوقس وون تار  
کرن پیدا صفت تمند چھو باری  
تسندوی سارنی داغ غلامی  
سوزانن پانہ نن پوشیدہ ساروی  
میموک آسی غرض بس عرض تس کر  
وزیرو تہ مشیرو سو سو دربار  
تمس کو نہہ غیر کنہہ چھونہ یاد پاون  
تسند امید بس رحمت چھہ تس عام  
گلستان جہان بلبیل تہ سنبیل  
تمو یتھہ کر بیان تیوتھہ مون اور  
یمن صفتن یسوی موصوق زانن  
تمی ترانن چھہ بس تس لاشکر کس  
چھو سُوی مومنین رضای حق تیرھن تل  
موجد صاحب ایمان روزن  
موجد اسنس بیہ آو تفسیر







اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ  
 مَنْ أَحْيَيْتَهُ مَنَّا فَاحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ لَوْ قَيَّيْتَهُ مِنَّا فَمَوِّتْهُ عَلَى الْإِيمَانِ  
 اللَّهُمَّ تَحَرَّ مَنَّا أَجْرَهُ وَلَا تَقْتِنَا بَعْدَهُ وَاعْفُ لَنَا وَلَهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَأَحْمِهِ  
 وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالشَّيْءِ  
 وَالْبُرْدِ وَلَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَيِّدْ لَهُ  
 دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَتَرَوْجًا خَيْرًا مِنْ تَرْجِهِ  
 وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ اللَّهُمَّ  
 أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ  
 قَبَضْتَ رَوْحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ لِسِيَّهَا وَعَلَا بِنِيَّهَا  
 جُنَّا شَفَعَاءُ فَاغْفِرْ لَهَا ط

دو چھین کھاور سلا ماہ پھر چھو ہاوت دعا مکملت منگن اتھ جاہ بدعت دعا یشتر کال تامت پیر چھو بہتر دھین کھاور قرن سر او مسنون	دو پر تکبیر ترور یوم ہوش تھاوت یتومی ثابت چھو از تعلیم سنت نتہ ترور یوم پیرت تکبیر جس کبر کرن ادہ السلام علیک زین گون
---	--

### در بیان نماز جنازہ نابالغ

یتھ کن گو پرن تابا بغس سوی دعا اللہم اجعلہ پرن تس بجائے کہ پرن آسن چھو تل ہا	جنازہ بالغس یتھ کن پرن چھوی و نے مکملت ترور یوم تکبیر تھو جس یہ گو مردس چھو یدوے طفل انشی
--	---

### در بیان مسایل متعلقہ

۱۔ حدیث ابو امامہؓ بروایت نسائی، صحیح الفوائد جلد اول ص ۱۳۳۔ ۲۔ حدیث بخاری صحیح الفوائد  
 جلد ایضاً ص ۱۳۳۔ ۳۔ حدیث ابن عمرؓ مالک، صحیح الفوائد ج ایضاً ص ایضاً۔ ۴۔ غنویانی۔



جنازه پرنه یوس تیرن سو بو زن  
 پرن بدّه لتو اچ قرات برابر  
 یکن جل ته تلن تس سیت تیرن  
 حرام امت متادی مو تخی دن  
 تلن تس سیت تالاه یا ژن نال  
 یهوی گو منع از نفی و تیاخت  
 لکٹ یس در شکم مرو ای برادر  
 امام احمد حنبل و ن تل  
 چھو در مسجد پرن جایز جنازه  
 چھو ام المؤمنین را و می تنائی  
 چھو در مسجد پرن امت بسنت  
 خلیفه ثانیس امت به مسجد  
 یتھ کن قبره پٹھ جایز چھو امت  
 نه چھوم کنهه طول دلو سنت و ن چھم  
 بو چھوس اهل حدیثن بوزه ناون  
 تنیدن آئین کت چھوس بناون

بلا شک با طهارت پور و زن  
 چھو سنت جلوه رحمت سراسر  
 سوارن کپتھ ته مردس سیت پھرن  
 یتھ کن نوحه چی آواز لاین  
 کرن ہی ماری بو تھ پرن کھنرن وال  
 چھو تعلیم پیمبر عین راحت  
 جنازه تس پرن امت چھو اظھر  
 چھو حملس ژور رت ده دوه گزن یل  
 چھو فعل مصطفی ای پاک بازه  
 صحابن کن امیوک فتوی و نائی  
 کرن انکار گوات بو تھ پھرن تت  
 جنازه پرنه پس هرگز مه کر صد  
 یتھ کن غائبس یس دور پیومت  
 یه ثابت تر سراسر تی انن چھوم  
 حدیثن یم چھه گوش و هوش تھاون  
 یه محنته چھوس تمن نیرت بو باون

۱- حدیث ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ روایت حاکم ریاض الصالحین مصری ص ۱۰۰. ۲- حدیث طائفہ بروایت نسائی و حدیث ابوالاعمال  
 بروایت نسائی السیلاخ ج ۱ ص ۲۳۶. ۳- حدیث ابوالبرہ بروایت بخاری و مسلم مشکوٰۃ باب المشی بالجنائز و حدیث ابوالبرہ  
 بروایت بخاری مسلم و ابوداؤد و نسائی و ترمذی و حدیث و بان بروایت ترمذی و ابوداؤد جمع القوائد ج ۱ ص ۱۳۵ کذا فی درالم  
 ص ۱۲. ۴- حدیث سعید بروایت بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و حدیث انقره بروایت ابوداؤد و حدیث ابوسعید بروایت ابوداؤد  
 جمع القوائد ج ۱ ص ۱۳۱. ۵- حدیث ابن عمر بروایت زین جمع القوائد ج ۱ ص ۱۳۲. و حدیث مغیرہ بروایت ترمذی و  
 ابوداؤد جمع القوائد جلد اول ص ۱۳۵. ۶- السیلاخ المبین ج ۱ ص ۲۳۶. ۷- حدیث عائشہ بروایت مسلم و ابوداؤد ترمذی و  
 نسائی و مالک جمع القوائد ج ۱ ص ۱۳۴. ۸- حدیث ابوالبرہ و بروایت بخاری و مسلم و ابوداؤد جمع القوائد ج ۱ ص ۱۳۴. ۹- حدیث  
 ابوالبرہ و بروایت بخاری و مسلم و ابوداؤد و ترمذی و حدیث عباده بن صامت بروایت ابوداؤد و ترمذی و القوائد ج ۱ ص ۱۳۴.



<p>قیاسن بدعتن آسن ته زانگن پرن یله یاو پاوس کنه جهونه ط دروده بر رسول نامور سوز تلی بهتن یلی مرده پتھر تهوؤ بر اس خیرالوری<sup>۲</sup> یادا فراوان</p>	<p>جواهر شنگ یتھ نال لاگن اماس گو مشیت تکیر کانھ گر حدیثن منزیه چھی تعلیم خوش روز جنازس سیت یس نیرن تمبو بوؤ دروده صد هزاران صد هزاران</p>
---	--

در بیان تدفین میت

<p>کرن حضرت خداوندس پیڑه چھ عامل سنتس بس اہل جنت وجودس عامل سنت بناون</p>	<p>کھروکن قرہ منزہال چھو مرده دعا امہ وقتہ بسم اللہ ز سنت یمس جنت لبس بدعت سوتراون</p>
---	--

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

<p>دچھن لره بٹھ لسنڈ قبلس کنوی تھاو بسنت باخبرین ای خرد مند چھکن تیرہ قبر پٹ مژ بوز واره نہ گج آمت نہ کہنہ پختہ بناون حرام آمت ته گو بدعت چھو پامال چھونہ کنه در اگر ت پٹھ چھکن آب دعالتس کیوت منگن از حق سزاوار سو چھوی سنت سبحان و تن بسرائن</p>	<p>سو مرده قبره منزله والنہ او قبر تامت زبر پاٹھن کرن بند چھویم حاضر دیو دستوسہ باره تھزر آمت قبر اک پاو تھاون نہ جایز کنه بنا ت پٹھ بہر حال قبر یله بت د کرت موکہ لیای باتاب دفن میت سپن مسلم چھو اظہار دعا اده تھد و تھت آمت رھه کن</p>
--	---

۱۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما۔ ۲۔ حدیث ابو اسحاق برایت ابو داؤد۔ ۳۔ البیہقی ج ۱ ص ۱۳۸۔  
۴۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما۔ ۵۔ ابو داؤد۔ ۶۔ ابونعیم المرام کتاب الجنائز۔ ۷۔ در البیہقی مترجم ص ۱۶۔ ۸۔ حدیث ابو ہریرہ  
برایت ابن ماجہ۔ ۹۔ الحدیث ج ۱ ص ۱۳۸۔ ۱۰۔ در البیہقی مترجم ص ۱۶۔ ۱۱۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا برایت بزار و حدیث  
عائشہ رضی اللہ عنہا برایت معجم اوسط طبرانی۔ ۱۲۔ الحدیث ج ۱ ص ۱۳۸۔ ۱۳۔ حدیث عثمان رضی اللہ عنہ برایت ابو داؤد۔ ۱۴۔ الحدیث ج ۱ ص ۱۳۸۔  
۱۵۔ الا بیہقی مترجم قاضی ثناء اللہ۔ ۱۶۔ ع۔ ع۔ شوہبانی



<p>وَدُو دِس تَس حَمِیْس تہ عِلْمِیْس          بِرِی اَز ظَلْمَت و افلاس کَر تَن          تہوَن ثَابِت تَرہ پٹھہ قول صوابِیْس          سَر اَسْرُ لَمِیْن مَسْلِمَاتِن          زَن مَرَدَن یَمَن اہل یَقِیْن          پَرَن اَتھہ جَاہِہ تَم جَاہِہ سَنِمِت          چھہ سُرِیْس و ت چھوِت سُنَّتِ نِشَانہ          یکن تَم سُد و یَمَن و دُرُوزہ سُنَّتِ          مَسَاہِل باوہ نَس کُن دِل چھو مشغول</p>	<p>مَنگن حَضْرَت خَدَا و ند کَر مِیْس          سَوَالِیْس مَنز اِہی پَاس کَر تَن          نِکِر و مَنکِر ن ہِت دِس جَوَابِیْس          اِہی مومِنِیْن مومِنَاتِن          بِر حَمِت مَغْفَرَت کَر اِجْمَعِیْن          و عَاہِمِیْم جَنَازِیْس مَنز چھہ اَنِمِت          گَز ہِت فَاغِی گَز ہِن مومِن رَوَانہ          کُڈَت اڈوَت مہ پھیرِن پِت چھو بَدِعت          یہ و تومِی مُخْتَصِر ہر گَز چھو مَاطُول</p>
<p>دَر بَیَان اِبْدَاِی طَعَام بِرَاہِی اہل مِیْت۔</p>	
<p>تَمَس کھیا و ن تہ چَاوَن اہل اِیْمَان          پَن کھیا و ن تہ چَاوَن چھک چھو اظہار          یہ کھِن جَاہِہ تَمَن ہِتومت چھو کُم و ن</p>	<p>مُصِیْبَت وَا تَمَّتِ لِیْس اَسَہ تہو دِیَان          چھہ تِم اَسَن عَمَس اَندر گِرِ قَتَار          وِیْرِیْم کِس مَتَس اَسَن چھہ زَاگَن</p>
<p>دَر بَیَان مَاتَم دَارِی یَعْنِی تَعْزِیہ۔</p>	
<p>یہ تہ رَاوِت زَبَر تھَاوَن تہرِیْعِت          تَمَس کِیہ تَرَوِیْرِت دَہ دَوہ سَرَاوَار          تَمَس عِدَّتِ چھو وَضَع حَمَل تھو کُن          خَدَا ی لا شَرِکِیْس یَام پِشْرَاؤ          کَرَن مَرَدَن تہ چھو ی نِن یَا طَہرِیْد</p>	<p>چھو تَعْزِیہ تَرِن دَوہِن ہَاوَن تہرِیْعِت          زَنَانِہ یَد مَرَن خَاوَن د چھو کُن دَار          چھو یس شَوہِر مَرَن حَامِل سَہ اَسَن          یہ تھو سَہ یَا د یَا مَرَت مُرَدہ دِیَاؤ          تہ اَمَر خَمَت خَوَانِی نَہ ضِیَا فِت</p>
<p>۱۔ دُرُ رَاقِبِیہ مترجم مَن تَوَدِیْش عِبْدَاللہ بن جَعْفَر خَاوَن بَرِیْتِ اَلْمَد۔ اِلْدَاوُد۔ تَرْمِذِی اِبْن سَابِیہ بَوَیْضُ الْمَرَام کَتَابُ اَلْمَنَازِل۔ ۲۔ تَفْہِیْمُ الْمَآئِل۔ ۳۔ تَفْہِیْمُ الْمَآئِل۔ ۴۔ قُرْآن شَرِیْف۔ ۵۔ سَفَرُ السَّعَادَت ص ۸۴۔ ۶۔ غُثُو پَانِی۔</p>	







امی بابت چھ قبرن ہنتر زیارت منگن مردن سہ گیہ مقبرہ پستی چھو سنت یوس زیارتہ خاطرہ او پرن چھس تم دُعایم آیہ سنت	دُعَا مُردن رُن زدن چھو عبرت سراسر بر پرستی ٹر پرستی ستادہ رو بقبلہ روزہ کن تھاؤ کرن مردن دُعَا برو نہم پتم ہمت
--	--

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَبِرَحْمَةِ  
اللَّهِ الْمُسْتَقْدِمِينَ مَنَاوِ الْمُسْتَخِرِينَ وَإِنَّا إِنشَاءُ اللَّهِ بِكُمْ لِلْأَحْقُونَ  
السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنشَاءُ  
اللَّهُ بِكُمْ لِلْأَحْقُونَ نَسْئَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَاقِبَةَ ط

حرام آمت مزارس روئگ تھاؤن بیسہ مردن ونن بر در نہ جایز	بہن تن پٹھنتہ تمیلہ بناؤن چھو کربانز کرن یم کار ہرگز
--	---

### در بیان مجموعہ مسائل صیام

زکوٰۃ ذکر اول گزشتہ لکھن پور ولے ظاہر صیاموک عام اسن	کتابن منرتھے کن باب مسطور مقدم دپ توے گزشتہ تام اسن
---	--

### در بیان فرضیت صیام و رویت ہلال رمضان

صیاموک ریچھ چھو اک واجبہ داور تہ گو یلہ کنتر ہوم شعبان اسن سو باغ آسہ موبسن اہل ایمان چھو لازم سارنی بس صوم تھاؤن	ہذا اظہر خدا یشہنے ادا کر زندہ پنہ نیو اچھو وچھ کانسہ اک زن شہادت تمستری مانن مسلمان پنن زور حمتس لایق بناؤن
--	---

۱۔ در بابہ من ۱۷۔ ۲۔ حدیث عائشہ کبروایت مسلم البلاغ ۱۵ ص ۴۲ و حدیث سیمان بروایت مسلم  
البلاغ ۲۰ یعنہ ۱۷ ص ۱۷ و حدیث مسلم و غیرہ۔ ۳۔ فتح المجید شرح کتاب التوحید۔ ۴۔  
در بابہ ص ۱۷۔ ۵۔ در بابہ من ایضاً و احادیث مشہورہ۔ ۶۔ غ شو جانی۔



غباره گرد یا ایرن سورت تل  
چھو آیت دہ یتھی کن حکم رمضان  
چھو رمضان پور ترہ تھو منز خیالیں  
یہ فتویٰ مبارک لبس چھو مشہور  
تامی روزہ دارن روزہ دلشاد

اگر کنبہ آسمان آسہ کانگل  
ترہ پتھ کن پور ترہ دودہ تراوشعان  
اگر کنبہ پر دودہ گو یعنی ہلاک  
سو رمضان پور ترہ پتھ کن کرن پور  
کربی نیت چھو پیش از صبح تھو یاد

### در بیان شکنندہ صوم

فطن چھس روزہ تہو سہ یاد تامت  
فطن چھس روزہ در ہر حال شرعا  
چھو کرم مت متع حضرت شارین لبس  
زہ دودہ تھو اون منز لوم افطار تراون  
زہ ریتھ در تن پیالے حکم بی او  
نہ کھن کھیا وناون شینٹھ مسکین  
نکھ والین مہ تر ہارن حیلہ مغرور

کھیون عمدہ اچھو ن عدا چھو یامت  
فطن یلہ روزہ دارس روزہ عمدہ  
حرام آمت و صالک صوم تھو نس  
یہ گواک دودہ بیس سین رلاون  
اکی دودہ روزہ لبس عمدہ دل کھاؤ  
غلام آزاد یا کرتن چھو تی دین  
کفارت چھس دوس شرعی ہی پور

### در بیان قضای صوم

چھو شرعی عذر لبس کرتن سو افطار  
یمن رخصت چھو ای مرد ہنرور  
تمس رخصت چھو لبس بیہ شیخ فانی  
بودیومت تر چھو ضعف منز بدن لبس  
تمس رخصت چھو بیہ لبس حاملہ زن

شرعی لبس دون رخصت چھو اطہار  
مسافر اک دویم بیمہ اطہر  
جہادس منز چھو لبس ضعفس درانی  
دین چھو شیخ فانی پیر مردس  
چھو شمس پتھ لبس اولاد آسن

۱۔ حصہ دوم بروایت احمد ترمذی وغیرہ بلوغ المرام کتاب الصیام۔ ۲۔ در راہبہ مترجم۔ ۳۔ قرآن شریف۔ ۴۔ در راہبہ مترجم  
۵۔ در راہبہ مترجم۔ ۶۔ البضا و معنی عباسی بروایت دارقطنی حاکم بلوغ المرام کتاب الصیام۔ ۷۔ حدیث انسؓ بروایت ابو داؤد  
ترمذی نقل ابن ماجہ مشکوٰۃ صوم المسافر۔ ۸۔ غنی شوہیل۔



<p>دوہس چھوک دودہ دین بڈ دی کفارت  دوہس بدلہ اکوی مسکین چھو کھیاون  شرعیت تہہ دیان ای مرد عاقل  شرعیت تی یہ کرمت تم مقرر  رہ اللہ رسول اللہ چھو باون  یتوی بس رحمتک پیغیرن باو  مخالفات یہ تہ بدعت پمت ناو</p>	<p>سو کرتن تی میس بیت پٹھ چھو طاقت  کفارت کو یہوی بس یاد تھاون  یہ کرو حضرت خدا ین پانہ کامل  چھہ تم احکام اسلامک سراسر  یہ مطلب از کتاب اللہ تہ باون  چھو تی اسلام یی تم پانہ فرماو  تمی نشہ دور ثل جل جل پتھر تراو</p>
<p>در بیان صوم نقلی۔</p>	

<p>ونے ون مستحب کیاہ روزہ داری  چھہ نو دودہ ذی الحج امت رتس تھاو  یتھی کن مستحب جمعہ چھوات سیت  ترہ دودہ چھی پرت رتک امت دین کم  یتھی کن پرتھر پتج دین زندر وار  زنان او نقلی صوم رخصت  چھہ بہتر روزہ اک دودہ صوم تھاون  یہ اکبی روزہ داری عابدن جان  چھو مکروہ سارہ عمرے صوم تھاو  حرام امت چھو دون عیدن ہندی صوم  حرام امت یتھی کن روزہ تویت</p>	<p>شواکک یم شہ دودہ زانن تہ ساری  خرمہ کوی نوم تہ بیہ دہم او  دین بر سوار یا بیٹہ وار تہ سیت  ترواہ ہم تہ روڈا ہم تہ پتہ راہ ہم  یتھی کن پرت رتج بر سوار کن دار  ولیکن خاوند ہنو چھوک اجازت  دو یوم دودہ بونہ افطارک بناون  چھہ نقلی سرسرای مرد ایمان  نہ مخصوص تنہا جمعہ ستھاون  چھو منزایام تشریقن یتہوی صوم  صیا مس برو نہ نرن اک زہ دودہ ہیت</p>
--	--



مَسَّہ در روزہ بروٹھی اک زہ دوہ چھو اُمّت منع ات از سرور دین یہ کینتر ہا پانہ دینک تاجدارن چھو تی اسلام تی گو عین ایمان	یہ تیرن بروٹھ گو ماہ صیامس سو ختم م الانبیاء سر لشکر دین کرکھ تعلیم لبس الن تہ یارن چھتت عامل بنن کامل مسلمان
--	--

در بیان آداب صوم۔

رہ رمضان شریفک بچھتہ آداب چھ صبح صادق پٹھ روزہ داری کروں سکرے کھنس کینتر ہا چنس چھوس اگر بے قصد کینتر ہا حلقہ بون گو بڈس تقیل زوچہ او جائز اگر کہنہ تنبہ لاگن یا کرن سران کرن مسواک لاگن سرمہ بے ڈر ولیکن یوس انن قے تس فطانی حسد غیبت دروغ و فحش گوئی بہ نسیان کا نِسہ ہر گہ دوہلہ کھیو چھو یتھی کن دوہلہ شخصہ آسہ در نوم اگر غسل جنابت وقت صبحن	بسنّی چھو ثابت چھو میوک باب غروب آفتابس تام جاری دولوم پرہیز بارن نشہ پنس چھوس فوجس نہ روزہ ہرگز یاد لبس تھو جوانس کر تہ جائز او ہرگز کلس یا آب تراون گو نہ نقصان یون لبس پانہ قے فط صوم تس کر یہ کت اجماع اُمّت ات رٹانی رہ ترہن تراوت لبک کامل نکوئی سو تمسند روزہ دوہ فاسد نسہ گو سپن جنبی فطن تمسند چھو نہ صوم کرن کانتر ہا چھو نہ کہنہ در رہ تھو کن
--	---

در بیان سحر و افطار۔

کرن تاخیر سحر کی مستحب او	کرن جلدی چھہ افطارس تر تس تھاو
---------------------------	--------------------------------

۱۔ قرآن ۲۔ اصلاح الہدیہ کتاب الصوم ۳۔ حدیث ابوہریرہ لبرایت الوداؤد البلاغ جلد اول ۴۔ م۔ ۵۔ البلاغ جلد اول صفحہ متفرقہ ۶۔ الفہار ۷۔ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بخاری وغیرہ بلوغ المرام کتاب الصیام ۸۔ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بخاری مسلم بلوغ المرام کتاب الصیام ۹۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا بخاری مسلم بلوغ المرام کتاب الصیام ۱۰۔ حدیث سہیل بخاری بخاری مسلم بلوغ المرام کتاب الصیام ۱۱۔ غرضو بیانی



<p>ہوس ید چھوی زہ شرس کرتہ تعمیل پر اللہم لک زینک جزا پور</p>	<p>یمن منز مستحب تاخیر و تعمیل دعا افطارہ کے وقتوں چھو منظور</p>
<p>اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رَحْمَتِكَ أَفْطَرْتُ (رواہ ابوداؤد و کتانی و بیہقی و ابوالخیر)</p>	
<p>پرن ثابت چھو از سالار عالم منگن حضرت خدایس بی افطار</p>	<p>تناول یلہ کیرت موکہ لیو و آندم سو ذہب الطماء تا آخر بیکبار</p>
<p>ذَهَبَ الطَّامَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ وَالْإِنْشَاءُ لِلَّهِ</p>	

### در بیان اعتکاف

<p>سو در مسجد بہنو گامتو چھو مسموع یتیم فہ دوہ خصوصاً ای برادر کرن کوشش عباداتن اندر لیس یہ و تو شرعن کرنو سرشار روزن درون وہم برون فکر الہی پن احوال باون شری چھم بس زہ کر ایسہ در گند غفران جاری الہی تب علینا و اعف عنا سو شرک زہر قاتل بڈ چھو مشکل نہ آو غائبین امداد امداد کرمو استغفر اللہ حاش لہ خدایس کن ولیکن منتظر روز چھو پانے خالق و مالک سو یکتا</p>	<p>چھو امت اعتکاف کوک مر مشرّع چھو در رمضان موکہ تر تر تس کر یتہی کن مستحب اندر صیامس شب قدرس یتہوی بیدار روزن تہ گوئی بندگی ذکر الہی سو شرک و کفر تراوت تس خدایس زہ چھوک باری زہ چھی تملج ساری زہ چھوک دانا زہ چھوک بینا تو انا نہ برنگن کن رنگن کن تھون دل نہ ختماتن اندر غیرن کرن ناد یہ شرکوک ثل گرہ مقبول چھا زہ شبس بیدار روزن مستحب یوز رحمن لیس سوی تمس کمسند چھو پروا</p>
---	--



## رجوع بمطلب

<p>بجز حاجت تبریز چھوٹے تے نہ لوکن سیت چھوٹے دربار لاگن اثرن کالے نہ صبحن چھو بہتر اثرن در معتکف صبحن تہی اس بُنت لایق جنت بناؤم</p>	<p>ترتے تھوٹے بہن لیس اعتکاف تبریزت یسین جل مسجدی کن چھو اندر معتکف درے ہمزور بُنت بدعتک رختہ یو کاس الہی عا بل سنت بناؤم</p>
--	---

### در بیان قضای صوم از طرف میت

<p>صیامک و دمت وارث دین تم احادیث صحیحن کن نظر کر ننومتو کوی رحمت سوی جنت</p>	<p>مرن یوس روزہ دودہ باقی تم چھو یئی ثابت بہ اخبار ہم بُنت کاش قل شرح بدعت رات</p>
---	--

### در بیان خاصیت

<p>دولوم حصہ یہ ات منزوت پایان خدا کرنک برحمت شاد آباد بدن بارحمت وغفران چھلنگ اگر تیر ہو واجدن پروردگارن خدای عالمینس پان پُشراؤ دروودہ بر رسول نامور سوز سراسر دینہ کن ساین امان تہندن تابعن محبوب روین</p>	<p>محمد اند مبارک ماہ رمضان محبین دوستن ہند دل سپن شاد سو واجد خلعت ایمان ولنک نظر تریمس حصش کن درایہ لارن وصیت ابدا یسہ سوی یتن تھاؤ رہ آلوزہ سوی داور منتظر روز صحابین اہل بیتن نیک نامن یتھی کن تابعینن خوب روین</p>
---	---

۱۔ در بابہ ترجمہ ص ۲۲۔ ۲۔ حدیث عائشہ بروایت بخاری مسلم بلوغ المرام باب الاعتکاف۔ ۳۔ حدیث عائشہ بروایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب القضاء ۴۔ غ سوہیلی۔



<p>چھ پیم ایم اولیاء در دین اسلام  یمن قرآن و سنت او سو متوکار  بجز قرآن و سنت یس عمل بوز  موافق یس چھو با قرآن و سنت  چھو کفر و شرک و بدعت یس رٹن کار  ولی رحمن رٹن قرآن و سنت  نظر کر انورا تریمس حصس کن</p>	<p>تمن رحمت قیامتہ کس دوس تمام  تمن در ہر زمان رحمت سزاوار  ونن تس بدعتی تس باخبر روز  چھو عملو کن ننن زن اہل جنت  گرتھمن آخر تمس نارس سزاوار  ولی شیطان رٹن چھی شرک و بدعت  حقن گرتھ سو گرتھ نظمس اندرین</p>
--	---

نعت شریف در مدح خیر الوری و تعریف مدینہ منورہ -

<p>رحمت پنن سوزان سورجن مدیس  تھو دشان توے شو بون شیان مدیس  از شاہ رسالت چھو یہ فرماوان مدیس  تا روز جزا عز توک برہان مدیس  از کبریا سوی رحمتوک باران مدیس  فل شرع پاک سنبل و یحان مدیس  فانی بنیت فان جان واپان مدیس  با جان و جگر سر بسر خواہان مدیس  چھوس نور شبن جان رتھ تھو دیان مدیس</p>	<p>اللہ چھو مہربان بہر آن مدیس  خیر البشریلہ لا شرکین پانہ تنوی سوز  اک حرم کعبہ بیاک تیتوک حرم مبارک  تھو منز چھو تامت و اف تراوت صادق المقصد  سوی رہا سوی پیشوا چھوی سون مذہبدار  رٹل پران بدعت ماو سنت اہل یقینوا  مسجد نبوی و چھنہ گرتھمن یام مسلمان  پیم اہل ہدا سوی خدا سایل و مایل  یشرب مہ دن تہ شہر پاکس طیبہ چھوی ناو</p>
---	---

انور چھو پنن حال ونن یار قدیس

کروانہ با ایمان بونا لان مدیس

ایضاً



فل رحمتک گلزار اظہار مدنیس  
لگو جلوه تراوتہ سون مذہب دار مدنیس  
جبریل یا ونہ اس کی اسرار مدنیس  
خوشبوی وحدت شویہ ون تا مار مدنیس  
ژول کفر و شرک سر بسر زنگار مدنیس  
گے وقت ہجرت سیت ہست آن یار مدنیس  
رونق فزا ہر بار لگ دربار مدنیس  
تا روز محشر رحمتک آثار مدنیس  
تم سرورہ و چہ یک یم گیت شرار مدنیس  
در خواب گزشتہ با یاکن بیدار مدنیس

رحمت یوین از یار صد یار مدنیس  
تت شہر پاکس ووت شرعہ افتابک نور  
تس نورہ برتس نندہ بانس تا جور شاہس  
فرقان سوزس ذات پاکن لول کیا برنس  
فل بلع سنت آبیاسی کرسہ رحمن  
سالار امت ختم رسل صادق المصدق  
ساری مہاجرات آخر پور کے منظور  
تت منز چہو پیشک حضرت ہند قبر مبارک  
لومہ چشمہ لوسم نظرہ دیوان ہا ونا اللہ  
کر ہوش آوزہ توش فراموش مہ کر زہ

ایضاً نعت بزبان فارسی

دروہ کبریا یار محمدؐ  
جبین پاک و رخسار محمدؐ  
بود ہر ہفتہ دربار محمدؐ  
دما دم بود غمخوار محمدؐ  
بموج بحر زخار محمدؐ  
صبیح ذی جمال آئے محمدؐ  
نمایاں بدر انوار محمدؐ  
بود چوں در شہوار محمدؐ  
بذات نیک آثار محمدؐ

سجود بے ریا کار محمدؐ  
سراج نور از فرمان داور  
یہ یزیم قدسیاں بے شرکت غیر  
ہمو باشد کہ اسرافیل و جبریل  
بود وابستہ اوج ہر بزرگی  
ملیح بے مثال اندر فصاحت  
رفیع القدر صدر ذی وجاحت  
نہ کس در یتیم از دیج رحمت  
شرعیت را مکمل ساخت ایزد



اِمامانِ مذاہبِ دانه چین اند  
 کسے را از ایٹہ نیست یارا  
 رسی تا منزلِ مقصود بے غم  
 بہشت از ذوالمنن باید خریدن  
 مراد از نقدِ شاں افعال و احوال  
 بکذب آرائی و بہتاں توازی  
 سزائیں در میٹان نارِ دوزخ  
 نہ فرمش کرد اُمت را چہ میرفت  
 اگر چہ مشرکان تکلیف دادند  
 گنہگار ان اُمت را بحشر  
 بہ ہیبت انبیاء خاموش باشند  
 بوقت تشنگی از آب کوثر  
 بوائے حمد را بگرفتہ باشد  
 فَلَعْنَةُ رَبِّنَا اَعْدَاءُ رَمِلِ  
 کمر بستہ پئے اصلاحِ اقوام  
 بتوحید الہی شد سخن سنج  
 بوقت وعظ در تبلیغِ اسلام  
 تحسین صادق پیر عتیق اُست  
 دوم اندر میان دشمن و دوست

ز خرمن گاہ و انبارِ مُحَمَّد  
 فزاید نقطہ در کارِ مُحَمَّد  
 بہر سودا ز بازارِ مُحَمَّد  
 بہایش نقد دینارِ مُحَمَّد  
 وگر عادات و اذکارِ مُحَمَّد  
 کسے کو جوید آزارِ مُحَمَّد  
 دہد معبود قہارِ مُحَمَّد  
 ز دنیا روح طیارِ مُحَمَّد  
 نہ شد کمزور اندازِ مُحَمَّد  
 نواز دلعل دربارِ مُحَمَّد  
 بود آواز گفتارِ مُحَمَّد  
 کند سیراب جوہارِ مُحَمَّد  
 پس آدم پیش رفتارِ مُحَمَّد  
 علیٰ من سر داد خیارِ مُحَمَّد  
 براں بد زور بسیارِ مُحَمَّد  
 دہان گنج اسرارِ مُحَمَّد  
 سہ بارہ بود تکرارِ مُحَمَّد  
 رفیق و صاحب غارِ مُحَمَّد  
 عمر و فاروق معیارِ مُحَمَّد

لہ کدیت انا افتخیر برجل الخ اد کدیت یكون فی اُمتی الی قولہ ہو سراج اُمتی۔ ۲۔ کما روی البخاری  
 عن عبد اللہ بن عمر قال قال صلی اللہ علیہ وسلم من یعقل علی ما لم یقل فلیتوب معہ من النار  
 دیا من القضا لحین کتاب المم ۱۳۔ ۴ غ شویانی۔



سوم عثمان مطیع با سعادت  
درود و رحمت الله فراوان  
بر اهل بیت و بر جمع مهاجر  
بستجاری یاد انجام هر آن کس  
گلاب اندازد از کف لاله گیرد  
پنجگ آرد گل بدعت نه جوید  
اگر خواهد خدا فردا چو بینم  
رسولا السلام علیک گویم  
سر شک خون دل از دیده ریزم  
بگویم من همان دارم که کردم  
حدیث پاک را رهبر گرفتم  
یده عبد الغنی را راه رفتن

علی چارم سپیدار محمد  
پیای باد ایثار محمد  
چنیں بر جملہ انصار محمد  
که دارد میل البکار محمد  
خلد در دیده اش خار محمد  
گل رعنائی گلزار محمد  
روح زیبا و دستار محمد  
چو بگویم مشک تا تار محمد  
بگویم پیش دادار محمد  
پس از توحید اقرار محمد  
بجاں بودم طلبکار محمد  
که دارد شوق دیدار محمد

قصیده در بیان توحید و سنت

هو الله حسبنا الله ذوالجلال  
تیرهن یئی سویی گزهن تی منز جانش  
یه سارومی بود ان نابوده نش تم  
فرشته انبیاء محتاج تس کن  
جها نس سویی کنوی معبود یکتا  
عبادت یم کرن تس لا شریکس  
تیمے گے اهل ایمان اهل اسلام

شبن بس لا شریکس لا اوبالی  
سٹھاه برتر تسند درگاه عالی  
سو مالک سارنی ہند پانہ وابی  
سراسر اولیاء بر ذر سوایی  
تمس نشہ سارنی ہند حال حالی  
سہ بدنی اسلتن یا اسہ مالی  
عبادت یم کرن از شرک خالی



عبادت روحپویت شرکت رانی  
 حرام امت چھو جنت مشرکن پٹھ  
 چھو بیشک اہل کفرن اہل شرکن  
 خدا کن زانہ ون یم یم گنہگار  
 شفاعت زان برحق مان گزہ شاد  
 زہ رط حکیم خدا حکیم پیمبر  
 مہ کر تقلید ابائی مسہ ون  
 چہہ یم واعظ کھٹان توحید و سنت  
 بن عابد مکانن شامیانن  
 متگان یم غائبین امداد امداد  
 خیالی میوہ کھینہ کھینہ کم گزٹن سیر  
 ختم خوانی چہہ بدعت توبہ کر بوز  
 موحد مومنو اہل یقینو  
 امام و مرشد کابل مبارک

بد میثر ناو در قعر زواری  
 سو مشرک آسہ شہری یاجیابی  
 جہنم جابی تازی جامہ نابی  
 رہا سپدن سو دوزخ روزہ خالی  
 ولے واجد پرستی تھاؤ چالی  
 بزرگو بس بھی زی حکم پالی  
 بومانے تی ونم یئی ماجہ مالی  
 وٹان دولت پرترہک پانے سو کابی  
 تہ گو با مشرکال لاگن بیابی  
 پلاوک مجہ زن کرمیت خیابی  
 میرت انسان یون کس نش چھوسالی  
 بسنت روز خوش زن تو نہالی  
 ہمیشہ مشرکن ہند ظلم تالی  
 چھو ختم المرسلین یا نیک فالی

چھو الود شایقن توحید والن  
 مبارک سچ سوزن یہ ڈاری





## نِخَطَابُ بَنَاتِ طَرِیْنِ بِاَتْمِکِیْنِ

وہ خایسب کے سبب خایسر ملیں گے  
وہاں ایسوں کے چلتے سر ملیں گے  
وہاں ایس میں اہل بُر ملیں گے  
بہ محشر حضرت حاشر ملیں گے  
تو موتی اجر کے وافر ملیں گے  
تمہیں امداد کی خاطر ملیں گے

تمہیں سنت کے بھونک کر ملیں گے  
جویاں رَو پر تمہیں پاؤں سے چلتے  
مگر سُنّی خدا کو دیکھ لیں گے  
وہیں کوثر پلاتے طالِبوں کو  
دیکھاؤ گے اگر کچھ استقامت  
بوقت غم بشارت کے فرشتے

سُنو پیارو سلام عِبْدُ الْغَنی کا  
اگر چاہا خدا نے پھر ملیں گے

— — — — —

حصہ دوم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تعيلم سست

حصه

سوم



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

چھو بر دل سوی کرن الہام جاری  
 تر یوم حصہ یہ از تعلیم سنت  
 برحمت سوی گزہ یوم اند و اتناون  
 عزیزن نور سنت ہا وہ ہا یو  
 بامر اللہ تہند ارشاد مان

خدای ذوالجلال و کبریا  
 صفت چھوس ذوالمنن تہا و ن منیت  
 خداوند احد گزہ ہوسار تہا و ن  
 گزہ یوم نظم اندرین ہا وہ ہا یو  
 رسول اللہ رسول اللہ چھو زان

## در بیان زکوٰۃ مفروضہ

یہ گو اک مکن از ارکان اسلام  
 نصابس بلہ سپد مالک سو تھو دیان  
 سو پڑہ و ن آسہ بیہ تت گو وری پور  
 ادا کرتن زکوٰۃس تی چھو اسلام  
 زکوٰۃک دلو مقرر میت چھو تی زار  
 فقیرس مالدارس کتو سو نعمت  
 کران بیہ پاک مالس مالدارس  
 زآفات و بلا بیہ تس سچا و ن  
 برن پڑہ تہ پرن حمد خدا تام  
 فقیرن بے زر ن حاجت روانی  
 ز روی مصلحت بوزن تگی صاف  
 سو نقصان اوس محتاجن کتوی نو  
 تہ نقصان مالدارس اوس کن تھاو

چھو حق اللہ دلو فرمان اسلام  
 چھو لیس حر عاقل و بالغ مسلمان  
 نصاباہ آسہ فارغ قرضہ نشہ دور  
 زکوٰۃک دینو تمس پٹ فرض گو تام  
 نصاب فرض گو مالک سو مقدار  
 زکوٰۃس منز چھو اک دریای حمت  
 یہ خرچن خوش لگان پروردگار  
 حفاظت چھوس کران مالس بڑھا و ن  
 زکوٰۃک مال محتاجن چھو آرام  
 چھو مسکینن گزہ ہن مشکل کشائی  
 توی حکم زکوٰۃس منز چھو انصاف  
 اکی لبہ عمرہ منزید آسہ ہے دلو  
 نہ ہر ماہ نہ ہر ہفتہ سو دلو او



<p>ایکی لپہ ورثہ پتہ ورثہ سو دلو آؤ  نہ مسکینس اذا چھوس بلکہ تالیف  یہوی انصافکوی ورتاؤ کرہ من  تمن پٹھ از کرم کرہ ہے فیاضی  کرن پانے یو ہتو مظلوم بر خود  نہ حاجتمند روزن طمعہ نش دور  بڈی شرین زہر جا سر نبر کڈ  فقیرس فقر و فاقہ تام بیت پیو  چھو لاگن پور تانگر چھس وچھن یام  اور زٹ ہیو گثرن پرت کانسہ نالی  فقیرن از کرم کرہ دور افلاس</p>	<p>مناسب وقت تت شرعیہ نو دراؤ  تہ اہل دولتس تت منز چھو تکلیف  اگریم پانہ والی لول برہسن  خدا گتر جھ ہے تمن پٹھ پانہ راضی  مگر افسوس دوشوی درای از حد  نہ دولتمند حق اللہ دون پور  تمی سیتن سپن پیدا ضرر یڈ  غنی بخلس اندر مغرور لیہ گو  فقیرن ہتر کرن حیلہ گری تام  گمٹ لاغر بمن در در سوالی  خدایا مسکن بخلک مرض کاس</p>
--	---

در بیان اموالیکہ دران زکوٰۃ واجب است۔

<p>چھہ تم بیت جایہ نبراون مناسب  چنہ گندم تہ جو از قسم غلات  حدیث منز بیان مانچھک تہ امتو  بیہ منیشن یتھے کن شرع ہاون  ونس پانے شرعیات دلو چھوکیاہ تس</p>	<p>یمن مالن زکوٰۃ امت چھو واجب  چھو اک مشہور سون بیہ چاندہ ہنزدھا  یتھوی خزرن تہ منقن حکم درامتو  چھو تیرن تر ہاولن اونٹن تہ گاون  دقینہ یس لبن دین زکوٰۃ تس</p>
---	--

در بیان اموالیکہ دران زکوٰۃ واجبیت

<p>زکوٰۃ دلو یمن امتو تہ لازم  گروک سامانہ بیہ اسباب خسانہ</p>	<p>بیانس منز آو فن مال تم تم  تہ گو بدنک پلو بسنک مکانہ</p>
--	---



زمرہ محنتہ تہ یا قوت و الماس  
 زکواتک محکم شرعن کر نہ مرقوم  
 تمن منز صاف از شاہ رسالت  
 نہ کنہہ کستور نافن عنبر آو  
 مکان یم یم کر ایس پٹھ چھہ آسن  
 زکواتک محکم ترکارن نہ آمت  
 چھہ یم یم داند لگمت کامہ اظہر  
 یتھہ کن کر نہ کھر کاتر بہ اوقاص  
 ون اوقاص تمنی چار پان  
 چھہ دود چنہ وال و شہ او نہ بچہ چھہ  
 یتھہ تم چار پا آسیو و چھلنے  
 یتھہ کن نصفہ خوتہ زیادہ وریں  
 نصاب فرضہ نش کم آسہ لیس مال  
 مگر ہتو مالکن پانے اگر دیو  
 یتھہ کن مال یوس پوشیدہ گوغب  
 سو گو انکاریت کرو قرضہ والی  
 نہ گو لاپتہ مالاہ نہتہ راو  
 زمینس تل نہتہ تھاوون دباوت  
 نہتہ تھپ دت تر لوس بہت کانہہ شتمگار  
 نہتہ مفلس تہی دست آسہ دیون

لدر جوہر کتابہ شک ولس کاس  
 زکواتہ نش توے یم چیز محروم  
 زکواتچ کنہہ چھہنہ آمر صراحت  
 زکواتک محکم مای مومین تر تس تھاو  
 زکواتک چھو کھنہ آمتو محکم تی من  
 نہ گو نیلن سینن فتوی نہ در امت  
 زکواتک چھو کنہہ کانہہ حکم پیمیر  
 زکواتہ نش بری ای مرد اخلاص  
 چھہ فرصنن در میان یم زیادہ آسن  
 زکواتہ نش جدا در امت بطاہر  
 یمن بل گاسہ تہ پھل بہت رچھلنے  
 رچھن ید پے چھو سوی حایل زکواتس  
 چھو نہ تت منز زکواتک حکم فی الحال  
 خدایس نش ثواب و اجر چھو س نفو  
 نہ تت منز کانہہ زکواتک حکم لاریب  
 گواہی نش دیوم دور آسہ خالی  
 بدریا پیو نہتہ یلہ سیدت پکناو  
 لین چھو سہ نہتہ نشان تت گوس راوت  
 گواہ کانہہ آسہ نہتہ پٹھہ نمودار  
 تمس سینتن گمت داپن چھو محزون



بیهوی گو مال یس غایب ته گننام  
 چھه اموال تجارت یم سراسر  
 سوشو کانی نجد یس یسانی  
 و لیکن ابن قیم پاک بنیاد  
 چھو یس مال تجارت تت اندر مان  
 چھه یم متاخرین عالم گرامی  
 تسند تصنیف اصلاح الہدایہ  
 چھه ظاہریت اندر پرمیز گاری  
 چھو یس مال تجارت تت برابر  
 چھو دلو آده ژ تجہوم حصہ تمکوئے  
 نہ اسبابس زکواتک محکم ای میر  
 زکواتک محکم کینہہ نہ زیورس او  
 ون یی صاحب سفر السعادت  
 چھو باون صاحب صلاح تھو دیان

زکواتک دلو نہ تت ننوسیدنس تلم  
 زکواتک چھو کتہ ثابت حکم تی پر  
 چھو در در رالہبہ یی انانی  
 کرن ذاد المعادس منز چھوار شاد  
 زکواتک دلو چھو بدی مصطفی زان  
 تمن منز کو وحید العصر نامی  
 سو فرماوان چھو تت منز بوز بایہ  
 ز بہر احتیاط و ہوشیاری  
 ورہ کذرت کرن قیمت مقرر  
 روایت از عمر ابن عمر چھه  
 یو تامت تت بمن درہم دنانیر  
 چھو نہ ثابت کمت بس بس ترس تھو  
 چھه تت منز حضرتن ہند نیک عادت  
 زکواتک دلو قوی از روی بریان

در بیان زکواتہ اشتران سایمہ

بامراستہ آنسور نہ نامت  
 زکواتک محکم بیت یتھ پٹھ تھو مو پور  
 تہند ارشاد تا روز قیامت  
 انس راوی چھو از صدیق اکبر  
 زکواتک محکم اونٹن بیه چھو گاؤن

زکواتک محکم کت کت پٹھ چھو امت  
 چھو تی روز نشورس تام منظور  
 چھو تھو مت قادرن جاری بقدر  
 تموی ہاؤ تعلیم پیمبر  
 چھو بیه تیرن یتھی کن بوز ناؤن



گپن تہ ماشہ یکسان ای مسلمان  
 چھوٹی دلو اونٹ والین فرض یی او  
 احادیث شریفین منتر سراسر  
 چھتہ بیتہ اونٹ گاؤن ہند و نونو چھوم  
 یہ بیت والد ماجد لکھوم یام !  
 زکوٰۃ اشتران کیاہ او سنت  
 چھو مسئلہ سنتک لکھنس اندر دل  
 گمت کاشرچہ اکثر پور مغرور  
 چھونہ غم بوزن تم یا مہ بوزن  
 ہدایت کرتک پائے سو مولا  
 نبر چھنہ یون یم اونٹ اکثر  
 ورہ گذرت زکواتک دلو چھو ما پور  
 چھ اونٹ پنترہن منتر وارشن دن  
 دو سالہ اونٹیاہ شیشہ ترہ شتر یام  
 یلہ اکھاٹھ واتن اونٹ تھو دیان  
 سنت بیہ شتی مسلمانو یلہ چھے  
 دہ اکمتس ہتس تہ بیہ وین تام  
 اگر تمہ نیشہ ہوویر اونٹ اندر کو  
 دو ورشی اونٹیاہ پرت زبجہن منتر  
 زکواتک یس دنہ و ولوی تمس گر

یتھی کن پترہا ول زان یکسان  
 یہ ارشاد مبارک از نبی دراؤ  
 کہسن اونٹن کزن کر کیا برابر  
 تہ کاشر پائے نظم منتر ان چھوم  
 دین ترمیمہ والیس کر ندا تام  
 جزا چھوی از خدا شری نظم کرتت  
 گزہن مسرور از حق تور حاصل  
 ز تعلیم احادیث نبی دور  
 و لیکن سائن دل مسرور روزن  
 شکایت تراؤ کر مطلب رہ املا  
 نصاب فرض تمنی گو مقرر  
 دہ پانترن اک دین زری کٹ وین  
 دو ویری تر دین گر چھسنہ اونٹن  
 چھ شیشہ تاجہ اگر تر ورش دین تام  
 چھ دن اک پنج سالہ اونٹیاہ جان  
 دہ سہ جل جل دو ورشی اونٹنی زری  
 تر ورشے اونٹنی زری اے نکونام  
 زکواتک تل پھوی قانون کن تھو  
 تر ورشی دن پوان ہر پانترہن منتر  
 زکواتک جانور چھو سنہ میسر



مقرر کر تہنزیلہ عمر شرعاً  
کرن تحصیلدارس نش تمین پیش  
چھو تعلیم رسول رہنما نو  
چھو تہندوی اقتدا محبوب مرغوب

کمی بیشی تہ تت منز اسہ کنہہ زن  
حالیس منز کرس پانے کم و بیش  
مسایل تت اندر ہاوت چھو بنو بنو  
تتی کن طالبس حاصل چھو مطلوب

### در بیان زکوٰۃ گاوان سایمہ

گپن تم تم یمن گاسہ نبر کھون  
وڑھراک وار شنی گاؤن ترین بس  
وڑھریا وڑھ دین جالیز سراسر  
یتھی کن ز تہن گاؤن ترہ تھو یاد  
ورہی پت کن زہ یامت تراومت چھک  
یتھی کن شیتھ یلہ واتن شمارس  
ورہ تراوت چھہ دویمس منز تمین پائے  
ستت یامت چھہ واتن ای ہنزور  
مسنہ اک تبیعہ بیاک دی تن  
مسنہ گو ورہی پت کن زہ تراؤن  
تبیعہ گو سو معنی تھاو بوڑت  
یتھی کن شیت یلہ واتن تہ تھو یاد  
نمت یامت چھہ واتن حکم کیاہ او  
چھو گاؤن ہند گزہن یلہ ہت برابر  
یتھے کن پرت ترین دیہ اک تبیعہ

ورہ یلہ گو تمین منز کیاہ پون دلو  
ورہی تراوت چھہ منز دویمس سہ ورین  
برابر مادہ یا نہ ای برادر  
وڑھریا وڑھ چھو اک دلو او ارشاد  
چھہ تریمس منز دو سالہ چھاومت چھک  
زہ وڑھ دین سال تراوت مالدارس  
بحمد اللہ زکوٰۃس منز دنہ آئے  
زہ چھس ادہ دین بتعلیم پمیر  
زہ دگاہ خدا مزدور نی تن  
چھو تریمس منز زہ پت کن پور چھاؤن  
ورہ تراوت سو دویمس منز چھو روت  
مسنہ زہی چھہ دین تی او ارشاد  
تبیعہ مال والیس دین ترہ کن تھاو  
مسنہ اک تبیعہ زہے مقرر  
دین پرت ترین منز اک مسنہ



## در بیان میش و بز سایمه

نیرکن تیریم رچپنه یوانی  
دین اک ژتجهن منز پور بوزن  
یتھے پاٹھن ہمتس البیہ و ہن تام  
اکوی ہرتن و ہن ادہ ترن ہن تام  
زیادہ از سہ ضمد یا مت گزہن تم  
یمس اک ژتجهن کم اسہ تھو یاد  
اگر دیہ نفل گو کینہ فرض چھوسنہ

شرعیت کیاہ تمن فتویٰ دوانی  
بتعلیم نبیؐ مسرور روزن  
زکواتک چھوس اکوی دلو حکم سی عام  
ترگبہ دیہ یا تر ژتھاو جہ ای نکو نام  
بہر صد دلو اکوی تیورہ چھولازم  
زکواتک تس تسہ ہرگز چھو ارشاد  
زدرگاہ الہی قرض چھوسنہ

### در بیان جانوریکہ در زکوٰۃ گرفتن جایز نیست۔

نہ صدقک جانور پیرانہ آسن  
نہ آسن عیب کانھ تس جانوارس  
زکواتس مانھ کب ژہاوج نہ زاہ دن  
نہ بن ژاریت نہ گزہ آسن شکم دار  
اگر ژتو جالوز دیہ مسالہ والوے

نہ نیوک آسن تہ عیباه دانہ آسن  
کرن رتور تو ڈرنو پروردگارس  
نہ لیسہ دودہ خاطر چھتر شبن بن  
نہ نر یس تخمہ بابت اسہ درکار  
چھو جایز نینو سو گو اقبالہ والوی

### در بیان چند مسائل متعلقہ زکوٰۃ سایمه

زکواتک حکم اونٹن نیز گاؤن  
زکواتک حکم تیتمن جانوارن  
زکواتس دن چھہ مادہ نہ برابر  
نہ سونبرن جانور بن بن گمت یم  
زکواتکہ بیمہ یتھو حیلہ کرن یم

چھوتیرن ژہاؤلن ماشن تہ تھو کن  
چھونہ کینہ سوزمت پروردگارن  
مگر اونٹن اندر عذرا چھو اک نر  
نہ تم بن بن کڈن آسن سمت یم  
چھہ پانس برمسلا پائے پھرن تم



کرن حیلہ گری اندر زکواتس  
حقس یم حاضر و ناظر چھہ زان  
تہون ثابت خدائے بندہ پرور  
دروڈ بے عدد از حے قادر  
تہندن اہل بیتن ہم صحابن

تہ کرنس منع کر شرعن بہر کس  
کرن حیلہ گری تیم کر چھہ مانن  
بفضل خویش بر شرع پیمر  
بران ختم رسل تا روز آخر  
مبارک دینہ کن عالی جانبن

### در بیان زکواة ذہب فضہ

یمس نش سارست تولہ چھہ سون  
سو وہ دینار گو شرعی وزن پس  
تیمی نش ز تجہم حصہ چھو تس بار  
بطاہر ز تجہم حصہ ز تس تھو  
نصاب سیم شرع منر چھو مشہور  
زہ ہنت درہم یمس نش چاند آسن  
سو دین ز تجہم حصہ تیمی نش  
چھو اک درہم ز وہ قیراط آسن  
چھو درہم پس امی لیکھ ستنت جو  
زہ ہنت درہم وزن کیاہ گو و لونا  
تیموک دلو ز تجہم حصہ برابر  
یمس نشہ آسہ امہ خوتہ کم ز تس تھو  
یمس نش زیادہ آسن روپیہ کن دار

وہ نیرت زکواتک حکم تس پر  
تیمی وزنہ اتھس تل آسہ سون پس  
سو اوڈ دینار دین گو سبکسار  
سو وزنی ماشہ زری تہ زری رزہ گو  
سو تھاون یاد چھوی زینک جزا پور  
وہ نیرت زکواتک حکم تس ون  
تیمی گے پانر درہم بوزرے نش  
یتھے کن پانر جو قیراط تھو کن  
یہ ماون وت شرعیت تل سہووی  
شہ ماشہ تہ دو نزہ تولہ گونا  
سو پندہ ماشہ گو بیہ شی رزہ پر  
زکواتک حکم تس پٹھ کنہہ نہ دراو  
ہتس دنہ ڈایہ روپیہ چھس سزاوار

### در بیان زکواة معاون درکار



دقیقہ لیس لبن یعنی خزانہ  
نہ ویران جلے منز لبن بیت  
نصاباہ کا نہ مقرر چھو س نہ کن تھاؤ  
نہ چھس شرط ادا وریک گزہ بن پور  
نشانہ آسہ اسلاموک اگر تے  
لبن والس چھو وریس تام پرارن  
تیموک بانہ تیموک گنڈ یاد تھاؤن  
اگر ن گونہ مالک تا بہ یک سال  
لبن بیہ یس تمن چیزن ہنتری کان  
تمی وقتہ چھو پانژوم حصہ دلوتس

اگر تے آسہ کفرؤک کا نہ نشانہ  
چھو آسن خمس پانژوم حصہ دلوت  
سوکم یا زیادہ آسن خمس دلوت  
لبن یا امت دین تامت چھو دستور  
سوکو لقطہ چھوت یس حکم سنت  
تیموک مالک چھوتس شب روز زہارن  
ونس یس نیب سید لس واناؤن  
لبن والس سپن جایز رٹن مال  
کلن یم نارہ سیستن ای مسلمان  
چھو سیما بس تہ امت حکم یس

### در بیان زکوٰۃ غلہ و مویہ

زراعت یس بنن یا آب باران  
چھو واجب عشر دلوت ت ای برادر  
چھو کیا ت حکم بیت آسن چھکن آب  
و ہونم حصہ ت چھو دلوت آمتو برادر  
پون دلوت آبیاہ بیت زمینس  
یہوی فتویٰ چھو غلاتن زیر چھ  
نصاب فرض ت منز کیاہ چھو ہاؤے  
نصاب فرض پانژئی و سق ت آؤ  
مقرر فرض تخمینا سپن یس

چھو جوین ہنتر نہ ت آب و اتان  
دہوم حصہ کو سوای مرد ہنر و  
بمحنت بیت کرن دت آب سیراب  
چھو کیو تھہ انصاف شرعک و چھ نظر کر  
زکوٰۃ تک ت تہ نصف عشر دلوتس  
چھ حکمس متر بیتھی کن خنز ہوکھ و چھ  
چھو کت ورنس زکوٰۃ تک دلوتہ بلے  
چھو پختہ پانژ من اک سق کن تھاؤ  
اتاہہ پختہ وہ تہ پانژ من بس



زکوٰۃ تک دلو چھو نہ تس پچھ مقرر  
دہوم حصہ دلو زکوٰۃ تک آوتت منز  
کتابن منز چھہ تم امت ز تس تھاؤ  
محدث بد و ن ثابت چھہ تم  
چھو نہ در اد اڈن بخشن چھہ قوت

ازان مقدار لیس نیش اسہ کمتر  
چھو حکم شہد کیاہ دن بوز کر سنز  
بیان ما پنچھوک حدیث منز یمن او  
چھو فرماوان ولیکن ابن قیم  
ون بیہ عالمن ہنزاک جماعت

### در بیان مسائل متفرقہ متعلقہ زکوٰۃ

شرعیات تس دون فتویٰ چھو جایز  
تمی قسمہ زکوٰۃ تک دلو چھو مقصود  
زکوٰۃ تک دلو تھی پاٹھن چھو واجب  
نہ رہارن قیمت تن منز بدل چال  
نہ تمہ مالکوی چھو نہ جنس موجود  
چھو تل امت روا قیمت تمیوک دلو  
زمیوہ دون تہ ترین جنسن زہ غلات  
حدیثن منز چھو تی ظاہر نظر کر  
زکوٰۃ تک حکم تن تن او ہر سال  
تمی وصفہ چھو لیس میوہ ونس تل  
فقیرن کثر تہ بیت المالہ بایت  
اگر بر و نٹھی دلوک جایز چھو دن یم  
ادائی ہر حکومت فرض اسن  
سو مشل نقد گو دین زکوٰۃ تس

اگر بر و نٹھے دون کا نہ مرد قایت  
یمی جنسہ چھو اسن سال موجود  
یہ کرو شرعن مقرر تی مناسبت  
بعینہ دلو تمی نیش اسہ لیس مال  
ولے ہر گہ چھو عین مال مفقود  
تہ نے او سس یہ گزہو شرعاً نہ یں  
محقق یم کرن پی تم چھہ اثبات  
زکوٰۃ تک دلو چھو امت ای برادر  
مگر اکثر چھہ فرماون بہر سال  
ذخیرہ یت کرن تولن چھہ لیس پھل  
چھہ ظاہر انفع وادق یہ کت  
وہہ گذرت زکوٰۃ تک دلو چھو لازم  
رقم لوٹک چھو مشل قرض اسن  
چھو یل ضامن حکومت کا غذا تس



حکومتِ یلہ فتنِ نوٹک سو قیمت  
خدا گو یاد آسن حکم پالن  
چھویم منکر زکواتس تم گزہن حواری  
گدا گر یم فقیران حب اسوز  
مزن یلہ تل گزہن دیارن نیر چھوک  
نون تت لک چھو رسوائی یمن پور  
خزُر منقہ چھو مایت جایہ معلوم  
یہ بیت ملک چھو تی کاش و تن پو  
لو چھوس تنقیدہ والن نش انانی  
محدث فاضلن ہندیت چھو تصدیق  
چھو الہر جلوہ گر سفر السعادت  
ذکر زوال بہیہ یس چھو نامی  
بین تحقیقہ والین ہند تصانیف  
یمی راوی ہجوم یتہ محنتہ ہارسن

تمی وقتہ فتن تلہ کہنہ نہ دلو نت  
نکہہ ارشاد یس تم کرو سو والی  
پکہ زایک بحرت دوزخک نار  
وچھوم دیدو تہند کر توت تی بوز  
تو تامت نظر آسن چھو تر چھوک  
یمت بخلس اندر از حد گمت دور  
تہند فتویٰ حدیث منر چھو مرقوم  
چھو کت کیاہ دلو تمیوک ناقل بن پو  
چھو تم صاحب یہ پرکھاوت ونانی  
ان چھوس تی تمن نش یی چھو تحقیق  
چھو ثابت تت اندر اخبار سنت  
جواہر سنتک تت منر گرامی  
چھو یم ہاوت تہون تصحیح و تصنیف  
اشارہ بس چھو آسن پختہ کار سن

### در بیان مصارف زکوٰۃ ومن لایجوز دفعہا الیہ

رہ تھو ون دھیان ای مرد مسلمان  
فقیرن بیہ چھو مسکینن سزاوار  
چھو الفت پیدہ کرنہ خاطرہ دلو  
یتھے پاٹھن ہمسہ دلو قرضدارن  
یتھی کن فی سبیل امتد دلو آو

چھو کس کس دلو زکوٰۃ مال آسان  
تمن بیہ دلو یمن سمیرن امکو کار  
غلام آزاد کرنس پٹھ سو لاکن  
چھو تی فراومت پروردگارن  
مجاہد غازین میٹھ تم برن چاؤ



وَتَلْ بِكِهِ وَنَ مُسَا فَرَسِ تَمَسِ دَلُو  
 چھو رب العالمین پانے یہ ہاؤن  
 چھو کیاہ فرض خدا نرا و امت یہ  
 چھو ایٹھو اندرہ یم حقدار حاضر  
 قرابتہ وول یدوے آسہ حقدار  
 زکواتک مال ہینہ بیت بستہ آو  
 دران بستی اگر کانہ لبونہ حقدار  
 روا چھونہ کافرس اک جو تمیکو دلو  
 نہ در تکفین میت زانکہ دانی  
 ولے در دین میت چھوی روا دلو  
 زکواتک مال کس کس منع امت  
 چھو دولتہ وول یس تس دیونہ ہرگز  
 یتھ کن ہاشمی یس منع تس آو  
 کھنوک کانہ چیزیلہ حاضرانان اس  
 اگر تم صدقہ ونہن کر کھن تم  
 انن وای وین ہدیہ اگر اس  
 زکواتک مال تیم نہ زاہ کھوانے  
 چھہ اولاد علی مرتضیٰ ائمہ  
 بیہ اولاد جعفر یم سراسر  
 بیہ اولاد حارث آل عباس

یہی کل ایٹھ مصرف آبی بنو بنو  
 سٹھاہ رتو یوزناون یاد پاؤن  
 عزیزین تیم حکیمین یا و متویسے  
 زکواتک مال وک اسی صاحب یر  
 زکواتک دلو چھو تل تمسی ستر اوار  
 فقیرن مفلسن تبتکن سو دلو آو  
 بین طرفن اندر حقدار تل تہار  
 نہ در تعمیر مسجد لاکنہ یو  
 چھو ما مردہ بنیت قابض ہکانی  
 چھوناتت دایس قبضس اندر یو  
 چھو ناجایز رٹو کس کس نینہ متو  
 ولے تحصیلدارس آو جلال  
 یہوی فتویٰ ز دربار نبی دراو  
 نبی صاحب انن والیس وناں اس  
 نہ تت ہرگز کھون یارن دون تم  
 تناول تت کرن خیر البشر اس  
 نہ ہرگز ہاشمی لوکن دولانے  
 ز زہرا یا بین آتھہ آسمت تیم  
 عقیلش بیہ چھہ یم اولاد بشمر  
 یہی گی ہاشمی کر دور و سواس



یہوی حکم شریعت بس تر تس تھاؤ

زکواتک کھنومین جایز نشہ او

### در بیان صدقہ فطر

ز آنسروڑ یہوی آمتو چھو ارشاد  
مرک یوتاں کرک مینہ زاہ فراموش  
تنن ناقل چھو از خیر البشر سوی  
کنک یا وشکے یادین تزر تھو دیان  
یہ کھین تہ چین لکن ہند آسہ اکثر  
چھہ تت لونگن ونن کا بشر قیاسا  
تہوی مینت چھہ یا تولت نوانی  
لوکٹ بڈ مرد وزن ساری مسلمان  
چھو مانن پیرو روشن ضمیرن  
مین ہند صدقہ یلہ واتن تمن زن  
یہ شرعک حکم تراونو کر چھو بہتر  
غروبس تام یس شر زاؤ تی لوز  
یہوی شرع شریفوک او ارشاد  
عمل یس ترہ تمس ترہ چھہ دوانی  
نماز عید یرونٹھی گوٹھ دنہ یں

بخاری مسیلمس منز او کر یاد  
چھو صدقہ فطر آمت فرض تھو گوش  
سوعب الدین حضرت عمر چھوے  
چھو صاعہ فرض ولوبہر مسلمان  
نتہ کشمش نتہ کا تھ چیز دیگر  
چھو عربی صاع مینن بانہ آسن  
چھہ تت منز پختہ نو پاوی یوانی  
چھو آزادن غلامن پٹھ یہ فرمان  
یہوی فتویٰ فقیرن تہ آمیرن  
چھہ یم فقری چھہ یم مسکین آسن  
تمی منزہ یم دون آسن برابر  
چھو رمضان شریفک یس یم روز  
چھو صدقہ فطر دلو تس تام تھو یاد  
غلامن آغہ کینسن ز رٹھ دوانی  
چھو صدقہ فطر لازم عید دوه دلو

### در بیان فریضہ حج

خدا رچھنس قیامتہ کس دوس تام  
پنن اتھ پیٹ حفاظت پور تھاون

چھو جمک امر پانرہوم رکن اسلام  
خدا ت رکن پاکس پوشناون



<p>شرط ات زادِ رَہ اک بیہ سواری سواری خرچِ رَہ یس مومنس اوس سو گزہنا حافر دربارِ عالی مُسلمان آسہ یس بالغ تہ عاقل چھو فعل حج تمس پٹھ فرض اسلام</p>	<p>یہ یس تس حج کرن ارشاد باری سو کرہ ناج رَہ وَن پانے یہ کیاہ گوس خبر چھسنا زقہر ذوالجلالی چھو بیہ آزاد زادِ رَہ تہ حاصل غنیمت چھوس کروں جلِ سر انجام</p>
--	---

### در بیان اقسام حج

<p>چھ حج کرہ تس بھی تری قسم اسن قران ترمیس مبارک تاؤ اشہر چھ اکہ قسم نیت واجب کرن پس قران مفرد، تمتع تری چھ اقسام کرن نیت چھ لازم حاجیس پور</p>	<p>سو مفرد اک تمتع بیاک تھو کن یہوی اک اوسمت فعل پیمر بیس بی آسہ خوش خست چھوتی تس کرن کت منز چھو کیاہ در بوز تی تام کرن کہہ قسم تس حج آسہ منظور</p>
---	---

### در بیان موافقت احرام

<p>گنڈت میقاتہ تس احرام نیرنو احادیث شریفن منز چھو باوت نبی خیر الوری باوت تھون اس مدینک یم تمن کتو ذوالحلیفہ مقدّر نجدین قرن المتازل یمانی یم تمن تھومت یلملم تمن امت رَہ چھی میقات ارشاد چھ میقاتو نبریم لوک آباد</p>	<p>چھو جگ حاجیس سامانہ شیرنو تمو میقات تھومت پانہ باوت طریق سارہ کوی باوت تھون اس یتھے کن شامین میقات حجفہ تمو میقات کرمتو بوز بادل چھ اہل مشرقن میقات کم کم عقیقس ذات عرقس تم تھون یاد یہ گو تمنی اندریم تم چھ آزاد</p>
---	--



چھہ میقاتن اندر کن روزہ دن کم  
شرہن یمہ جایہ نش احرام گنڈتن  
زمکہ مکین احرام شیر نو

سوے میقات یتو کینہہ چھوکنہ لازم  
ردائے عزت و اکرام گنڈتن  
نہ چھوک کہنہ جانب میقات نیر نو

در بیان تفریق در میان احکام اقسام ثلاثہ حج

تمتع گو چھو حاجی بی و تانی  
چھو از میقات احرام گنڈن جائے  
رتن منز حج کن لاگت سو احرام  
اگر قربانیاہ کہنہ سیت آسبس  
چھو نہ ید سیت قربانی سو تھاون  
نیر احرامہ نش نیرن سو جل تام  
کرت عمرہ سو از احرام نیرن  
جک آیام بن یا مت و تنہن تا  
یو تا مت حج کرت فاع سو گو پور  
بجا افعال حج عمرہ ان یس  
گنڈن جک تہ عمرک تس چھو احرام  
نکس وابت گنڈت احرام تھاون  
طوافہ اک کرنو بیہ سعی اک یام  
ز شہر مکہ یلہ سوئے وطن دلاؤ  
جی تنہا نمتہ عمرہ کرنو بس  
سو حج تنہا چھو بس تہو دیان گوجان

کرون چھوم عمرہ تی برلی انانی  
وکن احرام عمرک تا سراپائے  
بجا عمرک ان ساری چھو احکام  
چھو نہ احرامہ نش نیرن بنن تس  
نیر احرامہ نش نیرن چھو یا ون  
کرن نکس اندر تامت سو آرام  
چھو معمولی پلو لاگت سو فیرن  
گنڈن بیہ از حرم حج سو احرام  
چھہ قربانی کرن اودہ تی چھو دستور  
چھہ یکجا سے تبح نیت کرن تس  
اکے وقتہ قرآن ات پیو توی نام  
کرت عمرہ سو حج اند و اتناون  
میسر گر چھہ قربانی کرن تام  
طوافہ اک ودا عک تس کرنو او  
سو گو افراد منزات مطلبس وں  
یتھے کن گو سو ای مرد مسلمان



چھو مفردیل گنڈت احرام و تن  
 کرن تت منز چھو آسن رمل حسن تھاؤ  
 برابر روزہ با احرام دوه رات  
 یوتا مت رمی کرہ سرکاسہ اظہر  
 نہ رمل وسی تت منز کہنہ چھو آمت  
 چھو قصد عمرہ تنہا یام آسن  
 اگر مکی چھو نین از حرم تمام  
 مکس و اتت طواف وسی کرتن  
 یہ عمرہ در کس و رہس چھو مشروع  
 طریقت شرعہ کوئی ترتیب ہاؤن  
 مبارک شرع کن کارن سراسر  
 شریعت آؤ ہئت یس گنج حمت  
 یمن اتھ مالکن لدو دین اسلام  
 یمن ہنزہ عقلمنہ کیا پان لاگن  
 چھو بس راہ رسول اللہ چھو یس یس  
 تصوف گو گنوی اللہ چھو مانن  
 مبارک مرشد کا مسل پیمر  
 تہند سنت چھ تا روز قیامت  
 چھو تا دیدار اللہ رہنما سون  
 امی یاپت یہ انوفے در میانہ

طوافاہ تس قد و مک بس کرنوون  
 صفامرویں اندر دور تو تمس آؤ  
 یوتا مت وابتہ در میدان عرفات  
 طواف کعبہ کرہ بیہ ای ہنرور  
 یتھے پاٹھن طریقت نوحھو درامت  
 گنڈن میقاتہ نیش احرام آسن  
 گنڈت پھیرن ز ارض خل سوا احرام  
 کلس کاسن تہہ موین کترتن  
 چھو عامل یس تمس دل روزہ مجموع  
 چھو کتھ کن کیاہ تمیوک عامل بناؤن  
 چھو بنراؤن طریقت ای برادر  
 چھو سوی ہاؤن طریقت گوہ سنت  
 ہتی زانن امیوک آغاز و انجام  
 قیاسن اجتہادن کیا چھو زاگن  
 رن سنت لبین جنت چھو یس یس  
 رسول اللہ پن رہبر چھو زانن  
 منور نورہ برمت پای تا سر  
 سراسر رہنما تا بارع جنت  
 محمد مصطفیٰ خیر الوری سون  
 مسلمانن چھو بس سنت نشانہ



تهنیدن جسد آداب شیرین  
 چهره نیم زندیق ملحد کاک اشرار  
 تهنیز صحبت مه که هرگز یه کت مان  
 ز نفس آسی چهره حج کرنک یه گفتار  
 زحل احرام گنڈتن تی چهره اظهار  
 سواد مس کاسه یا کره موی جان

چهره سنت ناوای مومنین ته تهن  
 مخالف سنتک آسن نمودار  
 سبق سنت لیک انوار ایمان  
 بمس عمره کرن نیت چهر اظهار  
 طواف کعبه تمه پته ای برادر  
 تهوی تعلیم سنت یته چهره آسان

### در بیان احرام

پلو سو مت نه لوطی بیه نه دستار  
 ریمو چیز و نشه تم لاگو کیهنه گر  
 کفارت تس چهر دین تی یاد تهاون  
 پلو بر و نه تم کد ت تهاون برابر  
 پلویم آسنس احرامه بابت  
 سوته بند بیه چهر اک شادر وین تس  
 نه لاگن موزه تس آسن ستر اوار  
 دون تت چاک ژنه نیو تل چهر یامت  
 نه تراون برته روین پمهر ز تانن  
 نه خوشبو محرس و دتن روا او  
 نه تم نه موی احرامس اندر هتو  
 گره واجن ته مردس سیت گر چپس  
 نه بدکاری نه هر لاگن چهر یا کس

نه چپوس پا جامه لاگن ای خبر دار  
 تسند احرام کر باطل گره هن در  
 بن عایل سو حج کایل بناون  
 گنڈن احرام پس سوی نیک منظر  
 نه گره رنگدار آسن کیهنه اندر تت  
 ون کاشه کپر ژادر چهر تت بس  
 مگر تل لاگه یل آسنس نه پیزار  
 سو ژهون یامت گره هن جایز چهر مت  
 نه دستانه اتھن لاگن ته زانن  
 نه رنگ زعفران و ورس کن تهاو  
 مگر عذرا چهر تت رخصت گمت بو  
 بمس سبق نشه صحبت کرن تس  
 یتهی کن منع تس امت نکاح



<p>نہ پانس نہ بیس نہ تر کرن چھوس          تمس نیکی روا چھنہ خواستگاری          اگر کانہ جانور مارو رتس تھاو          کرن فیصل زہ مومن بای عادل          شکارک مار کانہ محرم انس گر          کھین تل آسنہ محرم اوس یم          نہ کر متو امندی بابت یہ اس          نہ چھوس کانہ کل رٹن حرمس اندران          برابر یاد کر احرامہ والس          لگر بیوج ہون راپل کانہ بیکاو</p>	<p>چھو احرامس اندر از حق دین چھوس          انن بے سر بنن چھوسنہ شکاری          بدل واجب تہوی دلو جانور او          یمن فتوی دس سی تی چھو حاصل          نہ جائز چھوسنہ کھنو لیکن نظر کر          اگر بنو آسنہ کھنو مارک ونوس یم          یتھی پاٹھن چھو ادہ جائز یہ کھنوتس          مگر از خر سوگو اک گاسہ تھو دیان          چھو مارن پانتر فاسق سووی خبر دس          شریعت سی ونن بس تی رتس تھاو</p>
---	--

در بیان مسایل متفرقہ متعلقہ حرم -

<p>اگر محرم گلن خوشبو ہوانے          گنڈت ہمیان چھو کمرس سیت تھاو          اگر گنہ عذرہ لاگن تنبہ محرم          روا چھوک گاڈہ مارن جوی بارس          یتھے کن ہالون مارت رنت کھن</p>	<p>چھو لاگن واج آیلنہ وچھانے          چھو بدلاون پلو جائزہ شرعا          نہ ہنوک نے مووی کانہ جائز کرن تم          اجازت او دریائی شکارس          روا چھوک یتھونہ حاجی غم تمبوک کھن</p>
---	---

در بیان حرمت حریم شریفین

<p>حریم مکہ مدینہ او تھوکن          یمن حرمن رٹن کل یس دن پن          صلح سامانہ یس تس آسنہ یرتن</p>	<p>کنوی چھوی حکم حریم شریفین          حلال آمت پلو لس بن چھ بن ہن          نہ ساروئے ننو تمس آمتو چھو شرعا</p>
--	--



کرک گرج خبر داری زیر کر  
چھوٹہ ڈر چار پائیں گاسہ کھیاون

تہ سوی بنیہ لیس تمس رٹہ ای برادر  
حرم زی چھی گزہن تم یاد تھاون

### در بیان صفت حج

ارادہ آئسہ احرامک تہون یس  
نتہ بس آبدستی اوت کرتن  
پس انگہ یم چھ احرامک پلو در  
اگر وقت نماز فرض کا خدہ او  
وگر چھوٹہ دو تمنت کا خدہ وقت فرضک  
سو چھولت لاگتن دوشوی نتہ تو  
زہ رکعت نفل پرتن سوی باری

چھو بہتر می اول غسلہ کر تو چھوس  
تیمم گوٹہ ثابت پس سو ڈر تن  
گنڈن تہیند بیہ ولتن سو ژادر  
پرت سوی لاگہ احرامس رتس تھاؤ  
دو گانہ نفل پرہ چھوس وقت عرضک  
برابر شار عن حکمس اندر تہو  
اگر مفرد چھو و نمنق یئی یزاری

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي

خداوند ایشترمان چھوس حج کرن پور  
میسر ری کروم تہاوم ترہ منظور

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي

اگر چھوس عمرہ و نمن قصد سوی چھوم  
قرانک قصد یئوی چھوس سو و نمن  
خدا یا سہل کر منظور تھاوم  
یہی الفاظ تن بر لب سو اننق

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهُمَا لِي وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّي

مہ قصد حج و عمرہ پس میسر  
ازیں الفاظ یا مت گو سو در بار  
اگر مفرد چھو نیت سے کرت پور  
الہی یم کروم منظور ہم کر  
کرن آواز یا بییک اظہار  
یہ کلمہ بر زبان اننق چھو مشہور

لَبَّيْكَ الْحَجَّةُ



<p>چھوٹی یارب یو حاضر چھو سیتن یہوی کلمہ پر نو تس او تامت</p>	<p>چھو نیت بس و لون بہتر چھو لیکن گنڈت عمرج ہنسہ نیت چھو یامت</p>
<p>لَبَّيْكَ بِعُمَرَايَ</p>	
<p>شریکہ چھو نہ کاخہ مشرک چھو گمراہ پرن کلمہ یہوی ثابت خبر چھو</p>	<p>خدا وندا چھو سی حاضر بعمرہ اگر قارن چھو تل نیت کرت سے</p>
<p>لَبَّيْكَ بِحُجَّةٍ وَعُمَرَايَ</p>	
<p>رہ کن حمد و ثناء شو بن چھو یارب یہ کلمہ تلبیہ گو ای نکو نام</p>	<p>نبح و عمرہ چھو س حاضر یارب کرت آواز تھڑ پرہ تلبیہ تام</p>
<p>لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ</p>	
<p>شریکہ چھو نہ یارب چھو کہ رہ قادر خدا وندا چھو ثابت چاہہ باپت شریکہ چھو نہ کاخہ ساری چھو چڑیا تہون پرت حاجیس جاری چھو کت تام رہ تقیل حجر یارب فراغت رہ بعد ہر نماز فرض تی زان وسن بیہ یام مید انس اندر گاہ بلند آواز سی پر پر کرن تم رفیقن یلہ وچھن ظاہر کرن سی پرن کت جایہ کیاہ آسن تہ باون رضائے حق ہنسہ ر ہارن رہ کر حسن</p>	<p>لو چھو س حاضر لو چھو س حاضر لو جار یو حاضر چھو س بلا شک حمد و نعمت چھو چانی خیطہ شاہی بہر جا یہ کلمہ تلبیہ اہل بیت نام لو تامت در حرم واتن پرن تت پرن تکیر تہ بیہ تلبیہ جان بیہ صبحن بوقت ہر سحر گاہ یتھے کن یلہ کہسن تھڑ پرن تم بیہ یلہ قافلہ سمکھن پرن سی معلم یم چھو آسن تم چھو ہاون رہ بعد تلبیہ منگ مغفرت تن</p>



بهریا ذکر الله فکر الله  
قریب مکہ وایت بر مسلمان  
اندر اده چھوس اثرن مکہ شریف  
پرن چھوس یئی دعا آسن در اندم  
خدا گو یاد پیو یل تس منگن ہتو  
بحر وے تس بین کتو ناد لاین  
ر تس آسی نظر بر کعبہ یامت

چو ننو ر طمت گمتو بنو ما سوالد  
کرن سنت چھو آمت سران گوجان  
چھو کعبس پٹ پون یامت نظر تس  
پون یلہ یاد اللہ تلہ تر لن غم  
سو تراوت کس چھو قدرت ون گترہو کتو  
سو گو مشرک تہ فرماوس خداین  
پون حاجس پرنو آسن چھو تامت

اللَّهُمَّ بَرِّ بَيْنِكَ هَذَا تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَمَهَابَةً

خدا یا ہر تہ کر پنس گرس بیت  
دعا ید یاد اسس پاک پرتن

شرف عزت بیه حرمت تہ ہیبت  
حدشن منز چھو آمت یاد کرتن

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ - اللَّهُمَّ بَرِّ هَذَا  
الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَمَهَابَةً وَبَرِّ مَنْ جَعَلَهُ دَاعِمَةً تَكْرِيمًا  
وَتَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَبَرًّا

خدا یا چھوک تہ از ہر عیب سالم  
چھو اس پرور دگارا در ندامت  
اہی زیادہ کر پانے گرس بیت  
بیمہ یس بیت گرس کرہ حج تہ عمرہ  
تمس ہرہ راو منز دون عالمن یئی  
معلی طرفہ کن حاجس اثرن پس  
نتہ حجرس کتوی چھوس پیش تقیل  
چھو آندم بوسہ سنگ اسودس دن

سلامت تم سلامت تھاوتکیم  
غلامن تھاو زندہ با سلامت  
شرف تعظیم تہ حرمت تہ ہیبت  
عنایت تس یتھوی کر نیک ثمرہ  
بزرگی تہ شرف تعظیم ونیکی  
اثر دلو بوسہ سنگ اسودس پس  
پھر ن روتہ پرن تیکر و تھلیل  
دوبارہ پیو ون گترہو یاد روزن



د چھن کن ابتدا کرتن طوافس  
جنوبی مغربی کنجس چھوتی ناؤ  
کرن آتھ ز یوٹھ چھوس تن سیت لاگن  
تشنو رکن یمانی ناؤ پیو تن  
پرن دوشون یمن رکن شریفن

چھو بٹھ رکن یمانی یس یون تن  
یہ کینج پاک بیت اندر تن تھاو  
اتھ لاگن چھوت تن یوسہ چھوتہ دن  
روایت بیاک آمر یوسہ دن تن  
چھو کھاو رکن دعا سی باخبر بن

سَرَبْنَا اِيتَا فِي الدِّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

زہ چھوک پرور دگارا سون موئی  
کرن چھوک منز جہانن کار پانے  
بیسہ آمت پر تو پی و الہاتہ  
یتھی کن حجر پٹ حجرس بیس تام  
یتھی پاٹھن چھ ست گردش دوانے  
طوافی ناؤ اند اند پھیرس او  
تشنو در ابتدا ترن گردش منز  
چھ عربی رسل تن پکنس کرن ناؤ  
بین ترن گردش منز رمل چھوس  
نہ حکم رمل ثابت درمیانہ  
سوگوو رکن یمانی یس چھو اک حد  
چھوتہ رملک یمن منز حکم آمت  
کیر تادر چھ دچھنہ بغلہ کن بن  
طوافس منز کر تو پی او حاجین

عطا کرنی کی دنیا و عقبی  
زہ رچھ اسہ از عذاب نار پانے  
یمن رکن شریفن درمیانہ  
یہ اک گردش چھو عربی شوط ات نام  
یہی ست شوط گرنز اندر یوانے  
چھ ات گردش ون کاشر رتن تھاو  
چھو آمت رمل جلدی ہند کرن منز  
فکن الراوتھی جل جل پکن او  
نہ چھس جلدی کرن ترنھ ای برادر  
چھو دون رکن شریفن بوز پانہ  
دولوم حد بوز سوگو رکن اسود  
یہ شرعی مسئلہ چھنہ ثابت ننیا مت  
فکس پٹ کھاو ریس داریت ہر دن  
کرن پی اضطباعس ترجمہ چھس



طواف منہ چھو پرت شو طس اندرین  
جین رخسار بیہ تت سیت تہاؤ  
بوقت بوسہ کیا آمتو پرن در  
اگر وچھ اڑدہام خلق یئی تن  
نتہ کاٹھ چیز سنگ اسودس کن  
سپن ست شو ط یامت پورساری  
ستادہ تت مقامس منہ چھو روز

مبارک اسودس بوسہ زیر دین  
یہ احکام حاجی بوزہ ناؤن  
پرن بسم اللہ تے اللہ اکبر  
اشارہ سیت تت بوسہ سو دین  
سو لاگن تت دین بوسہ چھو تی من  
براہمی مقامچ آیہ واری  
پرن آیہ یہوی جیس چھو بوزن

وَاِیْحَتَنُوا مِنْ مَّقَامِ رَابِعٍ هَيْهْتُمْ مَقْصُطٍ ط

ونن یئی صاحب عرش معلیٰ  
پرت آیہ بقبلہ روی پھر تن  
دوگانہ یس یموک قرات چھو دلخواہ  
سو توحید عمل قل یا چھو ہاؤن  
کنوی مانن کرن گنسی عبادت  
طواف و ہم رکوع و سجدہ تس کن  
طواف آمت کرن کعبس ستر اوار  
مکانن آستانن یم کرن گت  
ونن اہلحدیثن چھو کس بتکرار  
چھو شرکس بدعتس تارہ ہم  
رٹو بدعت رٹو توحید و سنت  
چھو کرمت وعدہ حضرت واجدن روز

رٹو جائے خلیل اللہ مصلیٰ  
دوگانہ یس طوافک نقل پرتن  
اکس قل یا بیس منہ قل ہو اللہ  
دیویم توحید علمی بوزہ ناؤن  
یہوی بس اہل توحیدن چھو عادت  
کرن خالص چھہ تم مانن چھو تس کن  
حرام آمت بین جاین چھو اظہار  
بنن مشرک ونن چھو ک یئی شریعت  
ڈریو ذاتس کر یوینہ زاہتہ یم کار  
خداین وعدہ کرمت چھایہ غم کم  
ہیو محنت بنو گلزار جنت  
چھہ ساری انبیاء شاہد ایک روز



<p>چھ بر توحید و سنت اِسمت تم ولی اللہ یون زمین ماگڑہن تت چھو ماون سوی لکن وت جانب نار چھو لوکن کفر و شر کچہ ناوہ والن خدای بے وزیر بے زوالس دین جنت پن مننت سوتھاون یہ مسئلہ درمیان گو تام تحریر کرن چھوس بوسہ سنگ اسودس تام سو وایت بر صفا استادہ روزن پریت آیہ یہوی تت پٹ کہسن تام</p>	<p>یتھ کن اولیاء اللہ چھ یم یم یتھ پاٹھن چھ تا روز قیامت چھ شرکک بدعتک شیطانہ سند کار ز توحید و ز سنت سوی چھو ڈالن پناہ بس اس منکان تس ذوالجلالس تھون مننت پن مومین بناون نبر آسی طوافک اوس تقریر زہ تمہ رکعش پریت فارغ سپن یام چھو لیس باب الصفا نیرن تتی کن چھو سنت با صفا نزدیک گو یام</p>
---	---

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ

<p>چھ بیشک از نشانہای خداوند چھو کرمت یاد معبودن اول یس کرن ورد زبان توحید و تکبیر پرن تکبیر تہلیل بسیار اول آمت پرن یی یاد کرتن</p>	<p>صفا اک مروہ اک یم کوه زہر چند کرن تمہ سیت کہسنس ابتدا چھوس ونیت یی بر صفا گڑہن سو جاگر پھرن روسوی کعبہ نیک کردار دعا تنس پرن یم چھس سو پرتن</p>
--	--

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا يَجُنُّ وَعْدَهُ وَنَصَرَ  
عَبْدَهُ وَهَنَرَ مَا الْآخِرُ اب وَحْدَهُ ط

<p>چھو میسند ناوا اللہ لیس کنوی چھوی</p>	<p>چھونہ کا نھو بندگی لایق مگر سوی</p>
--	--



شریکہ چھوس تہ کاٹھ بس تہی چھ شہای  
تندی خاطرہ بس حمد شوبن  
چھونہ کاٹھ بندگیہ لایق مگر سوی  
تمی وعدس وفا کرو پور اظہر  
تمی کُن دہ ہز میت مشرکُن پور  
چھو حاحس بر صفا روزت قرارہ  
دعا آمت پرن ہر جبا یہ سہ یار  
پنن حاجت منگت موکلت سو پھیرن  
یکن جل سبزمیلن درمیانہ  
چھو تمی درمیانہ بطن وادی  
کہسں ہتو حاحس مروس کنوی یام  
کہست بر کوہ مروہ لبو شفا تم  
سو ایبتس مدتس زن بر صفا رود  
بھوی اک شوط بس اک دور گو پور  
صفا پٹھ بوز مروس تمام چھس نن

کرن بندس شین حمد الہی  
چھو بر ہر چیز قادر سوی خدا ون  
چھو میند ناؤ اندیس کنوی چھوی  
دتن بندس مدد پننس برابر  
کرن گمراہ فوجن ہند سو شر دور  
بھوی کلمہ پرن آمت سہ بارہ  
یہ حاجت چھوس تہ تس منگتن بتکرار  
بسوئے کوہ مروہ تمام زیرن !  
سو اک اخضر دیوم اصغر نشانہ  
یکن تبتہ تیز آمت حکم باری  
چھونہ ون کہنہ دُون یکتن بہ امام  
کرن تی کرو یہ بر کوہ صفا تم  
تتھوی بر مروہ روزن شرع فرمود  
یتھی کُن دور ست آمت چھو دستور  
کوہس منز باگ یی پُر پُر ندادن

مَرَبِّ اعْقِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْبَرُ

رہ کر پرور دگارا پور بخشش  
رہ چھوک یش صاحب عزت چھو اوار  
صفا مروس کوہن دون درمیانہ  
کرن ست شوط سعیک گوتہ ست

بیہ کر رحم تہی رحمت چھو تہی نش  
بزرگی وُل یش چھوی مغفرت کار  
پرمن چھوس یی دعا شرعوک نشانہ  
صفا مروس میانہ اور تہ یور !



پتم لیس دور تل بر مروه آسن  
 یکه ست دور سیک لیس آتھے پن  
 نیمس بس عمره چی نیت چھ آسن  
 تمس احرام مثر اوں سراسر  
 طواف کعبه کرتن در شب رُوز  
 حطیمس منز بیه حد ملزم نیز  
 تمس یت منع احرامس اندراو  
 ولیکن قارنس ته مفردس پور  
 یتھی کُن لیس تمتع آسہ مقصود  
 یہ عمره نقل کر ام نیک کارن  
 چھو جائز عمره آسن پور سانس  
 مکس اندر چھیم حاجی تلن پنج  
 یشہی محنت ترہی مزدور آسن  
 چھ یامت یارہ سند ارشاد یوزن  
 پس از عمره تو پنج کوم ترہارن

چھو مروس پیٹھ من دورن لکن ترہن  
 تمس گو عمره کابل شاد آسن  
 سوگو فارغ چھو عمرس تس یہوی ترہن  
 چھ معمولی پلو لاکن برابر  
 دعا منگتن سٹھاہ بادردو یا سوز  
 زہ جایہ چھس یمنی منگتن سورت چیز  
 حلاوک حصہ ون جایز ہنسہ گوس  
 چھو احرامس اندر روزن بدستور  
 بشرط ہدی احرامس اندر رود  
 چھو روزت فرضہ کس چھس یہ پران  
 ثناء شوبن خدای لایزالس  
 تھقی زینن تو این ہند چھ بد گنج  
 چھ وعدس پیٹھ مسلمان پود آسن  
 سہ محنت چھا تمن ادہ یاد روزن  
 سو حج لیس ہاؤ مت پروردگارن

در بیان مناسک فریضہ حج

چھو یامت ہشتم ذی الحجہ واتن  
 گنڈن احرام حج وں دوبارہ  
 وں کیتک بارح ان مسافر  
 سو کلمہ تبلیہ ورداہ کرانی

چھو یوم ترویہ یت ناؤ تھو کن  
 کرن کیتک پُر پُر ترارہ پارہ  
 الہی حجہ سینتن چھوس بو حاضر  
 متا کن تام نیرن سووی پرانی



پئے خوشنودی حق حج چھواسن  
 منا وابت نماز ظہر تہ عصر  
 نماز فجر پروتت جایہ فرن  
 یکن یلہ جانب عرفات آسن  
 چھو عرفاتس اندر روزن قرارہ  
 کرن بیہ جمع دون وقت شریفن  
 پس انگہ کیاہ کرن چھونہ طول کتہہ دن  
 ون میت موقف نبوی چھو منظور  
 چھہ تہہ یڈ پل چھو رگستان سٹھاہ یو  
 ستادہ رود میت تہہ اس حضرت  
 اگر تو ہکونہ وابت پت پھر ن پای  
 دعا انجام پرن یم یم ستر اوار  
 اول سوی کلمہ توحید پرتن

کرن تس زارہ پارہ ہول کاسن  
 پرن یکجا عشا مغرب کرت قصر  
 سپن یلہ شمس نن عرفات نرن  
 پرن لیتک تیکرات آسن  
 دلِت آفتابہ بوزن خطبہ واراہ  
 پرن پیشین دگر یکجا تہہ کن  
 ستادہ تت مقامس پٹھ چھو روزن  
 چھو جبل الرحمہ بمکوی ناو مشہور  
 تت استادہ روزن کیاہ لکن میوٹھ  
 جناب مصطفیٰ شاہ رسالت  
 چھو تل عرفات سوروی ٹھہرچ جای  
 احادیث شریفن منز چھہ اظہار  
 سو کلمہ لیس چھو بہتر یاد کرتن

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ، هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

چھونہ معبود کانہہ الا خدا بس  
 چھہ تس شاہی چھہ تمسی حمد شوبان  
 چھو سا روی تیر بس در دست اللہ  
 نتہ پرتن دعا یئی تا نہایت

چھو سوی یکتا شریکاہ کانہہ چھونہ تس  
 تمس کن حمد پیر پیر دل چھو لبان  
 چھو قدنتہ وہل یر ہر چیز سوی شاہ  
 کرن ابن ابی شیبہ روایت

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا



وَفِي بَصَرِي لَوْ رَأَيْتُ اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَكَيْسِرِي فِي أَمْرِي  
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدُورِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَ  
 فِتْنَةِ الْقَلْبِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ  
 فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهْبِتُ بِهِ  
 الرِّيَّاحُ وَ مِنْ شَرِّ بَوَائِيَتِ الدَّهْرِ ط

تمس بہمتانہ کا نھ از ما سوا اللہ  
 بقدرت تی کرن پانے شرمین یئی  
 زہ کر کن میان تہ اچھ میانہ روشن  
 مہ ٹچھ کر سہل میانہ کامہ چھوس چون  
 ز شر و سوزش و سواس سینہ  
 پناہ بیہ از عذاب قبر دم پورہ  
 شمس منز را و موزی چیز لیس لیس  
 پناہ تمہ نش رلوم چالوی دما پوز  
 ز شرش چھوس رٹن چالوی پناہ پوز  
 پناہ بخشوم خداوند اڑہ پانہ  
 خدایس زارہ پارہ پورہ کرتن  
 کرن حاجی چھ زاری سوئے باری  
 بمز دلقہ چھو وائن تت کڈن رات  
 کرن ورد زبان چھوس تلبیہ تام  
 خدا شاہد متن واحد شناسن

چھونہ معبود کا نھ الا سوا اللہ  
 چھو تمسند ملک شویان حمد تمسی  
 خدایا میون دل بر نورہ سینت  
 خداوند اگشادہ سینہ کر میا تو  
 پناہ بخشوم تہ رب العالمینہ  
 پریشانی مہ کامن ہنتر تہ کر دور  
 یہ تو یارب پناہ تمہ نش رٹن چھوس  
 بیہ لیس چیز موزی راؤ در روز  
 بیہ بیت واؤ پکناون چھہ ہر سو  
 زافات و بلیات زماتہ  
 دعا بیہ یاد لیس آسبس سو پرتن  
 غروب آفتابس تام ساری  
 چھو لو بیت شمس واپس ز عرفات  
 چھو مز دلفس کنوی حاجی گزہن یام  
 پرن لبیک بس لبیک آسن



کُرن چھوک جمع تت منز دُون نمازن  
 گذاران رات مُزدِ نفس اندر پور  
 بچھ ساری تام نیرن بر سواری  
 چھو مُزدِ نفس منزی تت جایہ ٹھہرن  
 دعا تکبیر یا تہلیل آسن  
 کُرن بیہ ذکر توحیدِ خدا پور  
 نن بس خوب صبح روشنی یام  
 چھو وادی اک محسرت دین ناؤ  
 سواری تیز پکناؤن چھ منز تت  
 مسافرید تیرہن تکلیف بہن  
 چھ روزن در منایم ترن دوہن فل  
 چھ لاین یک بیک تم ست کبہ فل  
 زلس تھوسہ رُہ ترن جمرن چھو کیا ناؤ  
 چھو اولی اک دیووم وسطی منارہ  
 منا وابت کُرن کیاہ کیاہ پون چھوک  
 سونکس کُن چھو واقع چھوک تتوی مین  
 چھ تت ست کبہ فل لاین برابرہ  
 چھو رمی جمرہ عقبہ نظر کر  
 بین جمرن نہ لاین ات دوہن منز  
 روا سپدن چھ تم تم چیز گو تہن

پُرن یکجا چھو آسن شام و خفتن  
 پُرن فجرن چھنہ گتہ منز چھو مشہور  
 چھ و اتن مشعرس منز حاج ساری  
 تت ٹھہر لو ولے رو قبلہ روزن  
 پُرن ات جایہ ای مومین رُہ تھو کُن  
 یو تامت صبح گوار شب جدا پور  
 طلوع شمسہ برو نٹھی نیرن تام  
 چھ تت منز یام و اتن ہوش دل تھاو  
 تلن ست سنگریزہ رمیہ بابت  
 دوہن کت سارہ فی سنگریزہ نیلق  
 چھ ترن جمرن ہی داریت دون تل  
 پُرن تکبیر چھوک تت سیت ولول  
 رُہ یلہ پانس خبر آسی بین باؤ !  
 ترلوم جمرہ چھو کبری لوز وارہ !  
 گوڈن سوی جمرہ عقبہ پون چھوک  
 منارہ اولو و چھنو کعبہ کھوور کُن  
 پُرن تکبیر چھوک اشد اکبر !  
 زوالس برو نٹھ آسن ای برادر  
 چھو کنبہ فل لاینوک کسی کُرن ستر  
 چھ آسن منع یم احرامہ والین



جماعت منع چھوک ورنہ روزتن پت  
 چھات حکمیں اندر ساری یوان تم  
 گزہن منتر مسجد حیفیں ارنو پس  
 پس از خطبہ کرن قربان اُمت  
 کیرت یکہ کامہ کعبس کنو گزہن چھیس  
 طوافن ات زیارت چھی ونانی  
 طواف کعبہ کرتن سیتھ چھو دستور  
 صفاموس تہی کن دور تراون  
 چھوپہ آسن متس چن آب زمزم  
 مناکن تس تہی دوہہ بن چھو نرن  
 چھہ جمرن ترن کرن سنگریزہ باری  
 ونن چھی رمی کنبہ فل لائیس بوڑ  
 چھہ سنت سنت کنبہ فل جمرس لگاؤن  
 زوالس بعدیم کنبہ فل چھہ تراون  
 اکی دوہہ یلہ کرن ترشوئن چھہ مرحوم  
 کرن ترشوئن دوہہن رمی جمر او  
 اول بر جمرہ اولی چھہ لاین  
 پس انگہ بروٹھ کن نرن ہنا او  
 ستادہ رو بقیلہ زیوٹھ روزن  
 منگن تس مالکس استادہ روزت

پس از طواف زیارت تہ چھو خست  
 چھوک احرام لاگت آسون یم  
 چھو روزن پورہ بوزن خطبہ ہر کس  
 چھو پس مس کاسنگ فرمان اُمت  
 طواف کعبہ نکھ والن تیرھون چھیس  
 یہ گواک فرض پر درگر بخوانی  
 تہوی سیتھ ابتدا کرمٹ چھو تم پور  
 تہ چھو چھو مت دوبارہ پاچھہ ہاؤن  
 چون چھاؤن چھو شہلاؤن بدن ہم  
 چھو روزن ترن دوہہن تہ ڈیرہ شیرن  
 چھو مت سیتھ تھوئن تکبیر جاری  
 زبرووتی کنن ون یا خبر روز  
 نشان سید وچھہ زن تیرن چلاؤن  
 چھہ جمرہ تری شمارس یاد تھاون  
 چھو تہ بعد زوالک وقت معلوم  
 گزہن شیطان چھو زن مرحوم کن تھاو  
 چھہ بیہ تہ سیتھ تکبیر کنڈا دن  
 کرنو پس در زمین نرم ٹھہراؤ  
 ون آغس ندا گزہو میون بوزن  
 کروک فضل و عطا یم تالہ بوزت



چھ لاین تہ پرن تکیسرتھو کن  
زین ہموار لیس تت کن چھو پھرن  
چھو وزن رو یقبلہ دریمہ حال  
چھ لاین ریزہ تت از بطن وادی  
یہ کرو آنحضرتو بہتر چھو تی رت  
دعا منگتن یھوی کر کر مناجات

سپس بر جمرہ وسطے ایتھی کن  
کرت یی تام کھاو کن چھو نرن  
دعا تت منز متگن استادہ شرکال  
تریوم کبری چھو لیس بوزتھتہ عادی  
چھونہ تت جایہ ٹھہرن کنہہ تہ امت  
دین موکلن چھو یلہ از رمی جمرات

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَ ذَنْبًا مَغْفُورًا ط

گناہن کرتہ ساین مغفرت پور  
گرتھن واپس مکس کن شاد وزن  
رضا گرتھنک خداوند تبارک  
مدینہ طیبس کن یا گرتھنک رایے  
گوڈن سوئی چھوک کرن نرن وزن پس  
نہ تت منز ریل ای مرد نہ کو نام

خدا یا سون حج کرتن زہ منظور  
کرن یلہ کوم شرع پور بوزن  
شرین یوتام تت وزن مبارک  
کرت قصد وطن یا امت تولن پای  
وداعک ناو یت امت طوافس  
نہ بہت پتہ سعی نہ تت شرط احرام

در بیان مسایل متفرقہ۔

فریضہ چھوی دس منز تھاو بوزت  
دس گرتھ سنتک تاکید آسن  
تھی کن گو زیر تعلیم سنت  
اواسپدن ہمسہ در روز ثانی  
سو چھوی خمس اندر اک کن اعظم  
یمس نہ او خالی دراو شرعا

طوافس یت زیارت ناو بوزت  
مگر سنت سوروز عید آسن  
چھو شوبن فرض بر تعلیم سنت  
بسنت افضلیت شادمانے  
چھو لیس ٹھہراو عرفاتس اندر ہم  
یمس اتھ او تس حج او شرعا



بروز عید شد و اس وقت مقرر  
 بیت تل رو دمت سالار امت  
 ادا پرت جایہ عرفالت اندر بوز  
 چھ رمی جمرہ عقبہ کرن یام  
 بدل تت دن چھہ تکبیرات آسن  
 ودا عک لیس طواف کعبہ کر یاد  
 ولے چہونہ فرض بر حایض تہ معذور  
 سو رمی جمرہ کبری چھو لیس بوز  
 مگر آمت مشرن تہ ہم ترانن  
 طوافس کن گز تہمت پاکیزہ نیرن  
 زن حایض طوافس کن مہ نیرن  
 کرن یی حاجین کرتن تہ ساروی  
 زن و مردن چھو جس منز بہوی کار  
 ترانن حکم سر پوشیدہ تھاؤن  
 نہ چھوک ربلی طوافس منز پکن یل  
 نہ کاسن مس تمن سنت تہ عادت  
 طواف و رمی و طلق و ذبح و قربان  
 اگر پس و پیش یا ہیورین گز تہائی  
 چھو جایز حاجین نینو آب زمزم  
 شروطنج سپن گر کانسہ ٹھہ پور

ولے پیش از طلوع شمس تی در  
 تت استاده روزن آؤ سنت  
 و قوفک فرض سپدن یا خبر روز  
 پرن بیتک آسن لیس اتوی تام  
 کرن حاجی یی طاعات آسن  
 سو واجب آؤ از سنت چھو ارشاد  
 تمن تخفیف کرو آنحضرت پور  
 سو گو بعد طلوع شمس در روز  
 روا ید رمی تم برونٹھی کرن ہین  
 نہ جنبی یے وضو عریاں چھو پھیرن  
 صفاموس مسہ منز باگ پھیرن  
 طواف وسیعہ نش روزن یاروی  
 مگر کینہہ جایہ چھک تہ فرق بسیار  
 لکن ویشٹ بوتھس ٹھہ پردہ تراؤن  
 نہ چھک زاد رکڑن امشر کز ہو تل  
 کرپن چھوک قدر انگشت شہادت  
 چھو روز عید سنت شولون جان  
 و سن نکھہ شرع چھا سختی تیرمانی  
 چھہ تت طالب مسلمانان عالم  
 مگر عذرین سو کرو معذور و مجبور



چھوٹس جائز قریمس تل کرن ناؤ  
 پنن حج آسہ تم کرمت ادا یام  
 مگر جائز چھو موین ہند کریت نن  
 بیان مسکوی زیر ہیور کن عیان گو  
 گنڈن میقاتہ نش احرام تت او  
 کرن تی مفردس منز چھوس برابر  
 یہی چھے بوز باوے دانہ دانہ  
 بدن احرام موڑراون چھو اذ خود  
 نہ چھوس سعی صفامروہ دوبارہ  
 مگر چھوس فرق قربانی چھے لازم  
 سو نیت حج و عمر حج نن کرت تام  
 وچھر لوچھر زیر باشوب آسن  
 لگن کٹ وارشوبے عیب ون دنو  
 گڑھس جانانہ ہش آسن زیر چال  
 وسن نکھ بس یشی بقرس کوئی کت  
 مہ ونوئے مختصر نمتہ زیوٹھ دفتر

چھہ نہ امید گزہ از عذر آزاد  
 نکھ وایس سو فرض حج اسلام  
 بروز عیند بہتر مس چھو کاسن  
 تمتع ناؤیت تمسکوی بیان گو  
 مگر یت حج مفرد ناؤ کن تھاو  
 یہ کورتیم در تمتع ای برادر  
 ولیکن فرق دوشون درمیانہ  
 نہ حاجس درمیان حج مفرد  
 نہ قربانی چھے تت منز بوز وارہ  
 یہی صورت قرانس منز چھے قائم  
 بیم لازم چھو حاجس وقت احرام  
 سو ہدیک جانور گزہ خوب آسن  
 دو سالہ جان ژباؤل پور آسن  
 نہ گزہ معیوب آسن در ہمہ حال  
 اگر ست زن کرن شمس شراکت  
 مسائل یم چھے حجک تیم چھے اکثر

### در بیان خصائمه

زمانس کن وچھت مشراومت اوس  
 چھو کار نیک ون جل جل بناویون  
 ولن امتد تمس بانور ایمان

تریوم حصہ مہ پت کن تراومت اوس  
 دویم اک فخلصن اند و اتناویون  
 ونین رزکتہ خدا ونیس جزا جان



سُو جاجی بوز عبداً چھو تس ناؤ  
چھو عریاء انجمن اہل حدیث  
مہ پیو بوزن تسذ تامت و ن یام  
برجھت ما لکن اند و اتناؤم!  
چھہ پیم کلمہ گوشہرن تہ گامن  
لوکیاہ و نہ تس چھو یس عالم خبردار  
یمس نیت چھہ شہ تس تھو دفن سوی  
چھو علم غیب یس خاص الہی

دین پانس چھو آہنگر تس تھاؤ  
سو تمکوی میر مجلس وارہ تھو کن  
یہ نسخہ ووت اند کینترن دوہن تام  
سراسر مختصر کاشر بناؤم  
لو چھوس کاشر و ن غامن تہ خاص  
چھو آخر ساری بس با خدا کار  
سوزانن باطن و ظاہر کنوی چھوی  
یہ تس زانن چھو اخلاص الہی

### در بیان سبب اختصار حصہ سوم

بوقت شام تقریریں لکھم اند!  
خداوند و دودس حمد ساری  
سو چھوم باری تہی یاری کرٹم پور  
یہ حصہ مختصر اند و اتناؤم  
سبب گوئی و نوم کینتر و رفیقو  
و ن چھوک بے ریاتی اس چھہ تہ مارن  
کر یو تقریر بر توحید و سنت  
رسالت کت و ن گزہ ہو پور باون  
چھو کیا سنت ولایت تا قیامت  
کتاب اللہ رسول اللہ یہ ماون  
بجز قرآن بجز اقوال سرور

تس تس یس خداوندن خداوند  
دس پٹھ سوی کرن الہام جاری  
دعا منگو مس تہی تھاؤم سو منظور  
سبب کیاہ گو توے جل جل بناؤم  
رہ کاشر پاٹھ تصنیفہ کرت تھو  
تمو و نو سار تھو پروردگارن  
صفت کم کم تمن یم اہل جنت  
چھہ سنت کت و ن سوی نور ماون  
کر و پڑہت چھہ نیت شرح شہادت  
شرعی بس چھہ اس ات ناؤ تھاؤن  
نہ زانن معتبر اس قول دیگر



وَلَوْ لَمْ يَكُنْ يَوْمَ أَنْ يَرَوْا أَهْلَ حَدِثَتُو  
 مَهْ تَت كُنْ قِيُورِ دِلِ سَايِلِ سُنْ شَاد  
 سُو دِلُو طُحْمِ جَلُوهِ كَرِ هِر سُو دِلُوْم وَ لَوْ  
 بِه بِسْمِ اللّٰهِ كِتَابَاهِ بَشَرِ بِنَاوُنِ  
 كِتَابَاهِ نَاوُ كَرْمَسِ دُرِّ بِحَسْرَتِ  
 چِهْوَاكِ دَرِيَا كِتَابِ اللّٰهِ چِهْوَا رُشَنِ  
 تَرِيوْمِ حَصَّةِ تَمِي كُنْ مُخْتَصِرِ كُو!  
 اَكْر تَرِيْمِيهِ وَا لِسِ اَيَّسِه فُرْصَتِ  
 نَظَرِ ثَانِي كَرِنِ مِيَا نِنِ كِتَابِنِ  
 اَنْنِ ثَرِيَارِتِ لَكِهَتِ تَت جَايِرِ تَهَاوُنِ  
 اَكْر تَلَخِي بِهَجَرِ اَنْنِ كَلَامُ سِ  
 خُدَا يَتَرِ هِنَسِ كَرْنِ تَرِيْمِيهِ اَظْهَارِ  
 وَ قَادَارِي كَرِسِ پَانِي سُو دَاوَرِ  
 زِهْ دَرِ تَوْحِيدِ اَيِ التَّوَرِ وَهْ نَالِه  
 غَنِي وَ مُسْغَنِي وَ مُعْطٰى تَوَا لِه

اثرِ دَرِ دِلِ مَهْ كُو يَامَتِ كُنْ پِيُو  
 مَنَكْنِ چِهْوَا سِ مَالِكْسِ اِمْدَادِ اِمْدَادِ  
 پُرْمِ اِلْتِشَاوُ سَرَبِي وَ حَدِّ نَتُو  
 چِهْوَا لِسِ اللّٰهِ چِهْوَا تَسِ اَنْدِ وَ اَتْنَاوُنِ  
 يَهْ مُخْتَهْ اَزِ دُو دَرِيَا بِحَسْرَتِ دَارِيُنِ  
 دَوِلُوْمِ دَرِيَا اَحَادِيثِ نَبِي مَنِ  
 مِهْ تَصْنِيفِ سِ بِيئُسِ كُنْ فِكْرِهْ رَجِ دُو  
 سُو كَرْتِنِ پُوَرْتَسِ بِرِ وَ نَطْطِي چِهْوَا عَادَتِ  
 وَ حِينِ كَنَبِهْ تَرَاوُمْتِ نَا اَيَّسِه بَابِنِ  
 چِهْوَا تَصْنِيفِ سِ مُكْمَلِ لِسِ بِنَاوُنِ  
 سُو تَتِ شِيرِنِ خُدَا دِنِسِ جَزَائِلِ  
 پَسِرْ كَرْتِهْ يَآ پَدِرِ اَسْنِ وَ قَادَارِ  
 خُدَا يَ يَارِ وَ يَاوَرِ بِنْدِهْ پَرُوَرِ  
 كَرُو عِبْدِ الْغَنِيِّ غَنِي سُو تَوَالِه  
 چِهْوَا لِسِ اللّٰهِ چِهْوَا لِسِ چِهْوَا لِه

### در بیان وصیت دیگر

کَتَهْنِ هِنْدِ يَتِ زَانَسِ مَنَزِ چِهْوَا طُوفَانِ  
 يَهْوِي طُوفَانِ زَسْنَتِ يَتِ رُبَانِي  
 چِهْوَا تِ مَرَسِ دَوَا قِرَانِ وَ سُنَّتِ  
 رُطْنِ يَمِ حَكِيمِ قِرَانِ حَكِيمِ اَخْبَارِ

قِيَاسِنِ لَكِ چِهْوَا تَاوِلِنِ تَهْوَنِ دِيَانِ  
 قِيَاسِنِ هِنْدِ لَطِيفِهْ اَيَّسِه وَ طَانِي  
 اَحَادِيثِ مُبَارَكِ چِهْوَا دَوَا تَتِ  
 چِهْوَا تِمِ نَاجِي تَمِنِ جَنَّتِ سَنَرَاوَرِ



تمی سینق کرن ترمیم بیت چھوس  
 چھولیس عبد الغنی فرزند آور  
 کرن ترمیم بیت ترمیس حصّس پور  
 برحمتها خداوند دوعالم !  
 غم دنیا و عقبی کاسنس سوی  
 سور تو توفیق دینش در شرعیت  
 دعا کر مختصر آوریہ کت . لوز  
 سو شرمک نور آور پوشناون  
 اہی مغفرت خاصن توعامن  
 کنزیم چانو مانن ثری دون ناد  
 چھیم محکم رٹن توجیندوستنت

لکھن سوی آئینہ ثابت مسئلہ یس  
 وصیتت تس کرن بو چھوس مکرر  
 دعا کر مس خدا تھاوین سو  
 رضا سوی آئینس سوی کاسنس غم  
 بہر جا یارو یاور آئینس سوی  
 طریقت ہاونس نور حقیقت  
 خدای واحدس کن منتظر روز  
 موجد عامل سنت بناون  
 زن و مردن مسلمانن تمان  
 پیمیر صاحبس زانن چھ استاد  
 کرن نفرت چھیم از شرک بدعت

در بیان خاتمہ رسالہ  
 از جانب پیر عبد الغنی الشوپیان عفی عنہ بن مصنف غفر اللہ

ثناء تس کن چھویمسند ناو یاری !  
 بحکمتها کرن ظاہر سو کارن  
 گزہمت آزادیم کرو تمسندی یاد  
 دون بندس چھو توفیق تلاوت  
 بزور بازوئے بندہ بنیا کار  
 سخندانی کرن لیس مان مانے

جہانن پٹھ چھو تمسند حکم جاری  
 پھرن گردش زمستانن بہادرن  
 کرس امداد سوی بوزن چھو فریاد  
 کتھن منز تس کرن پیدا حلاوت  
 اگر آئینسہ امداد خدا یار  
 کلامس منز تمس میچھرنہ طانے



گمت حاسد چو چوب خشک از رشک

توی صادق چھو تس بر دہ پر از اشک

### توصیف نبی ۴

بویں بر سید اولاد آدم !  
رسولن شہ چھ با جاہ رسالت  
امین گنج پیغام الہی  
تھی استاد تہذیب و ادب چھی  
کتھن ہند اُمتس ترکیب ہاؤک  
بیان اڈ سحر چھو از روی تاثیر  
چھ بعضے شعر آسن پرز حکمت

درو و رحمت امشد دما دم !  
محمد مصطفیٰ شاہ رسالت  
تھے گے مُرشد نام الہی !  
حبیب رب تھے عالی نسب چھی  
اتھن ہند کار با ترتیب ہاؤک  
حدیثن منز تمو کرو مت یہ تقریر  
چھ فرماؤن تھے دریای رحمت

تہندن اہل بیتن تہ صحابن  
ازان پس کیاہ ون چھوم گزہمتہ آگاہ  
صحابو شعر خوانی کر چھو مشہور  
لیک تفصیل اشعار صحابہ  
کرک وقتا فوقتاً شعر گوئی  
طبیعت بلغمی یس اسہ کافی !  
چھو میانس والدس طبع سمرقند  
بشیرینی تسند سیدہ تھی پور  
بہ ایاتے کہ باشد شکر آمیز  
دل از جور کسان چھو منہ گزہن تنگ

رضائے حق بویں عالی جنابن  
امسا من دینہ کن ہم رحمتہ اللہ  
اثر یتھ واہ لوکن منز پز لوک پور  
وچھک یدوی تہ تاریخی کتابہ  
بزرگو بہر ترویج نکوئے  
ازیں نعمت چھو تس معہ ژوکانی  
بھدا امشد بتائید خداوند  
خداین طبع موزون تس عطا کور  
بہ تقریر و بہ تحریر دلاویز  
کرن خدمت چھو اسلا مس بہرنگ

۱۔ (سمرقند یعنی سخن شیرین بقاعدہ ترکیب مقلوب)



<p>دین تس رت جزا معبود پانے          ز تعلیم سنن با استقامت          مہ کن ارشاد تر میمک تمو کور          گز بہت مجبور پیو مان مہ بر سر          ہر بعضے مقامن یتھ کرن پیو          ولے ڈا جس نہ صورت اختصار          حوالہ کر خداوندس یہ گلزار          تمس شاہس چھ شوہن بے نیازی</p>	<p>کرن تس عاقبت محمود پانے          تر یوم حصہ تمو کور پور یامت          مہ تھاوم دل بامید خدا دور          خداین کور مسد امد اکبر          حدیثک مسئلہ محنتہ جرن پیو          حقش نش معتبر نیت چہہ کالچ          ز باد حاسدان سوی چہوس نگہدار          برحمت سوی کرن نکتہ تواری</p>
--	--

غزل	<p>مہ کر عبد الغنی ز چھر کلامس          ز ہو چہ بہتر چھو سوی میچھر کلامس</p>	اول
-----	--	-----

<p>چھو کے سابلک یہ چھو و ت رٹن گزہ فرض و سنت          اول چھوی کلمہ پرن دد و نس لاسو کرن          جدایلہ ماسواگو کنوی اللہ ترس تھو          سوچھوی معبود واجد کرن مبعوث شاہد          چھو نہ ہمدار افسر سو مرشد سون رہبر          بس از کلمہ تمارن ادا کر وارہ تھو کن          چھ لازم روزہ داری یہ گوارشاد باری          زکوة مال لے شک ادا کر کیہنہ چھو نہ شک          طواف کعبتہ اللہ چھو امت فرض اللہ          یکے گی رکن اسلام یہ گونورک سر انجام</p>	<p>جزات باغ جنت رٹن گزہ فرض و سنت          کنس ذاتس چھو قدر رٹن گزہ فرض و سنت          چھو امکوی ناؤ وحدت رٹن گزہ فرض و سنت          یہ گونور نبوت رٹن گزہ فرض و سنت          نبی یاشان شوکت رٹن گزہ فرض و سنت          رحیمس منگ سہ بہت رٹن گزہ فرض و سنت          شریعت نبی طریقت رٹن گزہ فرض و سنت          بخلاس کتو چھو حسرت رٹن گزہ فرض و سنت          چھو شرط زادرہ ت رٹن گزہ فرض و سنت          غنیمت زان فرست رٹن گزہ فرض و سنت</p>
--	--



چھو کھے مرد مسلمان خدائیں آنے ایمان  
کمن چھوک ناد لاین رے کیا کرنے خداین  
جناب عید قادر بہر جا کر چھو حاضری  
کرن تاویل باطل زبانش زہر قاتل  
فرشتن ہم کتابین رے کر پڑے گو کتھن رہن  
چھو قدر خیر و شر بس زرتق و اتق بہر کس

کری کیا ہارہ پریت رٹن گڑھ فرض و سنت  
ہتر مڑ مو بو تھس مت رٹن گڑھ فرض و سنت  
خدائیں بس طاقت رٹن گڑھ فرض و سنت  
ڈنن یم بے ہدایت رٹن گڑھ فرض و سنت  
یہ گو سودای رحمت رٹن گڑھ فرض و سنت  
چھو حق روز قیامت رٹن گڑھ فرض و سنت

غزل

وَن ہر بار التور صحابن پیروی کر !  
سپن تاپیب زیدعت رٹن گڑھ فرض و سنت

دیگر

رحمین تھاد و میت بو چھوس عامل بسنت  
نہ چھوس نجدی نہ کوئی نہ چھوس ملحد نہ صوفی  
کلام مسلحہ نہ آنے کر درمیانہ  
یہ قرآن رہنما چھوم نبی خیر الوری چھوم  
مجازی حیلہ جوین و چھن زلفن تہ روین  
زمانن کن زہ چشمہ چھہ تم ماوان کر شمع  
رے التور پیروی کر تھن ہنریم چھہ افسر

برای باغ جنت بو چھوس عامل بسنت  
نہ مانن ہارہ پریت بو چھوس عامل بسنت  
زیر شریع نصیحت بو چھوس عامل بسنت  
رٹم محکم ہی وت بو چھوس عامل بسنت  
پرستاران صورت بو چھوس عامل بسنت  
گڑھن واصل شہوت بو چھوس عامل بسنت  
چھہ تم یاران حضرت بو چھوس عامل بسنت

ہر دو غزل از دیوان التوری از ردیف تا، منقول شد۔ والسلام

حصہ سوم

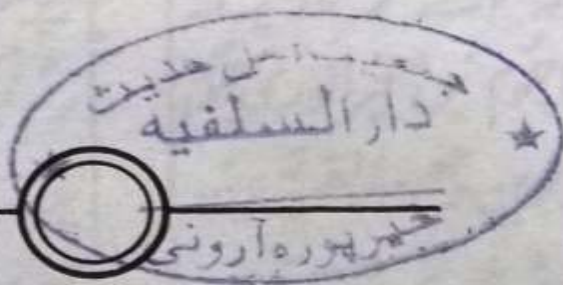


# مَا خَذَ كُتُبُ

- ۱- قرآن مجید -
- ۲- بخاری شریف -
- ۳- مسلم شریف -
- ۴- مشکوٰۃ شریف -
- ۵- ترمذی شریف -
- ۶- ابوداؤد -
- ۷- إصلاعات حدیث -
- ۸- جمع الفوائد -
- ۹- بلوغ المرام -
- ۱۰- زاد المعاد -
- ۱۱- سفر السعادة -
- ۱۲- إصلاح الهدایہ -
- ۱۳- درُ البیہ -
- ۱۴- فقہ محمدیہ -
- ۱۵- البَلاغ -
- ۱۶- مجتہد اللہ البالغہ - شاہ ولی اللہ -
- ۱۷- اعلام الموقنین - علامہ ابن قیم -



- ۱۸۔ غنیۃ الطالبین۔ الشیخ جیلانیؒ۔
- ۱۹۔ فتاویٰ مولوی عبدالحی حنفیؒ لکھنوی۔
- ۲۰۔ زبدۃ المرام ترجمہ عمدۃ الاحکام۔ حافظ عبدالمنانؒ وزیر آبادی۔
- ۲۱۔ تفسیر وحیدی۔ حضرت علامہ وحید الزمانؒ۔
- ۲۲۔ ریاض الصالحین۔
- ۲۳۔ البیان المبین۔
- ۲۴۔ تفہیم المسائل۔
- ۲۵۔ مالا بدمنہ۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ۔
- ۲۶۔ وصیت نامہ۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ۔
- ۲۷۔ فتح المجید۔ شرح کتاب التوحید۔



جامع مسجد اہلحدیث  
 محلہ ذالڈگر سرینگر سے شائع کیا گیا۔